بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان نسخه
انجیل
مطبع نامی منشی نولکشور میں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہے سزاوار حمد وہ معبود — پائی خنگ فلک نے جس سے نمود
دیکے آرایش اوسکو سرتاپا — ایک جلوہ دکھایا قدرت کا
نیلگون رنگ سے کیا خوشحال — اور ستارونکا اوسپہ ڈالا جال
عقد پروین کا اوسکو طرہ دیا — ماہ و خورشید زیب جبہہ کیا
گیا سیلے کو کہکشان سے راست — کی عطارد سے کان کی برخاست
رخ اکبر صراحی گردن — یا ور سینہ زہرہ پر فن
راش سے راس اور ذنب کی دم — قشقہ عقدہ کا اور قطب کا سُم
جسم کے دایرے مقام بروج — ہے قوائم کا چار در سے عروج
ہین شعاع خطوط بال کے بال — ثابت ہے بدر اور نعل ہلال
اسکی قدرت کا اک نمونہ ہے — شکر ہین اوسکے خم وہ دونہ ہے
ہے وہ خلاق نعل ارض و سما — وحدہ لاشریک اوسکی ثنا

حکم سے اُسکے روز و شب مہر و ماہ — قطع کرتا ہی سوے منزل راہ

قدرت کاملہ نے کون و مکان — کن کی گفتار سے کیا امکان

یفعل اللہ ما یشاء کی داد — یحکم ما یرید کی بنیاد

قدرت اُسکے سوا کسیکو نہین — ایک ذرہ ہلا سکے جو کہین

خیر و شر اُسکے اختیار مین ہی — سعد و نحس اُسکے اقتدار مین ہی

مرکب فکر کو اوٹھائے ہزار — منزل کنہ کا ملے نہ کنار

ہی زبان و بیان کا اسمین قصور — اور شبدیز خامہ ہی معذور

بند اسمین ہی فہم کی رفتار — ہی نہ چون و چرا کا اسمین گذار

ہان مگر اک رسول پاک قدم — جسکے خاطر بنا ہی لوح و قلم

ہون جو اوسپر کھلے تمام اسرار — نہین لائی ہی اسمین کچھ تکرار

نعت نبی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم

ہی محمد رسول خالق پاک — محرم خاص خلوت لولاک

رحمۃ للعالمین خاص رسول — عالم علم حکمت معقول

صاحب وحی و حامل تنزیل — ما بصر ما طغی و ادنے قبیل

ہادی و مہدی رسول کریم — ناصر و منتصر شفیع و رحیم

خاتم المرسلین ہی اوسکا لقب — قاب قوسین جسکا ہی منصب

والضحی روے اور قمر طلعت — نجم و یاسین ہوئی ہی جسکی صفت

درۃ التاج سرور عالم — رہنماے شریعت محکم

شرع نے اوسکے تا بروز قیام — رخش ایام پر چڑھائی لگام

حق کو باطل بتادیا ہمکو — سیدھا رستہ دکھادیا ہمکو

شرک و بدعت سے کردیا آگاہ — ایک توحید کی بتائی راہ

تاج ایمان سے ہمکو دی تمکین — تخت اسلام و دین پہ دی تزئین

دین و دنیا کے کام کی باتین — ہمکو بتلائین سیکڑون گھاتین

ہون ہزارون درود اور سلام — بر نبی و بر آل ذوالانعام

چار یار علیہم الرضوان کی مدح

چار تھے یار رکن شرع نبی — ایسے پیدا ہوے نہ ہونگے کبھی

اتنی طاقت کہان کہ میری زبان — کرسکے انکے مرتبہ کا بیان

چار قالب تھے چار یار اگر — جان پر ایک تھی بعین نظر

چار چیزون سے خلق ہے انسان — اسمین شک لانے کا ہے کیا امکان

پاکے ترکیب جب ہوا ایک دل — ایک آیا نظر مین بے غش و غل

پائے جب چیز جمع سے الحاق — کیون نہ واحد کا اوسپہ ہو اطلاق

ایسے ہی چار یار ہین باہم — ایک سے ایک ہے زیادہ نہ کم

چار ظاہر ہین ایک باطن ہے — چار حادث ہے ایک ممکن ہے

چار ہین عرض اور جوہر ایک — نہ سمجھنا غلط یہی ہے نیک

کچھ بھی ہے عقل گر تجھے اے جان — چارون کا مرتبہ برابر جان

ہے ابو بکرؓ بعد اونکے عمرؓ — پھر ہے عثمانؓ بعد ازان حیدرؓ

ہے خدا راضی اونسے اور رسولؐ — کی نماز و نیاز اونکی قبول

پیغمبر صلعم فرماتے ہین کہ بعد میرے بہت سے اختلاف ہونگے مگر میرے خلفاء راشدین کا طریقہ مت چھوڑو تو معلوم ہوا کہ طریقہ ایمان کا انہین چارون سے

مناجات بحضرت مجیب الدعوات عز اسمہ

اے خداوند قاضی الحاجات | مخزن جود و رافع الدرجات

اپنے اعمال سے پشیمان ہون | محو ترغیب نفس شیطان ہون

زاد رکھتا نہین بجز عصیان | حسن عقبیٰ کا کچھ نہین سامان

حب ہو دنیا کی اپنے دامنگیر | فکر ہین عاقبت کے ہو تقصیر

گاہ دیتی ہو راہ جنت یاد | نار دوزخ سے ہو کبھی ناشاد

دل کو دیتی نہین ہو کچھ قرار | فکر تازہ سے کرتی ہو بیزار

بحق کلمۂ کلام قدیم | بحق مصطفیٰ رسول کریم

بحق خانوادگان آل رسول | بحق ہر صحابۂ شیخ بتول

بحق حاملان عرش مجید | بحق حافظان لوح حمید

فکر عصیان سے کر مجھے آزاد | دی ہو لا تقنطوا کی تو نے یاد

ہو مرا دل تمام نورانی | دور ہو مجھ سے مکر شیطانی

ہو منور تری تجلی سے | مطمئن ہو تری تسلی سے

معرفت سے ہو میرے مالامال | اور حقیقت کا سب کھلے احوال

ورد ہو میرے لب پہ خاطر خواہ | کلمۂ لا الہ الا اللہ

نخل ایمان کا ہو تر و تازہ | دار جنت کا وا ہو دروازہ

ساتھ مین ہو نبی کے میرا حشر | زمرۂ صالحان مین ہووے نشر

ہو گذر پل صراط سے آسان | سایۂ عرش سے ہو راحت جان

سئیات اپنے مین سب ہون حسنات | یون بدل ہون نامہ کے کلمات

وزن میں ہو ثقیل پایۂ خیر ہو نہ محتاج کی شفاعت غیر

ہو شفیع اس شفیع سے اللہ دستگیر اس گھڑی ہو فضل ترا

اس کتاب کی تالیف کا سبب

آج اے باغبان فصل بہار بلبل طبع کو نہیں ہے قرار

کبھی گلشن میں کرتی ہے پرواز کبھی نالے سے ہوتی ہے دمساز

انس رکھتی ہے غنچہ و گل سے کام رکھتی ہے ساغر مل سے

دھیان رکھتی ہے گاہ سنبل کا سلسلہ سب پہ ہے تسلسل کا

جاہ رکھتی ہے صحن گلشن کی دل سے خواہاں ہے ترکیب خوش کا

شب فلک کی پکڑ کے اگا عالم کام میں ہوتی ہے بصد اہتمام

کہ کیا ہے سب یہ حیات قدرت حق ہیں بین و عجیب صفات

کیسے قائم کیے زمین و زمان کیسے روشن کیے یہ کون و مکان

جن و انسان کی خلقت آنے کی اور پوشاک جسم او سنے دی

گنگ و کر ہے کوئی کوئی گویا راہ رو ہے کوئی کوئی جویا

کوئی سطاق ہے اور کوئی ناطق طفل مکتب کوئی کوئی حاذق

ایک سے بڑھ کے ایک بہتر ہے ایک سے اور ایک خوشتر ہے

آدم افضل ہے سب سے بارگ ہے خاتم المرسلین او سمیں ہی

جانداروں میں ختم بعد بشر کی فضیلت خدا نے گوہر پر

کیا اس سے نہیں کوئی افضل تحریر اس سے ہو تو ہو اجمل

حق تعالیٰ نے کی بوضع لطیف صافنات الجیاد کی توصیف

افضلیت کی ہی کھلی تعبیر
کیونکہ بزرگی کا ہو نہ سرپر تاج
دوست رکھتا تھا احمد عربی
جابر عن سعید ابو روا فیہا
فضلہا ثابت سے لے الحیوان
اس روایت کے ہین بہت راوی
حرمت اُسکی ہوئی کراہت سے
پاک جھوٹا ہی اور لعاب دہن
پڑھنا گھوڑے پہ ہی نماز درست
جب تجھے اجر اُس سے ہو مطلوب
گنج اعمال کا دفینہ ہی وہ
عرس اقبال اُس سے ملحق ہی
روے زیبا سے وا کرے جو نقاب
تو بھی رکھتا ہی گو کہ دل سے عزیز
کر نظر پر چڑھائے عیب و صواب
کر تفحص تلاش سے معلوم
نوع کتنے اور کتنے ہین الوان
اور حرفین کتنے ہین دوا کیا ہی
جو ملی شعر سے ہی نظم و نثر

سورہ عادیات کی تفسیر
تھا سواری مین لیلۃ المعراج
ہیچی ہو فرس دیا عربی
خیر معقود فی نواصیہا
بحدیث النبی و القرآن
پاک گھوڑے کو کہتے ہین حنفی
نہ نجاست ہے اور کراہت ہے
ہی پینا بھی پاک اسے پر فن
دین و دنیا کے دونو کام ہین چست
رکھنا نیت سے ہو جہاد کی خوب
بحر ایمان کا یہ سفینہ ہی
جاہ و مکنت کی اُس سے رونق ہی
شاہد مقصد پہ ڈالے حجاب
پر نہین ہی تجھے کچھ ایسی تمیز
قدما نے کیا ہی جسکا خطاب
سعد کتنے اور کتنے ہین مذموم
کمیت کتنے ہین کسکا کیا عنوان
نفع کس مین ہی اور دغا کیا ہی
بے ہنر کو ہی کس طرح سے خبر

ہوگیا اس سے جب دلا آگاہ
غیر سے التجا کی کیا پرواہ
عقل کا کام ہی بہت مشکل
ہوئے اندک لحاظ مین حاصل
گو کہ کرتی تھی طبع استعداد
اور تھی اسطرف سے استبداد
الغرض مستعد کیا اوسکو
زور اس کام مین دیا اوسکو
جابجا سے منگا کے نسخہ چند
دیکھے لیل و نہار اے دلبند
ہندی و فارسی بہ نظم و بہ نثر
روبرو پیش نظر تھے اے ذی فخر
مولد و نام اہل تالیفات
نیچے مرقوم ہین بہ حسن نکات
حاجی یوسفی ہی اور رنگین
اہل ایران سے ہی نظام الدین
حاجی عبدالوہاب اور نکل
ہین بخارا و ہند کے اکمل
ہاشمی اصفہانی اور صفی
اسکو دیکھا بھی ایک تھی پوتھی
اور رسالے کئی جو تھے بے نام
کام کی بات لیکے چھوڑے نام
نیک و بد پر ہوا جو کچھ آگاہ
نوع و الوان پہ جا کے ڈالی نگاہ
کبھی صورت سے دل کو بہلایا
گاہ گیسو کو اوسکے سلجھایا
قد و قامت پہ کچھ خیال کیا
شکل زیبا پہ قیل و قال کیا
شش سکون نے کہ کیا مشہور
گوش و گردن سے کہ ہوا مسرور
رشتہ کو دیکھکر بنائے زین
پیش و پس کو بہت کیا رنگین
عکرہم و وماؤ ابرچھا آہنگ
ابلق طبع کو کیا یک رنگ
قیمتاً تھے پاس بہت قول و روات
اسپہ آخر ہوا سخن کو ثبات
متفق ہین جو قول راوی کے
منتخب ایک ایک کو کر لے

دیکھ ہر پہلو کے نشیب و فراز
زردہ طبع کو کرا ہیں گداز

کر کے کلام اساتذہ پہ نگاہ
جزو و کل قاعدے سے ہوا آگاہ

اشہب خامہ کو کیا چالاک
گرم خیزی میں وہ ہوا بیباک

اسپ ادراک پر چڑھائی زین
فصل و ابواب سے دی تزئین

پائیں باہیں وہ جسقدر کہ فصول
انکو چھوڑا دہیں باخذ اصول

مقدمہ کتاب

اس بیان سے ہو دلکو یہ منظور
تا کہ راز نہفتہ ہو مشہور

دیکھے چشم نظر سے جو یکبار
اوسپہ کھل جائیں سبکے سب اسرار

ناخدا ہووے سبع سیارہ
چرخ فطرت سے لائے مہ پارہ

گوہر آبدار مطلب ہو
چرخ سالوتری کا کوکب ہو

ضبط مضمون شرح سینہ ہو
بحر امواج کا سفینہ ہو

درج کے ذہن میں اوسے محفوظ
رکھکے نقاد طبع ہو محظوظ

شش جہت اسکی ہیں شش ابواب
ہے مفتاح فصل فتح الباب

باب اول میں جنس و کمیت
مولد الوان قد کی کیفیت

دوسرا باب ہے بذکر عیوب
رنگ و اعضا کے جیسے منسوب

باب سوم پہ گر کرے تو نظر
علت و ادویہ سے ہووے خبر

چار میں باب میں لکھی ہے دعا
جو مفصل سند سے حال کھلا

باب پنجم میں داشت کی ترکیب
فائدے کتنے اور نکات عجیب

باب ششم میں جب کہ تو در آئے
شہسواری کے فن سے بہرہ پائے

باب اول کی فصل پہلی ہے	سال و سن پر فرس کے حاوی ہے
جب ہو تولید کرہ کی اے جان	منہہ مین ہو دانت کا نہ ایک نشان
بعد یک ماہ آکے دانت نظم	نیچے دو ہون اور ہوین دو اوپر
دانت جب تک کہ چار رہتے ہین	عرب اسکو ثنایا کہتے ہین
ماہ پنجم مین جب کرے وہ رم	منہہ مین چھہ دانت سے ہووین کم
تازی مین واسطات رکھتے ہین نام	ماہ ہشتم تلک بخاص و عوام
ماہ ہشتم سے جب وہ درگذرے	دونے اعداد کر شمار اونکے
کرے بارہ شمار زیر و زبر	یعنے چھہ نیچے اور چھہ اوپر
انھین دانتون سے عمر کی پہچان	سیکھنا چاہیے تجھے اے جان
اک برس تک سفید ہو باہم	ہو وہ بچپن سے خام و نا محکم
دوسرے سال سے پہر اسکی چمک	پائے تغیر یک بیک بے شک
دو برس پورے ہون تو اے دلبند	اہل فارس اوسے کہین ناکند
جبکہ دو سال سے ہوا ازید	گئی منہہ سے ثنایا کی بنیاد
کہین اوسکو کہ اب ہوا دو ییک	اسمین ہرگز نہین کیسکو شک
گر کے جب چار دانت ہون ہموار	چار سالہ کہین اسے اے یار
دانت جب اسطرح سے سب پس و پیش	گر کے نکلین ممد و ہوئین نیش
پنج سالہ اسے کہین عاقل	اسکی پہچان سے ہون غافل
پنج سالہ مین ہون رباعیات	پنج پورے کی یہ تبائی شناخت
دانت کا ہے شمار بست و چہار	نہ زیادہ نہ کم بلا تکرار

فصل اول

کرہ تا یکماہ ۱۲
ثنایا تا چہار ماہ ۱۲
واسطات تا ہشت ماہ ۱۲
ناکند تا دو سال ۱۲

دو ییک
سال ۱۲

خط ہو دانتوں پہ جب تلک کہ سیاہ — ہے جوانی کی اسکے سر پہ کلاہ

نو برس تک قیام اسکا ہے — دس سے بڑھکر سفید ہوتا ہے

اسکو کہتا ہے ہاشمی بے رنج — حد سے گذرا وہ ہوگیا ملٹے پنج

سترہ سال سے گذر جب جائے — سر دندان پہ آکے زردی چھائے

رنگ جب اسطرح بدلتا ہے — دیکھکر مشتری مچلتا ہے

یعنی پھر دانت ہوں مسی آلودہ — بعد پیری کے ہو شباب نمود

پھر تو مشکل ہے سال کی پہچان — کسطرح لائے کوئی اولٹا دھیان

مادہ کے سن کی کچھ نہیں ہے شناخت — ہو خردمند تا کرے پرداخت

ہے مگر اک شناخت کا یہ طور — نر ہو یا مادہ دونو پر کر غور

سن میں جس جسطرح سے آوے زوال — گرد آنکھوں کے ہوویں دو نئے بال

استخوان آئے ناصیہ کا نکل — بال اور پوست میں ہو انکے خلل

خنگ و نقرہ لے آئے تن پہ مگس — ہووے مشکی کا تن سفیدی رس

سی و دو سال عمر کی تعداد — متفق ہو کے لکھتے ہیں اوستاد

مڑے کے بارہ عدد پیچ ہیں اور ریحان بارہ برس سے گذر جانا پنجہ ۱۲

دوسری فصل جنس اور رنگت کے بیان میں

نیک بہتر ہے مصری گھوڑا — جب نہ اعدا کا جاکے منہ توڑا

جنس تازی کی سب سے بہتر ہے — کہ اصیل و نجیب خوشتر ہے

عربی نر دین ترکی مادہ کو — اسکا بچہ جو ہو مجنس ہو

ہو خراسان عراق یا کہ یمن — ترک و تاتار یا ختن کہ عدن

چین ماچین ہو کہ توران ہو — کابلی کاشمیر ایران ہو

کیفیت ہاتھ کے بھسم اتھلی کا ٹھیا وار جنگل رنگ پور

ہوں اسی سرزمین کے خوش تر | بھیم اتھل ہی ہند میں بہتر
کاٹھیا وار دوسرا ہی جان | اور جنگل کو تیسرا پہچان
بجو ٹھیا رنگ پور گھوڑا گھاٹ | چھوٹی کھوٹی سے ہی وہ نا کاٹھاٹ
رکھنا خر کا جسے نہ ہو منظور | بار سے اسکے ہووے وہ مجبور
یہ اصالت فرس کی ہی ایجان | یاد کر رکھ اگر ہی تو انسان
کوئی حرکت کرے نہ وہ ناگاہ | گر نہ لے جب تلک تجھے آگاہ
یعنے دابے نہ کانوں کو جب تک | دانت کاٹے نہ مارے وہ پٹنک
رہے جبکا کنوتیوں پہ خیال | پہونچے اسکو گزند کچھ نہ زوال

فصل تیسری رنگت اصلی وغیرہ کے بیان مین

نقل یہ ہی سند پئے تفریق | رنگ اصلی ہین چار بالتحقیق
نقرہ خنگ اور مشکی و سرخا | اور زردہ ہی خوشنما چوتھا
نقرہ خالص بہت ہو صاف وشنگ | چار و سم تک سفید ہو یکرنگ
دُر مکنون ہو خنگ نقرہ تمام | لولوے آبدار سا اندام
اُسکو مشکی کہین جو کالا ہو | کالی کویل سے بھی دوبالا ہو
سرخہ ہو ایک رنگ محمودہ | جسطرح زعفران نا سودہ
زر خالص سے ملتا ہی زردہ | جیسے ملتا ہی شعلہ مشعل کا
اور رنگت ہی جسقدر اے یار | فرع ان چار کی ہین بے تکرار
اشت سنگل سمند پھلواری | کا نھوا چال سندلی نکشی
شعرغہ چینی سرنگ اور سنجاب | گرا چودھر اگر ک مہتاب

بورو اجری اور سنوانی — مرگا توپر سبزہ نجی اے جانی
نیلہ ار کوک بنگت اور پیاک — دھمر قلا منیھرا اے بیباک
کھیرہ اور سبزہ اور شام کرن — فاختائی اچھیا اور ارجن
سوتک اور لکھی اور چکلیان — بیرل و باچک ابلق اے ذیشان
سوہا بادامی اور کمیت اگر رنگ — تورہی اور بلوری اور ختنگ
گرگ مرگا کھمبی اور چیل — بیگمان رنگ ہین یہ سب ای دل
رنگ ابلق مین ہو گئے الوان — جیسے کمیت مین کئی الوان
ہووے ابلق خاکی اور پیلا — لال اُجلا ہو اور ہو نیلا
رنگ کمیت بھی ہے اے بھائی — تیلیا کوئی کوئی لاکھوری
خنگ کا رنگ ہو نہ گر مفہوم — ہے لغت مین وہ اسطرح مرقوم
اصل معنی ہین اسکے اسپ سفید — نقرہ خنگ اور سبزہ بحر امید
بوز خنگ اور سرخ خنگ اے یار — اس سوا کچھ نہین مگر تکرار
میری تقریر اب نہین امکان — ملمزہ رنگت کی کر سکے جو بیان
یا کہ تصویر سے ہو اسکی شناخت — یا کہ ماہر ہو وہ کرے پرداخت
لیکن اک قاعدہ ملا مجھکو — کہ سناتا ہون سر بسر تجھکو
ہو کسی رنگ کا فرس اے جان — پہلے لے یال و دم کا اُسکی نشان
دیکھ مت جسم اُسکا اے پر فن — پر فقط یال و دم کا اُسکی چلن

غیر مفہوم رنگ کو کہدے — رنگ دم یال کا بس اُسپر ہے
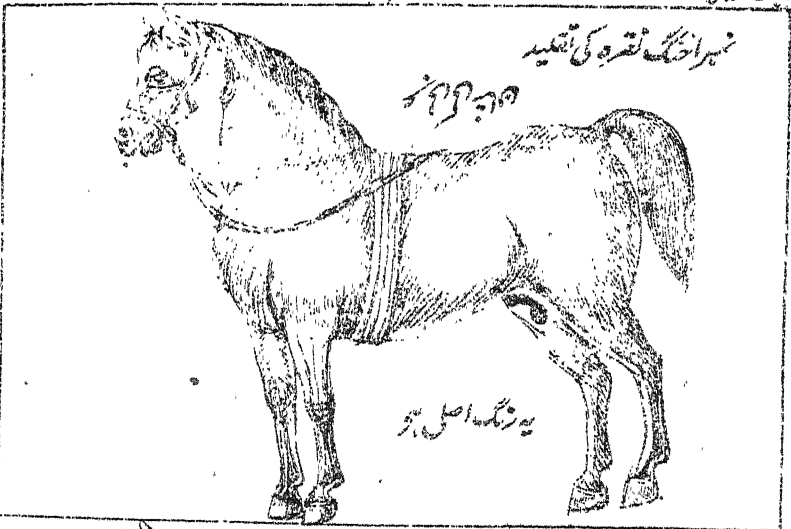
نمبر۱ خنگ نقرہ کی تقلید

یہ رنگ اصلی ہو
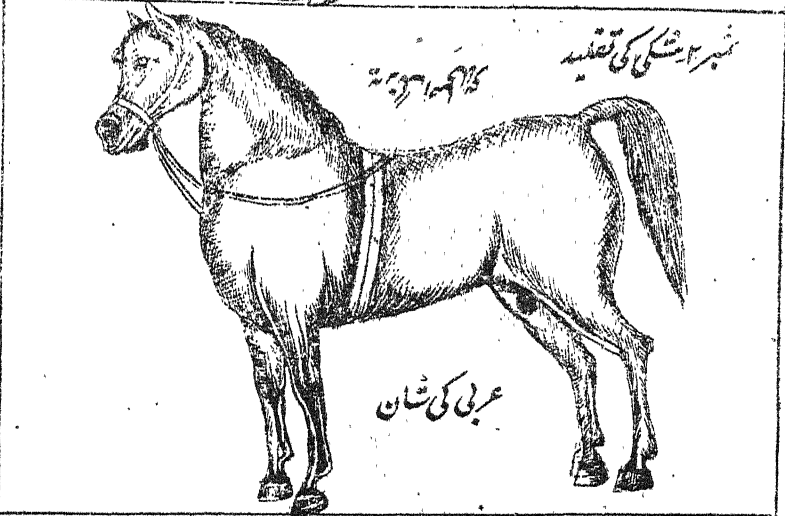
نمبر۲ مشکی کی تقلید

عربی کی شان
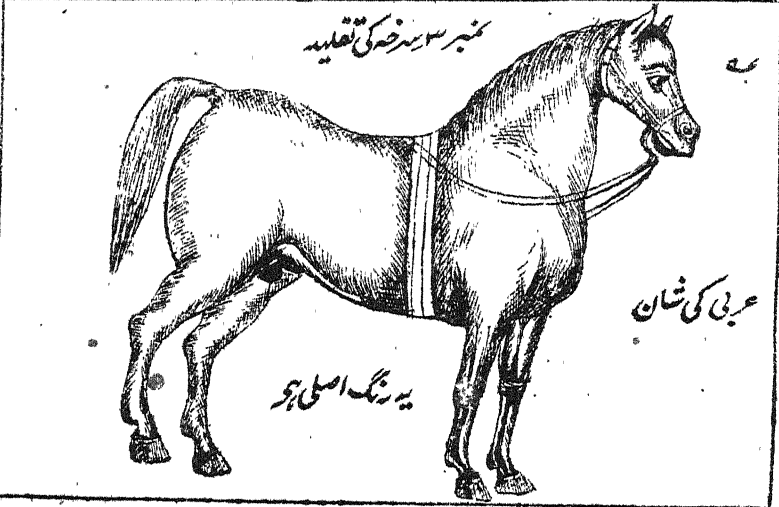
نمبر۳ سرخہ کی تقلید

عربی کی شان

یہ رنگ اصلی ہو
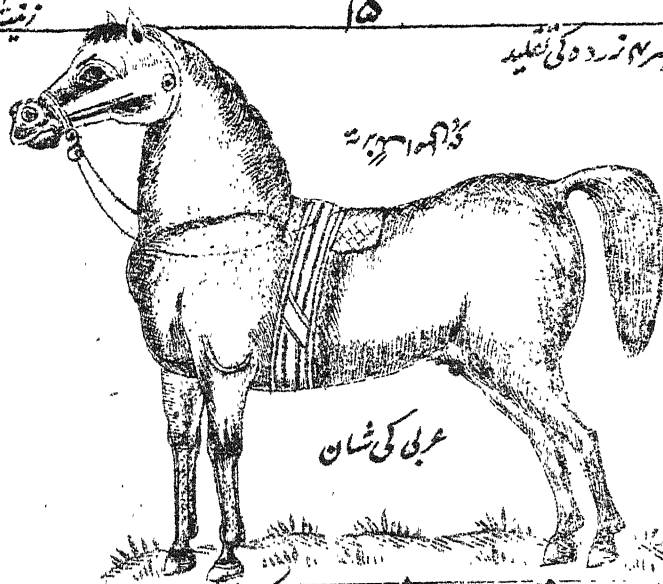
فصل چوتھی اقسام شرغہ وغیرہ کی تعریف مین

قسم الوان مین ہی وہ بہتر قسم
ویک اقرح ہو دوسرا ادہم
بعد اُسکے کمیت کا مذکور
بوتھا وہ سے یون ہوا مروی
اور سوا اسکے یہ ہوا معلوم
سر سے لے تا قدم وہ ہی احمر
ترمذی کی حدیث مین آیا
ابن عباسؓ سے روایت ہی
اب کتابون سے جو ہوا معلوم
رنگ سب سے کمیتؑ بہتر ہی
ہو سفیدی کا جسمپہ کچھ نہ نشان
ہو مبارک مظفر و منصور

جسکا ثابت حدیث سے ہی اسم
ایک محجّل ہی ایک ہی ارثم
ہی حدیث رسولؐ سے مسطور
ترمذی نے حدیث اسکی لکھی
شقر کہتے ہین جسکو اہل علوم
نام اُسکا عرب مین ہی اشقر
یمن اُسکو نبیؐ نے فرمایا
یاد رکھنا تجھے کفایت ہی
اُسکی تفصیل کا یہ ہی مفہوم
اصل خرما کی رنگ خوشتر ہی
بحر اوصاف ہی وہی بے جان
رنج آزار زخم ہو نہ وہ مغدور

گرمی سردی ہین وہ توانا ہو
یال و دُم کے ہوون سرخ جسکے بال
تیلیا لاکھی کشمشی ہمہ تن
یال و دُم کے ہوون یال اُسکے سیاہ
غیر اک رنگ ہو عجب مربوط
اُسکی تشبیہ لاجورد سے دین
فلا اشقر سمند کی بنیاد
ایک سیلی سیاہ جسکے ہو
تن ہو بادامی کشمشی جسم کا
تھلا کرتے ہین نام زرد اُسکو
ہوون جو تن پہ بھی اُسکے خال سیاہ
نام رکھتے ہین اُسکا اہل خرد
جسم بادامی یال و دُم کے بال
اور زانو بھی دست و پا کے سیاہ
ہی ستودہ صفات اسپ سمند
چار و سُم اور چشم و خصیہ و جسم
اور جو کالی ہو سیلی کالا کان
اور جو آجاے اُسکے تن پہ خال
خط برا ہووے یا کہ چھوٹا ہو

نصرت قانون

کرنا محنت اُسے بھاتا ہو
اُسکو کہیے سمرنگ بے تمثال
ہو کمیت و سمرنگ اسے پُرفن
اور ہوون سرخ اُسکے اسے خنیجاہ
ہو سیاہ و سفید سے مخلوط
فرخ کی فال نیک اثر سے لین
رنگ زردہ سے لکھتے ہین استاد
سر سے دُم تک برابر اسے خوشخو
رنگ سیلا ہو یال اور دُم کا
گو تو اسکو ہو خال اسود ہو
خال ہمرنگ شیر اسے خنیجاہ
فلا کمیت کُمیبری سے کہ
ہوون نقط کالے اسے خنیجہ مثال
نام اُسکا سمند اسے خنیجاہ
نیک تن نیک فال خوش پیوند
جسکا ابیض ہو نقرہ اُسکا ہو آہو
آگے قانون کا تب اسپ نشان
ہو وین مفرد خطوط یا ہوون جال
لاغر اندام یا کہ موٹا ہو

ترتیب نام پچکلیان

ہی وہ ابرش کے نام سے موسوم | سعد و منصور ہین وہ نا مذموم
ہو فقط کان مین جو کالا پن | کہیے اسکو کہ ہی یہ شام کرن
کیا کہون تجھسے کیا ہی پچکلیان | جسکی خوبی کا کچھ نہین پایان
ہاتھ اک اور چار دست و پا | جس فرس کا تجھے ملے او جلا
کہہ اُسیکو کہ ہی یہ پچکلیان | لاف اسمین نہین نہ کچھ ہی گمان
دست و پا سر و گوش پیشانی | سینہ و دُم برا برائے جانی
آٹھ گانٹھ اسطرح جو ہووے سفید | ہو نہ اس سے ملول و نا امید
کیونکہ لکھتا نہین کوئی معیوب | سعد و منصور اور ہی محبوب
چتیان دیکھے گر ہر پر وہ | کسی گھوڑے کے خصیہ آلت پر
ہین اگر وہ سفید تو سمجھا | یعنے بخوف کہد سے ہی اچھا
پوز و زردہ جو ہووے پچکلیان | دونون آنکھین بھی ہون خیر الجان
اُسکو لکھتا نہین کوئی معیوب | بلکہ نیکی مین کرتے ہین منسوب
خنگ و نقرہ کو بھی لکھا ہی نہین | ایک جانب ہو کان گر رنگین
اسکی ہو نیچی ہی مجھکو صحت خوب | ہی مبارک قدم و خوش اسلوب
ہو برنگ خروس گر مرکب | آنکھ اُسکی نہووے پر یہ ڈھب
یعنے ہووین جو آنکھین مثل غزال | پھر کسی طرح کا نہین ہی وبال
اور جو رنگت ہو اس سوا اے یار | ہی وہ سب ہین ہین بے تکرار

فصل پانچوین

فصل پانچوین خوبی اعضا اور حد بلندی قد اور ناپ کے بیان مین

وہ فرس ہی نبرد کے لائق | جس سے محظوظ دل ہو اشائق

دونون انکھین سیاہ بے تمثال	متحرک مثال چشم غزال
ہونٹھ اور نتھنے دونون ہون باریک	کان چھوٹے ہون اور ملے نزدیک
طاق محراب زیر زلف ایجان	پست پیشانی اور درازی زبان
سر و گردن کشیدہ چون طاؤس	رشک افزا خرام ناز عروس
بیچ گردن سفید سر چھوٹا	سینہ چوڑا ہوا ور کفل موٹا
خوشنما منھ مین دانت سب ہموار	منسلک مثل لولوے شہوار
منھ کشادہ ہوا ور سینی وا	دونون بازو غلیظ و تن زیبا
بیچ ہو ران کی غلیظ و درشت	ہووے کوتاہ اور خمیدہ پشت
ہو مدور سطبر گندہ سم	خرد و باریک ہووے عقدہ دم
پانون سوکھے ہون راست جیسے نے	سخت و ہموار مثل چوب نی
بینے لمبے ہووین دست و پا	ہون کھلے ہیجلے اے دانا
دونون زانو کے بیچ ہووے کشاد	چارون سم ہون سیاہ اے استاد
کان دونون ستادہ اے دلبر	متحرک بوصل ہمہ یکسر
نیزہ دم علم قدم بقدم	خرد استادہ گاہمی محکم
چھوٹا خصیہ ہوا ور پھیلا پیٹ	رہے گھونگھٹ مین اپنے منھ کو سمیٹ
بال دم تن کے ہون برابر بال	نرم و درخشندہ اے خجستہ خصال
بال دم ہو دراز اور گنجان	سر سبز نرم و چرب اور رخشان

حد بلندی قد اور ناپنے کا طریق

پورے پورے ہون ناپ مین اعضا	اسکی تفصیل کرتا ہون انشا

گان چھ گا بھی ہو چار انگشت   بست و ہفت آئے ناپنے مین پشت
آٹھی انگل مین آئے سر و قد   پائے سینہ کی سولہ انگل حد
طول ہاتھون کا ہووے ستائیس   ہووے گردن درازتا چالیس
راوی اسکا نکل ہے اے ہشیار   ہاشمی نے لکھا سو یہ ہی شمار
ہے بلندی مین قد کے سو انگشت   ناپ سے ریسمان سے ہو نہ درشت
اور درازی ہو دم سے لے تا سر   یکصد و شصت اے ہنر پرور
حد غلاظیت ہو اور شکم کا دور   پورا انگل مین ایک سو بے غور
اب یہ ترکیب ناپ کی ہی یار   دور مین پیٹ کے لگا اک تار
اور سرے دونون ناف سے طوا   ناپ لے اسطرح تو ہو پورا
قد کی بہبود کی یہ ہی ترکیب   ریسمان ایک دے بدست رقیب
دوش مرکب سے سم تلک لیجا   پھر اُسے ناپ لے کہ ہو پورا
اور درازی کو ناپ یون بے خشم   لیکے اک ریسمان ز گوشہ چشم
دوسرا جا ملادے تا بُن دُم   کرے بہبود اور نہ ہو خود گم
کسی گھوڑے کی ناپ کی بنیاد   کچھ زیادہ نہین ہی کر رکھ یاد

دوسرے باب کا ہی یا نسے بیان
نیک و بد رنگ جس سے ہووے عیان

ہین یہ بدبین سُن لے انکا نام   ہین زبان زد ہر اک کے بد اندام
ہین سراپا یہ عیب سے منسوب   اپنی رنگت سے سر بسر معیوب
یہ نصیحت مری سن اے ہمدم   رکھ نہ مرکب تو ایسے پاس اکدم

فاختہ دو وہ ثور نیلہ کبود
جمدہ زردیال نامسعود

چل وسنجاب قشقہ غرواش
کب ہنرو کرے اسے ہمتاش

شبہ گیدڑ کی بھیڑیے کی شبیہ
جس فرس مین ملے وہ ہووے سفیہ

موش کے رنگ سے جو ہو منسوب
بے تکلف کہو اسکو ہی معیوب

ہے جو رنگت سیاہ مثل غزال
اور شکم کے سفید ہووین بال

ہاشمی سے یہ نقل ہے ایجان
کہ وہ معیوب ہے نہ لے انسان

ثور وسنجاب کو برے جانی
جانتے ہین خراب ایرانی

کہتے ہین اسکو شہا نیرید کے پاس
محترز اس سے ہوتے ہین بہراس

چل ہے دو موسفید سے ملکر
کچھ پریشان سے بال ہون تن پر

تشکیل وماہ رو کی صفت

جسکے ہووے سفید اک قشقا
ماتھے سے ناک تک مگر تنہا

دست وپا مین نہو جواب اسکا
ہے وہ ہی بس تشکیل تیغ بلا

پر جو ہووے عریض وہ قشقا
یعنے ماتھے کے بیچ تک چوڑا

ظاہر اگو کہ بد نما ہے وہ
جند ومعنی مین پربلا ہے وہ

ہے صفی سے یہ نقل اے ہمدم
اس بیان مین نہین ہے بیش وکم

نمبر ۵ ماہ رو کی تقلید

ایضاً تشکیل کی تقلید

ستارہ پیشانی

ستارہ پیشانی کی صفت

جب کہ مقدار ناخن اے دلبر — بال اُجلے ہون ناصیہ کے اگر
سرِ انگشت سے وہ ہو مختفی — اُسکو لکھتے ہین سبکے سب عربی
بس یہی ہی ستارہ پیشانی — اُسکو کہتے ہین دشمن جانی
دست و پا کی سفیدی او نشان — اُسکا ناسخ جو ہووے کیا امکان
یہ غلط ہی جو ہو جواب اُسکا — بدلا ہی مگر خطاب اُسکا

نمبر ۶ ستارہ پیشانی کی تقلید

ٹپیل

ٹپیل کی صفت

اُجلی پیشانی جسکی ہووے یار — گل نیلوفری کے ہو مقدار
چتر چھتنا ... سا ہو یا گردار — ہو نہ رنجیدہ اُس سے تو زنہار
ٹپیل اُسکا ہی نام اے ذیشان — خوشنما ہی نہین ہی اسمین گمان

نمبر ۷ ٹپیل کی تقلید

نمبر ۱۰ مطلق الیسار گھوڑے کی شبیہ کی
تقلید
نمبر ۱۱ مطلق الرجلین گھوڑے کی تقلید اور مطلق الرجلین اسکو کہتے ہین
جسکے دونون پانون سفید ہون یا انکا رنگ بدن کے خلاف ہو

مطلق الیمین
جانب راست دست و پا ہیم
اُسکو مطلق یمین کہتے ہین
ہون سفیدی کے آب سے پر کم
لوگ بخوف اُس سے رہتے ہین
مطلق الیمین گھوڑے کی شبیہ کی تقلید
نمبر ۱۲
داہنے ہاتھ اور پاؤن کا سفید
ہونا مطلق الیمین کا نشان ہو
گلدست
لوگ گلدستہ کہتے ہین اُسکو
اُس سے رکھتے نہین ہین کچھ وسواس
ہاتھ بایان سفید جسکا ہو
دل مین لاتے نہین کچھ اُس سے ہراس
گلدست وہی گھوڑا ہو جسکا بایان ہاتھ سفید ہوا اُسکو گرچہ
معیوب نہین جانتے مگر اپنے نزدیک بد وضع و بد اسلوب ہے
نمبر ۱۳
گلدست گھوڑے کی تقلید
چپ دست
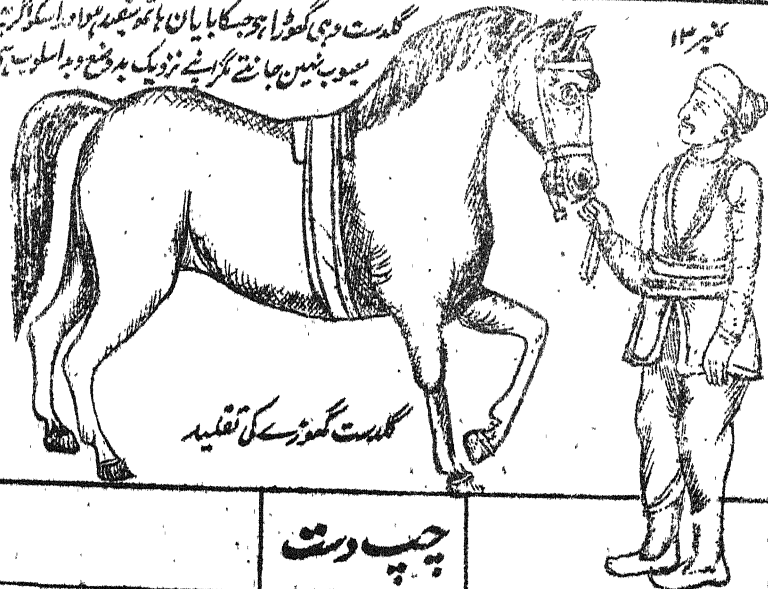
پھر جو برعکس اُسکے ہے یا شقی
اقرا اُس سے بچکو بہتر ہے
تابزانو کہ شانہ تک جائے
خالی پیشانی اور نہ ہو تشقہ

ہوتا ہے ہاتھ گر سفید سے دل
پل سے گر ناخن رنگ ہو دو ہی
وہ سفیدی شمار مین آئے
ہو یہ سیدھا حساب دونون کا

چپ دست گھوڑے کو اوستادون نے معیوب اور بدشوم لکھا ہے۔

نمبر ۴ چپ دست گھوڑے کی شبیہ کی تقلید۔

۵ پدم کی صفت

ہون سفیدی مین پانون کی گر خال
نام اُسکا پدم ہوا ہے سرور
پر مغل اور تمام ایرانی

یا کہ ہاتھون مین ہو وے چنچال
بد نہین جانتے اسے اکثر
جانتے ہین وہ دشمن جانی

نمبر ۵ ہاتھ اور پیرون کی سفیدی
مین رنگین بال کا ہونا پدم کی تقلید

پدم گھوڑے کی شبیہ کی تقلید اُسکو ایرانی
مغل معیوب جانتے ہین۔

پدم ۵

ارجل کی صفت

پانوٗن جسکا ہو اک سفیدی تمام
رنگ ہووے سفید یا کوئی رنگ
یعنے ہو رنگ یا خلاف تن
ہندی جمدت اسکو کہتے ہین

اور ہو دوسرے مین اسکا نام
پیرہن سے نہ رنگ کا ہو ڈھنگ
کہتے ارجل ہین اسکو اہل فن
مدت العمر اس سے ڈرتے ہین

پھول سکے عیب کا بیان

مشکی زرد اکمیت یا قلا
چار جامہ کے تنگ کے باہر
ایک پٹھے پہ ہو کہ دونون پر
پھولا کہتے ہین نام اس گل کا
پرہی نیپالیون مین بیشک عیب
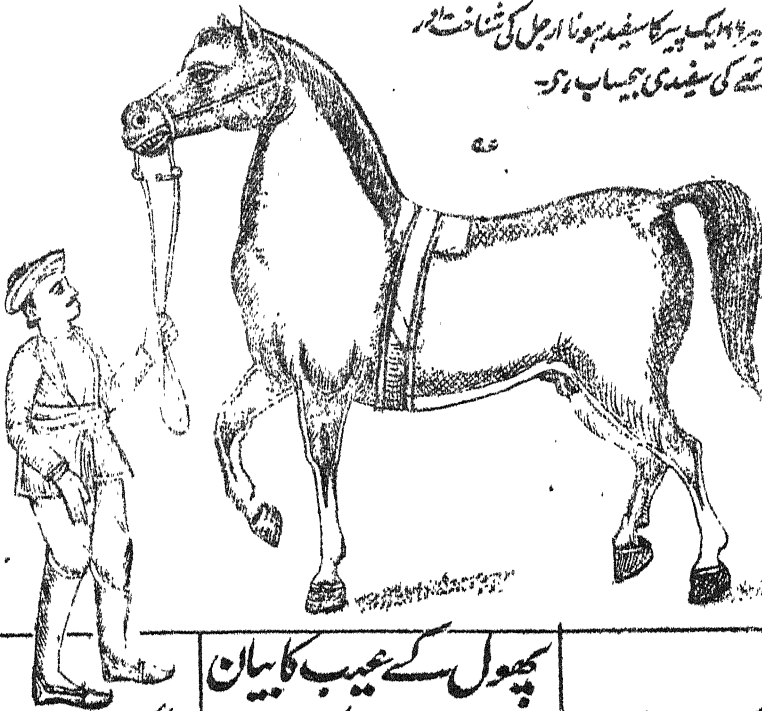
یا کہ ہووے سرنگ اے دانا
ہو سفیدی کا داغ گر ظاہر
پانوٗن یاران جسمین اے دلبر
کرتے ہین ناپسند سر تا پا
ظاہر و استوار اسکا عیب

نمبر۷ اپھول والے گھوڑے کی شبیہ کی تقلید

۷

سیہ خال کی صفت

خنگ ذلفقرہ پہ ہووے گل جو سیاہ ۔ لطف گلگراز جس سے آئے نگاہ

یوزپرہ ہو سفید یا ہو زرد ۔ زردہ پر یا ہون گل برنگ ورد

ہوتی محمود ہی یہ شکل بہار ۔ کرتے عزت ہین اسکی اہل وقار

اور اسکے سوا جو رنگت ہی ۔ خال مشکین سے اسکو نکبت ہی

ظاہر اسباب بھی ہی بد اسلوب ۔ اور کہتے ہین سب اوسے معیوب

یہی لکھتا ہی قاعدہ اُستاد ۔ ساری رنگت کی ہی یہی اُفتاد

شکال کی صفت

اور جو مین نے کیا یہ سب تحقیق — کی بحدیث سے یا بہ تحقیق
ایسکی عیب کی جو مین نے تلاش — عیب پایا شکال ہی کا فاش
جاننا تھا رسول جسکو کرے — اسکو رکھے نہ کوئی غیر سفیہ
دست و پا مختلف ہون جسکے سفید — کہ اسیکو شکال نا امید
یعنے دہنا ہو ہاتھ بایان پانون — یا کہ بایان ہو ہاتھ دہنا پانون
اسکا راوی ہی شیخ ابو داؤد — بو ہریرہ سے کی حدیث نمود
ارجل اور یہ رکاب بھی یکجا — عیب شرعی مین ہی لکھا دیکھا
تھی نہ کوئی حدیث وان مسطور — نہین کہنا کہ راست ہی یا زور
رنگ مین جسقدر ملے عنوان — کہ سنا یا وہ سب تجھے ایجان
کر کے تقریر سے تجھے آگاہ — آگے تصویر سے دکھائی راہ

دیکھ تصویر اور ملا اوسکو — فائدہ تجھکو تاکہ پورا ہو
شکل اشیا یہ دونوں کر باہم — تا سمجھ مین نہووے بیش و کم
آ گئے اشکال کے ہین یا نسے مقام — پورے گیارہ ہین کچھ اسمین کلام

نمبر ۱۰ اشکال گھوڑے کی تشبیہ کی تقلید سے

دوسری فصل جلدی عیوب خلقی کے بیان مین

رنگ مین آنکھ کے کئی ہین رنگ — اکثر یہ دکھاتے ہین نیرنگ
کنجی ایک اک سلیمانی — نیلے پیلے سے اک زرافشانی
خوک بوزینہ اور کبوتر سے — ہون مشابہ جو آنکھ کے پردے
نحس و نا سعد لکھتے ہین اوستاد — ملکے سب کہتے ہین اسے ناشاد

چیغر کا بیان

آدمی چشم ہی اگر مرکب — اسکو لکھتا نہین کوئی بیڈھب
نام اوسکا ہی چیغر اے خوشخو — عیب کہتا نہین کوئی اوسکو

طاقی کے بیان مین

طاق ہوتا ہی آنکھ سے جو بور — اُس سے بہتر ہی یہ کہ ہووے کور
فی المثل اک طرف کا دیدہ سیاہ — اور سفیدی کی دوسری مین راہ
ایک جانب سے جیسے آہو چشم — آدمی چشم دوسرا بے خشم
طاقی کہتے ہین اُسکو اے ہمدم — جس جگہ پر رہے کرے وہ ستم
پردہ آنکھون سے اب اوٹھا یجان — دیکھ تصویر تاکہ ہووے عیان

نمبر ۲ طاقی کی علامت یہی ہو کہ دونون آنکھ ایک طرح کی نہون۔
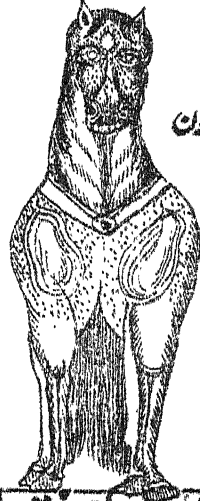
شاخ داری صفت

جسکے ہو شاخ وہ بڑا ہی کال — زیر کاکل ہو یا کہ زیر بال
فرق پر ہووے یا کہ زیر دوش — ہووے پیشانی پر یا سر دوش
جیسے انسان کے ہاتھ مین کر غور — ہووے انگشت ششمین کا طور
یاد و تعوید گوسفند اے یار — مثل آویزہ ہون گلے کے ہار
اسطرح جیسے وہ شاخ ہووے عیان — دیر آباد کو کرے ویران
جو کہ عاقل ہین بھاگتے ہین دور — الامان اس سے مانگتے ہین ضرور

نمبر۲۱ گردن پر شاخ کا کان شاخ دار کی توضیح
دوسری وضع کی شاخ کا نشان
گوش دار کی صفت
کان کی جڑ میں کان ہو اک اور
وہ بھی معیوب ہو سمجھ کے چل
گر فراست سے ابھی او بے شعور
ورنہ پائیگا اس سے تو ہلچل
نمبر۲۲ گوش دار یعنی تین کان والے
گھوڑے کا نشان۔

تھنی کی صفت

جھوجھ کے مُنھ پہ ہو قضیب کے تل
ہو برابر جو تخم خرما کے
ہی تھنی اسکا نام اے اکبر

جفت پستان مرتفع اے دل
ہونگہ مین وہ پیر و برنا کے
تیر ہی یا تبر ہی یا خنجر

منی کی صفت

اور نقطہ ہو جو اس جگہ پہ نشان
ہی منی اُسمین کچھ نہین ہی شک
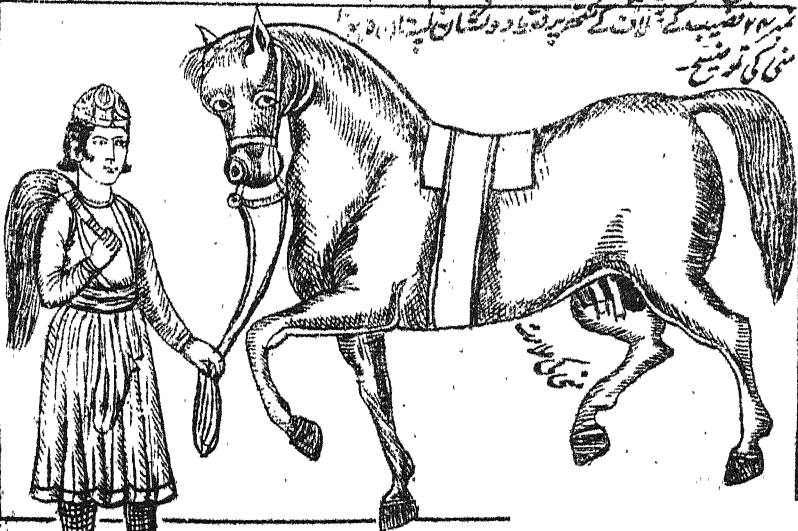
مرتفع ہو نہ مستطیل ایجان
خوف کرتے نہین مگر اُزبک

ایک انڈیہ کی صفت

چاہیے خصیہ ہو دوسے ہموار | رہے اچھے سے وہ پاکے قرار
ہوں سوا دو کے جمع یا واحد | ہو یقین اسکی برائی کے شاہد
بجز کی طرح جو ہو خصیہ | کبھو اوسپہ بھی نہ تو تکیہ

آختہ وار کی صفت

ہے وہ بد بین ہو نہ جسکے انثیان | آختہ وار کا ہو اُسپہ گمان
بد تولید سے ہو جب یہ طور | اُس سے پہونچے ہزار ظلم و جور
ہووے اصل اک انڈیہ کا یہ طور | رکھے آہستہ بین بین ستور
وخت کا ہو اثر نہ کچھ اوسپر | یعنی ہووے خصیہ صاف اکثر

نمبر ۲۶ جس گھوڑے کے خصیے بچپن سے نہوں اُسکو آخته وار کہتے ہیں یہ تصویر اسکی توضیح کی ہے

شتر دندان کی صفت

اونٹ کے سے ہوں جسکے دانت بڑے
بدنمائی میں بدنما سے لڑے

دانت گر ہوں عدد میں بیش و کم
یا کہ زیر و زبر ملیں پیہم

یا کہ مفقود ہوں اسے خوش خام
دانتوں کا منہ میں ہو نہ اُسکے نام

ہو سکے تالو میں یا حوادث لب
عیب لکھتے ہیں اُسکو سب کے سب

شتر دندان

نمبر ۲۷ دو تصویریں شتر دندان کی نقلیه

معیوب
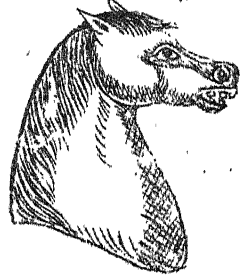
نمبر ۲ بے دانت والے گھوڑے کی تقلید اور اُسکو پوپلا کہتے ہین۔

گج دنت

گج دنت کی صفت

فیل و خنزیر کے سے گر ہون دانت — عیب کی اُسکے مین لکھون کیا بات
شور ہی اُسکی بد نمائی کا — زور ہی عیب کی دوہائی کا

نمبر ۹ گج دنت کی تقلید معیوب

سگ زبان

سگ زبان کی صفت

سگ زبان ہی وہ بوزنا ہنجار — کہ زبان ہشتہ جسکی ہو رفتار
وہ فرس جسکی ہو زبان ایسی — ہاشمی اُسکو کہتا ہی عیبی

سنگ زبان ہو جو فرس کہہ دانا نے بتا | ایک حالت ہی دو نوع کی ایجان

نمبر ۳۰ سنگ زبان کا نشان اکثر سواری میں زبان باہر نکال کر چباتا ہے

سیاہ تالو سیاہ زبان کی صفت

تالو جسکا ہو یا زبان کالی | رہے منہ پر نہ اسکے کچھ لالی

ایک شکل سوا ہیں جتنے رنگ | اسکی شوخی سے سب ہیں دلتنگ

نمبر ۳۱ سیاہ تالو کی تقلید معیوب

سیاہ زبان کی تقلید اسکو معیوب جانتے ہیں۔

گاؤ کوہان کی صفت

منہ جسکا ہو رفیع الشان | گاؤ کوہان اسکو کہہ اے جان

اس سے پیدا ہو صورت کوہان | سکے نہ پاس اسکو اپنے تا امکان

سیاہ تالو سیاہ زبان

گاؤ کوہان

نمبر ۲۳ گاؤ کوہان گھوڑے کی تقلید

گاؤ سم کی تعریف

درمیان سے پھٹا ہو جسکا سم
گاؤ کے سم سے پا کے وہ تشبیہ
اُسکو مذموم کہتے ہیں اُستاد
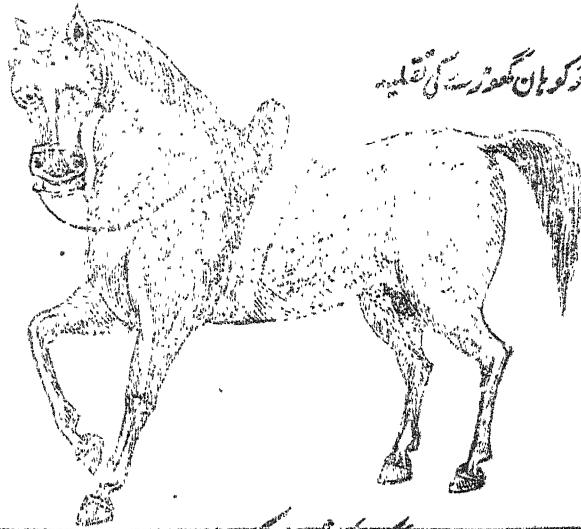
[illegible]
ہووے جو گاؤ سم بلا توجیہ
جانتے ہیں اُسے بہت ناشاد

نمبر ۲۴ گاؤ سم کی تقلید

اخگریہ کی صفت

جسکے تن سے نمود ہو اخگر	چھوڑے چنگاری جسطرح پتھر
وقت تیمار ہو شرر باری	یعنے ہو زیر خرخرہ جاری
اگلے دھڑ سے کہ پچھلے سے ہو نمود	ہے وہ مذموم شوم نا محمود
کہہ سنایا یہ سب تجھے اے جان	تا کہ ہو جائے تجھپہ حال عیان
پھر توضیح اب کیا تحریر	کرکے تصویر اُسکی با تدبیر

نمبر ۴۳ اخگریہ
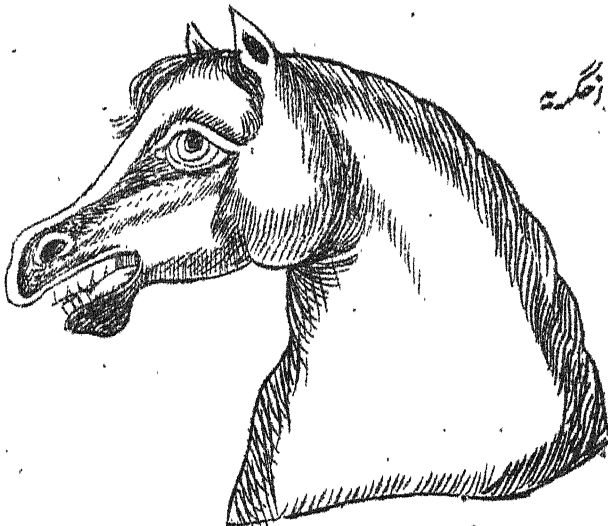
تیسری فصل عیوب مرضی کے بیان مین

دونون گھٹنے مین پانو نکے اے یار	اسپ تازی کے ہوتا ہی آزار
دو رگین ہوتی ہین نہ اتنی گداز	ہون سبب سے بلند او بہ نراز
پھول جاتی ہین دونون اندر سے	مرتفع ہوتی ہین وہ اوپر سے
موترہ اُسکو کہتے ہین عاقل	اُسکو لیتے نہین مگر غافل
جس فرس کے ہو موترہ پیدا	وہ ہمیشہ رہے شکستہ پا

نمبر ۳۵ یہ پچھلے دھڑ کی تصویر ہوڑہ دریافت کرنے کے لیے لکھی گئی اور ہوڑہ و تفع ہو قریب قریب ہی صرف ایک ہڈی کا فرق ہو

ہڈے کی صفت

متصل اُسکے جوڑ مین اک اور — ایک ہڈی نکلتی ہی پُر دور

دو طریقے سے اُسکی سختی ہو — یا کہ چپٹی ہو یا نوکیلی ہو

ہڈہ کہتے ہین اُسکو اے ذیجاہ — کلک پا اُس سے ہو خراب و تباہ

جس جگہ سے کہ زانو مڑتا ہی — شک نہین وہ مقام اُسکا ہی

نام اُسکا ہی گو بہت مشہور — پر نہو یک بیک کسیکو عبور

پچھلے دھڑ کی تصویر واسطے شناخت ہڈے کے بنائی گئی پچھلے پاؤن کے گھٹنون مین ہوتا ہی اور ایک جانب ایک ہڈی نوکیلی خواہ چپٹی نکل آتی ہی جلدی اچھا نہین ہوتا۔

پیر ہڈی کی صفت
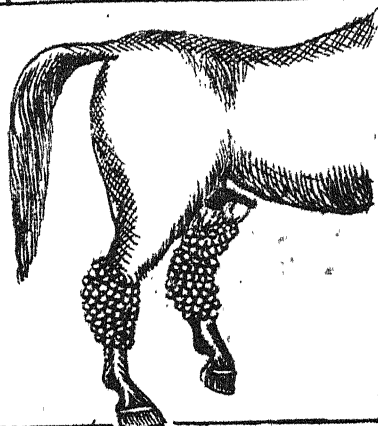
پیر ہڈی

پاشنہ کی ہو استخوان سے نمود	مستطیل ایک استخوان معقود
پیر ہڈی ہے وہ نکو نہ عیب	رہتی ہوتی ہے جلد بے شک و ریب
پیر نصاری کی قوم ہے ہشیار	ہوتی ہے اس مرض سے بیزار

پشنک کی صفت

پشنک

سم پہ ہو بال کا جہان سے نکال	کہتے ہیں اہل ہند بھونری قال
حلقہ ساں گوشت وانکا ہو فراز	گرد ہیں گا بھی کے ہووے گداز
پچھلے پاؤن مین ہو اگر وہ کڑا	کہنا پشنک اُسے نہیں بیجا

پشنک کا نشان

چکاول

چکاول کی صفت

دونون ہاتھون مین ہو اگر یہ نشان
اُسکا مشہور ہی چکاول نام
ہو وے پشتنگ ویا چکاول ہو
جس فرس کے ہون یہ مرض پیدا

یعنے پشتنگ کے من قبیل الجان
گر نہ لینے کا اُسکے تو پیغام
ہڈہ یا مہ ترہ کہ ہو اُسکو
وہ ہمیشہ رہے شکستہ پا

نمبر ۳۲ چکاول ایک حلقہ سا ہوتا ہے گرد سم کے اور پیر پر ہوتا ہے۔

ایضاً نمبر ۳۳ چکاول کا نشان۔

کانا

کانا کی صفت

ہان مگر لکھتے ہین جیسے کانا
ہو وے اُسکا مقام اے دلبر
مثل خرمہرہ اُس جگہ ہو نمود

اُسکا دل مین نہ اپنے غم کھانا
پہن مین گاہ بھی کے خواہ اوپر
ہو وین لیکن علاج سے نابود

نمبر ۳۴ کانا کا آثار اور کانا ایک مرض ہے ٹخنے کے اوپر ہوتا ہے

کف گیرا کی صفت

گوشت تلی کا بڑھ نکلتا ہے	سُم سے باہر نکلکے چلتا ہے
ہو مرض یہ بھی ایک سے پیدا	جسکا ہے نام کف گیرا
کرکے لنگڑا اُسے بٹھائے تھان	ہو یہی ٹھیک ٹھیک تو پہچان

نمبر ۴۲ یہ دونوں تصویریں بچھولی ہوئی تلی کف گیرا مرض دریافت کرنے کے واسطے

بیضہ کی صفت

ہووے مجھوں مین پانوکے پیدا	پیش و پس ہووے زیر و یا بالا
مثل بیضہ ہو گوشت وا سکا فراز	خرد ہو یا کلان خرد ہو نا شاد
چلنے پھرنے مین گو نہ نقصان ہو	لیک نقصان کا یہ سامان ہو

نمبر ۴۳ یہ دو تصویر کا مجموعہ بیضہ مرض دریافت کرنے کے واسطے۔

زانوہ کی صفت

زانوہ ہے مرض بلا انگیز
مثل پتنگ سمجھ اُسے خونریز
بند زانو مین ہے مقام اُسکا
اُس سے ہووے فرس شکستہ پا
راہ چلنے مین ہو فرس کو حجاب
دونون فارس فرس ہون ساتھ خراب

نمبر ۲۱ زانوہ [illegible]

گچھیرے کی صفت

گچھیرہ بھی اک مرض ہے ناکارہ
گچھ نہین جسکے واسطے چارہ
ایک پامین ہو دونو پانو مین یا
وہ مرض ہے جس جگہ رہنا
پانوون کے پاشنہ کے ہو اوپر
گامچی کے شکم مین اے دلبر

نمبر ۲۲ گچھیرہ [illegible]

فیلپا کی صفت

فیلپا ہی بہت بڑا آزار — جس سے ڈرتا ہی دیکھکر بیطار
ظاہر آیا اس ہی قلم پاکا — کام آتی ہی وان دوا نہ دعا

نمبر ۴ فیل پا کی تقلید

فیل پا

گنج چرم کی صفت

حد سے افزون ہی جسکی جلد دبیز — چون تن فیل در نظر بہ تمیز
پر جو آغاز سے کرے تدبیر — کیا عجب ہی جو ہو علاج پذیر

نمبر ۵ گنج چرم والے گھوڑے کی شبیہ

شقاق

شقاق کی صفت

جسمین ہووین شقاق کے آثار ۔ اسکو کرتے نہین فرس مین شمار

جسکا سم جابجا سے شق شق ہو ۔ رنگ اُسے دیکھکر نہ کیون فق ہو

دست و پا کا نہین ہی اسمین نشان ۔ اسکو لیتا نہین کوئی نادان

شق زیادہ ہو یا کہ ہو کمتر ۔ ہی مرض یہ شقاق کا ابتر

آگے چل دیکھ اے خجستہ خصال ۔ کرتا اوپر سے کہلے سب حال

سب طرح کے نکات کر معلوم ۔ فائدے سے نہ اسکے ہو محروم

نمبر ۴۶ شقاق کے آثار
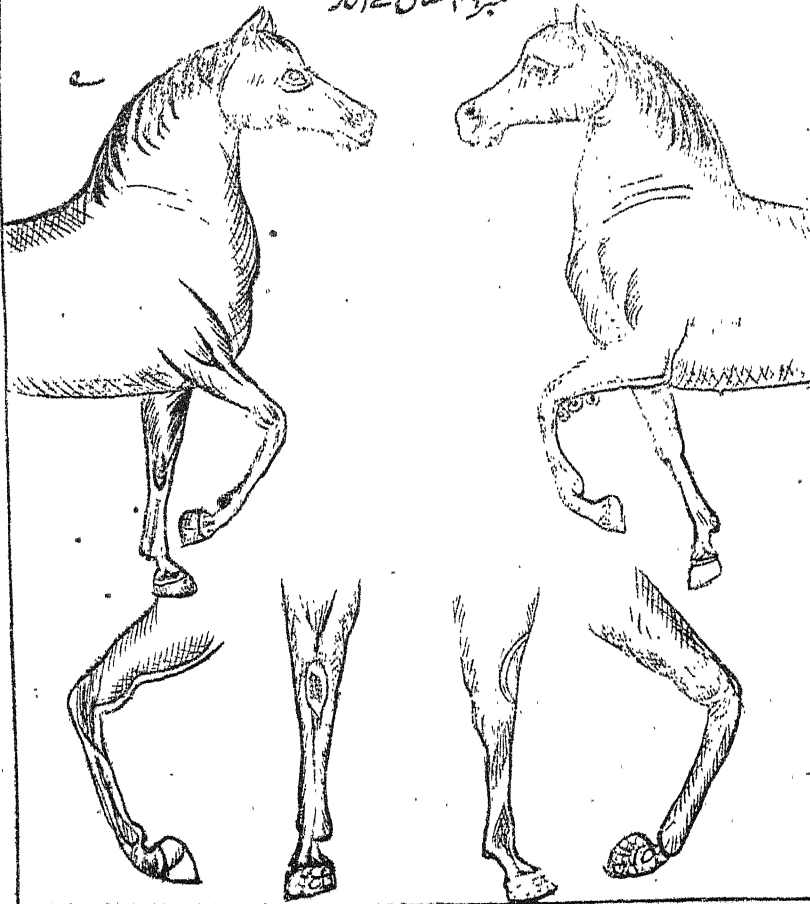
مضغہ گزشتہ باقی ہوتا ہی اور دوا کام نہین کرسکتی

چوتھی فصل اُس عیب کے بیان مین کہ جس سے صورت بگڑ جاتی ہے

چوتھی فصل

قبیح

اونچے ماتھے کا ہووے جو گھوڑا	دے خریدار کو وہ کچھ ٹوٹا
بدنما کینہ ور نہو دل صاف	آخر آخر نکالے لاف و کاف
گو کہ پیشانی قبیح نہین معیوب	پر شرارت کے ساتھ ہو منسوب

نمبر ۴۷
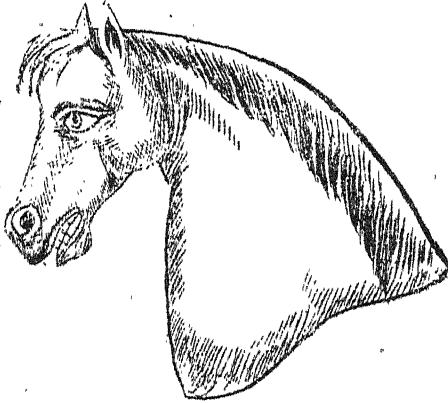
یہ تصویر قبیح پیشانی والے گھوڑے کی ہے اور قبیح پیشانی اُسکو کہتے ہین کہ جسکا ماتھا اونچا ہوتا ہے صفت اسکی یہ ہے کہ گھوڑا کینہ ور شریر بد ذات ہوتا ہے۔

پریشان گوش

یہ پریشان گوش کی صفت

لٹبے لٹبے ہون جس فرس کے کان	ڈھیلے ڈھیلے گرے گرے بیجان
اُسکو کہیے کہ ہے پریشان گوش	بدنمائی کے بار سے ہمدوش

نمبر ۴۸ یہ چہرہ پریشان گوش کا ہے صرف کان کی وضع دریافت کرنے کو اسقدر کافی ہے۔

تختہ گردن کی صفت

تختہ گردن

تختہ گردن ہے اُس فرس کا نام — سیدھی گردن ہو جسکی اے خودکام
سر فگندہ چلے رہے بیباک — زیرِ پا دیکھتا خس و خاشاک
سر سے تا مند کو برابر ہو — طولِ گردن کا راست و یکسر ہو
تختہ گردن ہو بیشتر منہ زور — لاکھ ہو یا ہزار یا کہ کرور
تانگھن اور ترکی ہوتے ہیں منہ زور — ہے اصالت میں اُنکی کرے غور

نمبر ۴۹ یہ شبیہ تختہ گردن گھوڑے کی ہے اور تختہ گردن گھوڑا باوجود لگام دینے اور تازیانہ کرنے کے بھی کُنڈا نہیں کرتا اور اکثر منہ زور ہوتا ہے۔
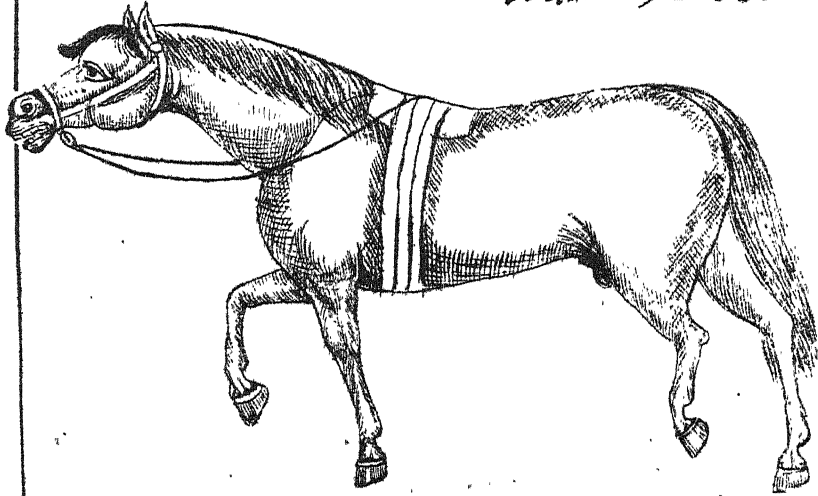
گاؤ شانہ کی صفت

گاؤ شانہ

جب دگرگون ہو شانہ کا انداز — چھوڑ کر حد کو وہ کرے پرواز
مرتفع اور بلند جب ہوئے — آبرو کو فرس کی وہ کھوئے

کیا کرے کوئی اُسکی پھر تدبیر
گاؤ شانہ ہے وہ بے تقریر
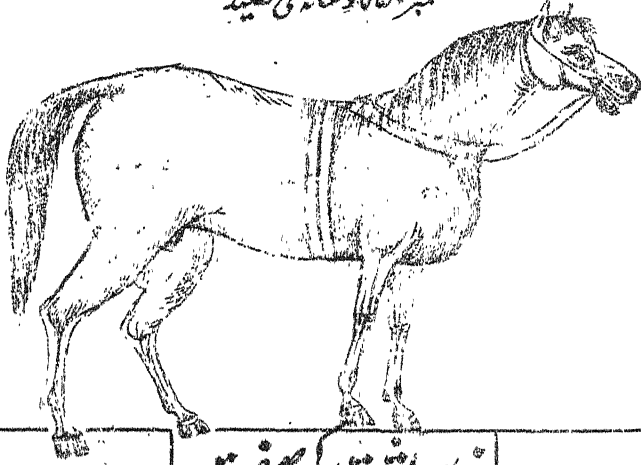
نمبر ۵۰ گاؤ شانہ کی تقلید

جس گھوڑے کا شانہ نکلا آتا ہو وہ چلنے میں معذور ہوا اور عیب خلقی ہوتا ہی۔

زین پشت کی صفت

زین پشت

ایسے ہی زین پشت نا مالوف	کچھی کرتے ہیں جسکو سب معروف
بارکش بھی نہیں نہ طاقت دار	چارپایہ ہی اک بغیر شمار

نمبر ۵۱ کچھی کی تقلید یاد کچھی کو زین پشت بھی کہتے ہیں۔
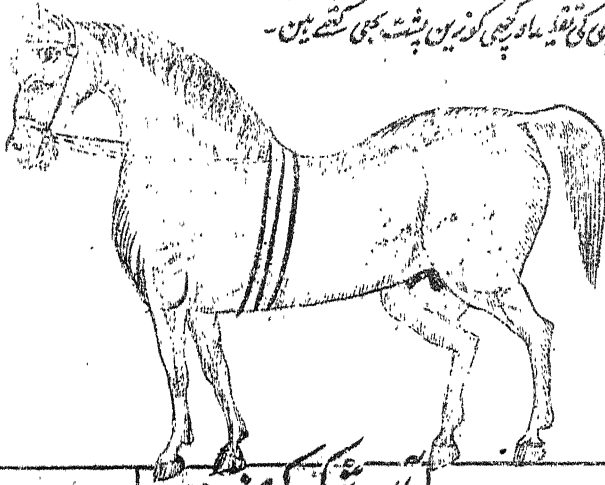
آہو شکم کی صفت

آہو شکم

پیٹھ سے پیٹ جسکا ہو لپٹا	ہی وہ آہو شکم نہیں کھٹکا
ہی صفت اُسکی یہ کہ ہو کم خور	ہو جو کم خور کیون نہ ہو کم زور
لیوے شوقین پر نہ سوداگر	ہو جو اسکی فروخت مین مضطر
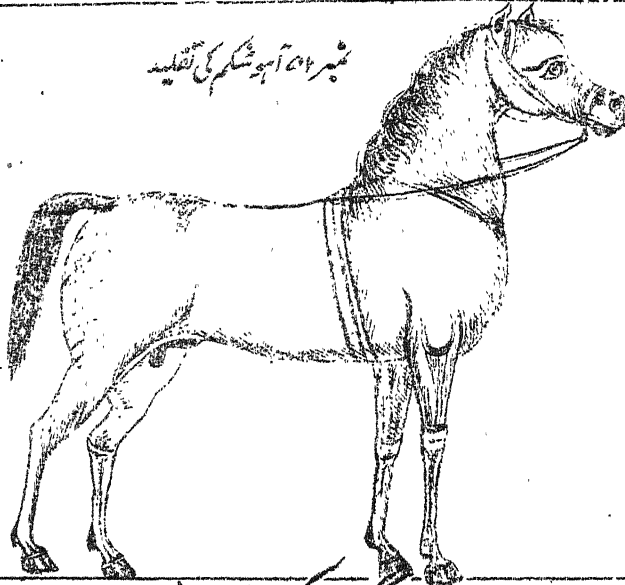
نمبر ۵۲ آہو شکم کی تقلید

تبرگون کی صفت

ہی تبرگون وہی فرس مثیک
جسکا پٹھہ ہو سنگون دم تک
وصل دم ہو او تر کے پیچھے سے
جیسے ہوتا ہی خر کے پٹھے سے
فربہی کا ہو نام اوس سے دور
جتنا اُسکو کھلائے سب ہو زور

نمبر ۵۳ تبرگون گھوڑے کی تقلید

جھکا ہوا پٹھو ہو اسکو تبرگون کہتے ہین

کحیل کی صفت
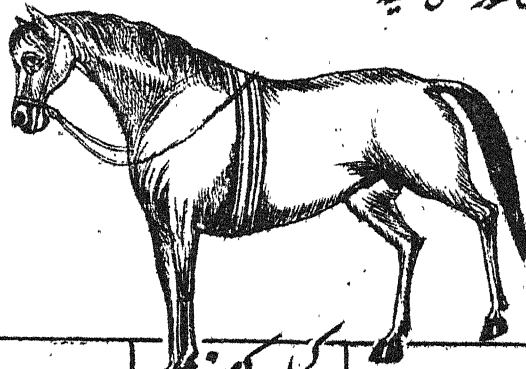
اور کحیل اس فرس کو کہتے ہین
گھٹنے ٹکرا جو راہ چلتے ہین
یہی ہوتا ہی پچھلے پانوان کا رنگ
زخم اُٹھانے سے ہو نہ کہنہ لنگ

ہے سپاہی کے کام کا لیکن ‌ ‌ ‌ پانون رکھتا ہے اپنے وہ گن گن

کشادہ رو کی صفت

وہ جسے کہتے ہین کشادہ رو ‌ ‌ ‌ یا کشادہ کمر ہو سم تک وہ
متفرق ہون پا براہ روی ‌ ‌ ‌ ناپسند اسکو کرتے ہین ہندی
اور مغل کہتے ہین اُسے بہتر ‌ ‌ ‌ کہتے ہرگز نہین برا سے حقیر
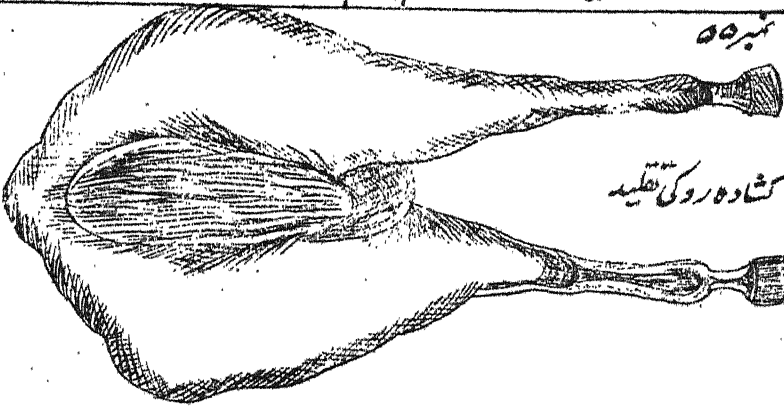
خرسمہ کی صفت

ہے وہ بیچارہ خرسمہ ناشاد ‌ ‌ ‌ خم کی رکھتا ہو سم مین جو بنیاد

جوف اندر سے سخت ناہموار
شش خر سمہ دہ پیچ و پیچ جبار
ٹھوکرین کہاکے راہ چلتا ہی
ہار اپنا ہین روز چلتا ہی

نمبر ۵۶ خر سمہ کی تقلید

چپاتی سُم کی صفت

اُسکو کہتے ہین سب چپاتی سُم
سنکے جس سے ہو عقل تیری گم
چپٹے چپٹے ہون جیسے پیڑے دھلے
یا بڑے ماش کے ہون جیسے تلے
بیٹھے دعوت ہمیشہ کہاتے ہین
راہ چلنے مین دُم دباتے ہین

نمبر ۵۷ چپاتی سُمہ کی تقلید

مرغ پا

مرغ پا کی صفت

تیز رو پا فرس کے اگر ہیں ہم
بد نمائی مین ہی کلام اسکا
تیر سے سیدھے ہون اسکے ہمدم
اسلیئے مرغ پا ہی نام اسکا

نمبر ۵۸ مرغ پا کی تقلید پچھلے دونون پانون راست ہونے مین پرسے بہم خم ہوتا ہی
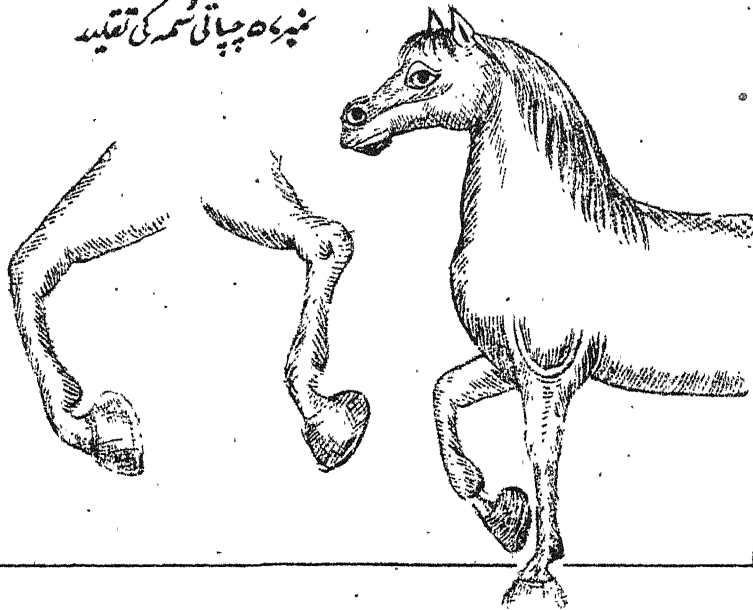
تسمہ گردن

تسمہ گردن کی صفت

تسمہ گردن ہی وہ فرس اے یار
باگ لینے مین کھائے گردن بل
اسپہ قابو نہو وے فارس کا
آگے تصویر سے کھلے گا حال
موڑے گردن بگردش پرکار
جھک پڑے جس طرح سے کوئی نل
چاہے جس جسطرف پھرے بھاگا
گرنہ تو اس جگہ پہ قیل و قال

نمبر ۵۹ یہ شبیہ تسمہ گردن کی ہی

تسمہ گردن گھوڑا اسوار کے اختیار مین نہین رہتا

پانچوین فصل پنج عیب شرعی کے بیان مین

پانچوین فصل پانچ عیب شرعی کے بیان مین

عیب شرعی جو پانچ ہین مشہور — اُسکی تفصیل یون ہلوئی مسطور
نص و آیات کی نہین ہی بات — پر یہ اُستاد نے نکالی گھات
کیونکہ ہین یہ عیوب ایسی سخت — ایسے مرکب نہ لے مگر کمبخت
یاد رکھنے کی بات ہے اے یار — سُن نصیحت کو میری بے تکرار
گھوڑا جب مول لے تو پس اُس دم — کرے بائع سے شرط مستحکم
یعنے ہی پنج عیب سے گر صاف — دونگا قیمت بغیر لاف و گزاف
اور جو معیوب ہے تو بے شبہہ — ہوگا واپس سمجھے پس از ہفتہ
اتنے عرصہ مین تو آسے لے جانچ — تا نہ آوے کسی طرح کی آنچ
ہین وہ کیا کیا عیوب اے اُستاد — صاف بتلا دے تا کہ رکھون یاد
ایک کُمری ہے دوسرا کمخور — ایک ہے کہنہ لنگ اک شب کور
بد بلا پنجمین ہے دندان گیر — جس سے بچنے کی کچھ نہین تدبیر
پہلے کُمری کی سُن شناخت کا طور — تھان جب آئے تب اُسے کر غور
بیٹھ کر گر اُٹھے تکلف سے — یا مسل کر اُٹھے تعنف سے
اُسکو معلوم کر کہ ہے کمری — اُسکا لینا ہے محض بے خبری
یا ڈپٹ کر تو اُسکو اے دلبر — کرکے کوڑا چڑھا دے اونچے پر
ہچکش جست سے اگر چڑھ جائے — آگا پیچھا نہ اپنے جی مین لائے
پھر اُسے شوق سے تو جا لے لے — قیمت اُسکی ہو جسقدر دے دے
اور کم خور کا نشان ہے یہ — لاغر اندام بے گمان ہے یہ

سوختہ ہے یہ چھوٹی چھوٹی ہو
ہو نہ فربہ کبھی کھلانے سے
جب تلک کہنہ لنگ کچھ منزل
تھان سے جب کھلے نہ اتنا ہو
ہے یہ شب کور کی شناخت کا طور
چاندنی رات مین منگا کملی
سامنے اسکے پھینک سرعت سے
اسکو تو لے ہے وہ نہین شب کور
کاٹ لیتا ہو جو کہ بے تقصیر
عیب ذاتی ہے یہ رہے دائم
اسکے تیور سے صاف ہو معلوم
یان تصادیر کا نہین ہے کام
آزمانے کی بات ہے اے یار

گذرے تہ بارے رات دن اسکو
چین دل کو نہو جلانے سے
نہ چلے ہو شناخت بس مشکل
پر جو منزل چلے تو لنگڑا ہو
سیکھنا چاہیے اسے بے غور
اور اندھیری مین چادر اک اجلی
جھجکے یا بھاگے اسکی عبرت سے
اسکو بینائی کا بڑا ہے زور
اسی گھوڑے کو کہیے دندان گیر
آختہ بھی ہو گر رہے قائم
کاٹ کھانے سے اسکے ہو مفہوم
کسطرح کر سکے کوئی انجام
آزما لے اسے نہ ہو بیزار

چھٹوین فصل مقامات اصلی اور سعد و نحس بھونریون کے بیان مین

بھونری ہے آٹھ وضع قسم تقسیم
اکثر یہ ہے مثل گردش آب
دوسرا طور ہے کلی کا سا
وضع چارم شدہ زکثرت مو
شکل پنجم ہے جسطرح گوجرہ

دیکھنا چاہیے تجھے یہ طلسم
گردش آب را ببرو دریاب
تیسرا جیسے گل کھلے منہ کا
رشک افزا اسے نافہ آہو
گر نہ چون و چرا نہو مضطر

چھٹوین فصل مقامات اصلی اور سعد ونحس بھونریون کے بیان مین یعنی بیان کیا گیا اسکی تفصیل

سیب سا ہووے تشتین کا طور | بھچو نعلین ہفتی بے غور
آٹھوین کی مثال جیسے گاے | چاٹے بچے کو جب کہ شوق آمین آئے
پہن پچھر ہو زبان کے تن پر خط | ہو لعاب دہن سے ہو مختلط
پہن ہموار اور گرد فرازہ | ہو مطول چوپاے سرو ناز

بھونری کے مقامات اصلی کا بیان

دس جگہ سے شمار ہین اصلی | وان پہ ہوتی ضرور ہی بھونری
دو ہین سینہ پر اور دو سر پر | دو باطراف ناف اے سرور
دو تہیگہ پر اور ٹیکہ پر | لب زیرین پہ ایک اے دلبر
دس جگہ سے اگر ہو کمتر یار | عیب سکھتے ہین اسکو اہل شمار

سعد و نحس بھونری کا بیان

کی جو مین نے تلاش اور تحقیق | رہبری خرد سے باتدقیق
ہی یہ توضیح نیک و بد یک یک | قول راوی سے منتخب بیشک
آشکار اکیا ہی نام و مقام | تا نہ باقی رہے سمجھ مین کلام
وہ جو ٹیکہ کی ایک ہی بھونری | نام اگنی ہی اسکا ہی اصلی
ایک یا دو جو اس سے زائد ہو | پھر تو سیکھن سمجھ تو اسکو
اہل ایران تمام اور مغل | اسکو کہتے ہین خوشہ بے بلچل
اہل پنجاب کہتے ہین دوگر | اسکو کہتا نہین کوئی بہتر
بعضے لکھتے ہین چھتر اسکا نام | بد بلا کہتے ہین و نا فرجام
مادہ و نر مین کچھ نہین ہی بھید | رکھ نہ سیکھن سے تو کبھی امید

بھونری کے مقامات اصلی

سعد و نحس بھونری کا بیان

سیکھن
خوشہ
دوگر
چھتر

زیر کا کل جو بیچ واقع ہو
یعنے ہو جس جگہ سے ہو کا نمو
ایک ہو یا کہ تین یا ہو دو
سیکین اسکو نہ کیجیے وہ دگر
اسکو درپن میں یہ ملی تصریح

کوئی لکھتا نہیں ہے بد اسکو
ہووے موہیچ وان پہ اے ہنر
شرط بینی نام اسکا ہو
یمن لکھتے ہین اسکو اہل ہنر
بہر فہمید مین نے کی توضیح

نمبر ۱۶ اس تصویر سے ذیل مقام اصلی بھونریون کے معلوم ہوتے ہین

چاند سورج سرکی دونون اصلی بھونری

اراقان کی دونون اصلی بھونری

اسکیکا کی دونون اصلی بھونری

نمبر ۱

رگینی اصلی بھونری کا نشان

ایک بھونری زلف کے نیچے کا نشان

آنسو ڈھال کا بیان

گوشۂ چشم کے یمین و یسار	زیر و بالائے گوش ہے تکرار
ہو جو موپیچ اسے سراپا نور	نحس و ناسعد کرتے ہین مشہور

نمبر ۶۲ انسو ڈھال اربل شکم مین تینون بھونری ایک جگہ ہین

اربل کا بیان

اربل

جبہہ مین کانون کے یا شقیقہ پر
دونون جانب زنخ کے یا برسر

سر کی بھونری سوا سبھونکا نام
دیکھا اربل لکھا گیا ارقام

جفت ہووین تو کچھہ نہین ہے زوال
اور اگر طاق ہو تو لائے وبال

ہے یہ سب بھونریون کا ایک ہی حکم
گرنہ چون وچرا ہو صم بکم

نمبر ۶۳

اربل بھونری کا نشان

چاند سورج کا بیان

چاند سورج کا بیان

بھونریان سر کی اے خجستہ نظر | دونون اصلی ہین کرنہ خوف و خطر
کیا کرون اُسکا نام بیان مرقوم | چاند و سورج سوا نہین معلوم

نمبر ۶۴ چاند سورج سر کی دو بھونریکا نشان

گندہ بغل

گندہ بغل کا بیان

ساقِ زانو ہو یا بغل آلت | یا کہ دم پر ہو سب مین ہی ہیئت
اک قزلباش اور بغل کے سوا | سب نے گندہ بغل مساوی لکھا

نمبر ۶۵ زانو اور ران اور بغل اور آلت اور دم کی بھونری کو گندہ بغل کہتے ہین اور اکثر معیوب جانتے ہین

ماروت کا بیان

پیچھے زانو کے یا کہ خصیے پر | زیر و بالا سے بینی یا اوپر
ایک شانہ پہ یا کہ دونون پر | زخچہ یا زیر لب اے اہل ہنر
جانتے ہین اُسے سراسر بد | صفت پیتے ہین اُسے بے کد

سایِن کا بیان

دوش پر چڑھین بال کے گر ایک | ہو جو صورت کہ نہ اُسکو نیک
فاج اور زیرہ پیچ اور سایِن | تینون ہین ایک پیچ بد باطن
ایک جانب مین طاق اک جفت | اُسکو لیتا نہین ہر کوئی ہفت
اہل ہند اور ترک اور عرب | نہین جانتے ہین پاس اُسکے سبب
دونون جانب وہ گر برابر ہو | پھر بدی کا نہ حرف اُسپر ہو
پر یہ ہی اصطلاح دلالان | سوے فارس نہو جو مُنہ کا نشان
ہے ابھی اسمین مجھکو شک باقی | اور ابلق مین ہو اگر طاقی
گو کیا ایک نے صفت یہ رقم | پر جو اکثر نہین نہین محکم

لیکن اسے ذہی خرد عظیم الشان
باگ مین بھی سمجھ تو یہ عنوان

دونون جانب مین جفت صالح ہو
اور اگر طاق ہو تو طالح ہو

گھونٹی گاڑ کی توضیح

بھونری ہوتی ہے ہاتھ پر اکثر
بعضے بعضے فرس کے پر کمتر

جبکہ تو پائے نیچے منہ اسکا
اسکو معیوب کہہ نہ اے دانا

نام اسکا لکھا ہے گھونٹی گاڑ
کھاتا اس سے نہین ہے کوئی پچھاڑ

اور جب پانون کے تلے پہ ہو
ہووے باہر سے یا کہ اندر ہو

ہے وہ نزدیک بعضے کے معیوب
بعضے لکھتے ہین اسکو نیک اسلوب

گھونٹی او کھاڑ کی توضیح

اور اگر ہو وہ پیچ بالا مین
بعضے اوپر ہو اسکا منہ لیکن

ہے وہ گھونٹی او کھاڑ بیشک و ریب
شوم کہتے ہین اسکو باصد عیب

بیج بل کا بیان

ہلو جو بازو پہ پیچ گھوڑے کے
ہمن تبلا کے نام بیج بل کے

ہے یہ تعبیر اسکی قوت کی
جتنی محنت تو چاہے لے کمائی

چھتر بھنگ کا بیان

اور چھتر بھنگ ہے وہ جسکا نام
پائے پیچھے وہ زین کے آرام

پشت مرکب سے زین کی ہے جدا او
اسکو لکھتے ہین سب کے سب ناشاد

ڈنک اوجاڑ کا بیان

ساغری پہ جو پیچ ہوتا ہے
ننگ و ناموس سب وہ کھوتا ہے

سیب کا بیان
گھونٹی گاڑ
گھونٹی او کھاڑ
بیج بل
چھتر بھنگ
ڈنک اوجاڑ

ٹونک او چاڑ اُسکا ہی مشتہر نام	کرتے نفرت ہین اُس سے خاص و عوام

ہرداول کا بیان

ہرداول

نام جس پیچ کا ہی ہرداول	چرخ شوخی کا ہی وہ دل بادل
عین سینہ پہ ہووے یا پُشت کر	یعنے ہاتھون کے وصل کے اندر
بد بلا ہی اُسے نہ لے عاقل	ہو نہ شوخی سے اُسکے وہ غافل

گوم کا بیان

گوم

پیچ ہوتا ہی اک محاذی ناف	درمیان شکم نہ در اطراف
گوم کے نام سے وہ ہی موسوم	کوئی کہتا ہی نیک کوئی شوم
مرہٹا جات سُنکے اسکا نام	بھاگ جاتے ہین دور کرکے سلام

گنگا پاٹ کا بیان

گنگا پاٹ

نیک ہوتا ہی پیچ گنگا پاٹ	کر نہ تو دل کو اپنے اُس سے اوچاٹ
پر یہ ہی قید اُسکے ساتھ لگی	ہو نہ وہ پیچ تنگ سے مخفی
جب وہ آجاے تنگ کے اندر	محترز اُس سے ہو بہت سا ڈر
لے نہ اُسکو کہ ہی بہت معیوب	اُسکا بہتر نہین کوئی اسلوب

چونکہ اس مقام پر عیوب گھوڑون کے مختصر مختصر بیان مین آئے ہین اور ہر تصویر مین عیوب مختلف کو بتایا ہی لہذا اس مقام کی متعلق کل تصویرون کو صفحہ ۶۳ مین ملاحظہ کرنا چاہیے۔

نمبر ٦٧
نمبر ٦٨
کھونٹی کار بھونری کا نشان
کھونٹی کار بھونری کا نشان
نمبر ٦٩
آنسو ڈھال کا
نشان
قدم کا نشان
باؤ پایہ کا نشان
تنگ کے نیچے کی بھونری کا
نشان

کنٹھ مین کا بیان

کنٹھ مین

بند حلقوم بھی ہی ایک مقام — جس سے ملتا ہی سو طرح آرام
کوئی کہتا ہی اُسکو کنٹھا من — کوئی لکھتا ہی اُسکو جھپتا من
کہتے ہمیان زر ہین اُسکو مغل — جانتے ہین اُسے بہت اکمل
پیچ ہو ایک یا کہ ہون دو چار — حکم واحد ہی سب کے سب کا یار
اہل ہند اور تُرک اور عجم — ہین سعادت پہ اُسکی بھرتے دم
الغرض کہتے ہین اُسے بہتر — متفق ہو کے مہتر و کہتر

ومین کا بیان

ومین

بھونری ہو دوسری جو تقریباً — پہلی بھونری سے ہٹ کے گھٹنا
ایک بالشت پر ہو یا کم و بیش — ہی وہ سو پیچ مین اُسے ہو کہ بیش
بیش و کم ہونے سے سمجھ نہ ضرر — رہے مرکز مین وہ سکلے کے اگر
منفرد ہووے اپنے موقع پر — یا مکرر ہو سب طرح بہتر
ساتھ اُسکے ہون کاش او عیوب — پر یہ غالب ہی اور وہ مغلوب
ہی سعادت مین اپنی یہ ہمتا — کر نثار اُسپہ تو دُر یکتا
اپنی تاثیر مین یہ غالب ہی — یمنت کی ہمیشہ طالب ہی
رہے مالک ہمیشہ خرم و شاد — شادی اور خرمی سے ہو آباد
از خلقی سے کر چکا آگاہ — ختم بیان سے ہوئی اب اُسکی راہ
کر نہ کچھ گفتگو نہ قیل و قال — آگے تصویر سے کھلے گا حال
کر کے محنت جو اُسکا شاغل ہو — کیون نہ اس فن مین پھر وہ کامل ہو

سو یہ باب کی ہے فصل بہار ہے خراج دوا کا جسمیں شمار

جب فرس پروری کا ہے آہنگ سیکھ بیطار کا بھی چندے ڈھنگ

علت و ادویہ سے ہو آگاہ رکھ فرس کو امان سے اے ذی جاہ

تیزی ذہن اسمیں ہے درکار نردبان چاہیے کہ ہو پرکار

ذہن ہو وے رسا طبیعت تیز توسن فکر کو کرے مہمیز

موسم و فصل کی رہے تصحیح تحت و مافوق کی بھی ہو توضیح

تر کی تازی پہ ہو نظر بازی کیسا تر کی ہے اور کیا تازی

سمجھے ہر ملک کے خراج کا رنگ شیشہ کیسا ہے کس طرح کا سنگ

ادویہ کتنی کس کی کیا مقدار کتنی کھا کر ہوں کون عمدہ بار

ضبط مضمون کی ہے یہی تدبیر یاد رکھنے کی ہے یہی تقریر

الغرض دیتا ہوں تجھے بتلا کہ یہ فصل تمام سر تا پا

باد و بلغم سے کون ہے خالی
کوئی دموی ہے کوئی صفراوی

باد کی صفت

باد کرتی ہے آکے خشک اعضا | دانہ خواہش سے وہ نہین کھاتا
تلخی و شور سے کرے رغبت | جس جگہ پر رہے کرے آفت
آشکارا ہو تن پہ رگ کا جال | ہو طبیعت کو اُسکی اضمحلال

بادی

بلغم کی صفت

اور جو بلغم سے ہووے اُسکو کرب | بال اعضا کے ہووین نرم و چرب
تیز و چالاک ہووے کم خوار | کرے مادہ پہ میل بے تکرار

بلغمی

صفرا کی صفت

ہووے جسکا مزاج صفراوی | اُسمین تیزی ہو اور توانائی
کھاوے خواہش سے اپنی بیزحمت | ہاضمہ پر ہو اُسکے سو رحمت
ہو بہو صاف و شوخ مثل برق | طے کرے دم مین غرب سے تا شرق

صفراوی

نباضی کی صفت

ہو کے اخلاط تجھکو سب معلوم | چاہیے ہو شناخت بھی مفہوم
کیا تکلف ہے یہ کہ بے شبہہ | ہو مرض کی شناخت در پردہ
یعنے پلکون کو انگلیون سے اولٹ | ے بتانے کی رنگ کے آہٹ
پائے جسمین گلابی تو رنگت | کہدے اُسکو صحیح و بیزحمت
جسمین غالب فقط سفیدی ہو | ہو برودت سے بس خلل اُسکو
اور جو ہو زرد رنگ اے دلبر | سردی زائد ہوئی ہے بادی پر
جبکہ ہو سرخ رنگ بے دقت | اُسکو گرمی کی تو بتا علت

نبض شناسی

رتبہ گذرے جو حد سے سرخی کا | اسمین چھینٹا بھی ہو سپیاہی کا
وقت وہ ہووے خیر کا یار | زندگی ہووے بارہ آخر کار
کر چکا اس طریق سے آگاہ | طرز ثانی کی دیکھیا نسے راہ
چاہیے دل بھی اسمین ہو راضی | تھی وہ شاضی یہ نظر بازی

قارورہ شناسی کا طریق

بول کے دیکھنے سے ہو معلوم | تندرستی ہوا ور علل مفہوم
جبکہ اجلا کرے فرس پیشاب | ہووے سردی سے اسکے بیچ حباب
ساتھ زردی کے ہو جو گاڑھاپن | اسمین بادی کا ہو ضد و چلن
اور سرخی جب اسمین مائل ہو | وہ حرارت سے کیون نہ گھائل ہو
جب ہوا اس طرح سے تو آگاہ | اور طبیعت کی تو نے پائی راہ
کر کے دریافت اسکا حال مزاج | کرے تجویز تو پھر اسکا علاج

دوسری فصل آنکھ کی بیماری اور اسکی دوا کے بیان مین

لگے آنکھون مین گر کہین سٹکا | یا کہ پہونچے کسی طرح جھٹکا
جاری آنکھون سے اسکے ہو پانی | ارغوانی ہو دیدہ اسکا جانی
ایک باسن مین ترپھلا بھگوا | اس سے آنکھون کو صبحدم دھلوا
یا بنا اس طرح علاج اسکا | کہ نہ گا پہلے تو کف دریا
پکے چاول کی پیچھ کچھ لیکر | پیس پتھر پہ اسکو دل دیکر
شہد بھی اسمین ہو بقدر ضرور | اسکا انجن لگا کہ ہو مسرور
اسطرح پیہ کرے جو اک ہفتہ | ہووے مسرور ہو زدل تفتہ

دوسری فصل
علاج چشم

پھولی کا علاج

پھولی کا علاج

اگر ہو پھولی کا کچھ خلل معلوم
اسکی کر لے تو یہ دوا معلوم

پیکے پیشاب آدمی فی الفور
اسکی آنکھون مین تو چھڑک بے غور

یا کہ تھوڑا سا لے نمک سانبھر
باسی پانی سے منھ مین کلّی بھر

مضمضہ کرکے اسکے دیدہ پر
کار دانی سے ڈال اے دلبر

یا نمک سنگ مین ملا کر شہد
سحق کر لے اُسے بجد و جہد

جب مرکب وہ ہو چکے اے یار
انجن آنکھون مین دے بلا تکرار

یا کہ سیندور تھوڑا سا منگوا لے
اُسمین چینی مساوی ملوا دے

سرمہ سا پیس اُسکو اے ہشیار
دے اُن آنکھون مین جنمین ہے آزار

یا رگڑ ایک ریٹھہ پتھر پر
پر سے تو آنکھون مین لگا یا کر

یا کہ سرمہ کر اک پرانی اینٹ
پھولی پر بار بار اُسکو چھینٹ

یا کہ شورہ سہ چند گیرو سے
کرکے آمیز پہلے پسوا لے

جب ہو سرمہ تو اک نلی مین بھر
پھونک دے دو بدو ہو آنکھون پر

یا لنگا کھوپڑی تو آدم کی
سرمہ سا پیس لے بخوشحالی

تین دن متصل لگا اُسپر
تا کہ پھولی کا دور ہووے ضرر

گر موثر نہووے یہ تدبیر
جسکی اوپر سے ہو چکی تذکیر

چونا گھونگھی کا پھٹکری لے زرد
چوڑی شیشے کی پیس ہو بیدرد

تینون ہموزن کرکے سرمہ سا
پر سے رکھ لیکے چند بار لگا

نادہ گیہون کا نمک سانبھر
کانچ کی چوڑی کوٹ اے دلبر

تینون ہموزن سرمہ ساکر خوب	باندھ کر رکھ لے اسکے چند حبوب
جب ضرورت ہو گھسکے پانی سے	بھر دے آنکھون مین کاردانی سے
مرغ کی بیٹ یا کبوتر کی	تازہی تازی لگا تو ہون اچھی
ناخن فیل مین بھی ہی تاثیر	اور لگانے کی ہو یہی تدبیر
یعنے کر اُسکو سرمہ سا باریک	پھر لگا اسکو تا کرے تحریک

ناخنہ کے علاج کا بیان

بیضۂ مرغ کا منگا کر پوست	خاک اُسے تو جلا کے کر اے دوست
اور ہموزن اُسکے گندھک لے	توتیا بھی مساوی اُسمین دے
بول مین آدمی کے کر لے حل	گولیان باندھ بہر رفع خلل
پھر اُسے بول مین جلا یا کر	دفعہ دفعہ اُسے لگایا کر
ہی مجرب یہ نسخہ بلکہ تمام	ناخنہ کار ہے نہ اس سے نام
بال یا آدمی کے سر کے جلا	سنگ بصری ملے اور کف دریا
وزن مین تینون ایک اک درہم	شیرۂ گھیکوار مین کر ضم
سرمہ سا پیس کر اُنسے باریک	اک دو ہفتہ لگا کہ اُترے ٹھیک
پردہ آنکھون پر ایک آتا ہی	وہ بھی اور ناخنہ بھی جاتا ہی
ہی مجرب یہ ایک اور لٹکا	جس سے باقی رہے نہ پھر کھٹکا
کان کا کھونٹ اور شہد ملا	انجن آنکھون مین ایک ہفتہ لگا

مونجہ اور لک لک کا بیان

دونون ہین ایک مونجہ اور لک لک	ایک مشہور مونجہ ہی بیشک

کاٹنے کے سوا نہیں جاتا
اسمین بیطار بھی ہے گھبراتا

گرچہ اندیشہ لاکھ لاکھ کیا
ایک نسخہ سے دوسرا نہ ملا

پینے کوزے مین کر کے مینڈک بند
ڈالے اسکو تنور مین ہشمند

پیکے خاک اسکی اور کچھ روغن
مثل مرہم بنالے اسے پُرفن

گر لگائے تو اسکو صبح و شام
گل لک لک کا وہ نہ رکھے نام

ہے یہ لک لک عجب مرض عجیب
ہووے آنکھون مین یا بخصیب

سوت سا تار ابتدا مین ہو
بڑھے اتنا کہ آنکھ جائے کھو

ہان مگر کاٹ کر کوئی استاد
اسکو چاہے تو کر دے بے بنیاد

شب کوری کا علاج

ہو جو شب کور تو دوا یہ کر
ریشمی کپڑا پانی مین تر کر

آٹھ بار اسطرح سے خشک و تر
بعد پانی کے تو شراب مین کر

اسکی بتی بنا چراغ جلا
پاؤ بھر تیل اسمین بھر اچھا

اور تانبے کا ایک لے باسن
اسکے اوپر سے ڈھانپ اے پُرفن

جبکہ روغن چراغ مین جلجائے
اسکی کجلی چھڑا لے جتنی پائے

اسی کاجل مین تھوڑا شہد ملائے
چند روز آنکھ مین اسی کو لگائے

یا لگا آنکھ مین بعد ایسہ
گھس کے سرکہ مین موصلی سفید

یا کسونجی مین برگ کا شیرہ
مثل انجن لگا تو اک ہفتہ

یہ یقین ہے کہ مرکب شب کور
پائے بینائی مین پھر اپنے زور

تیسری فصل سر کی بیماری اور اُسکے علاج کے بیان مین

فصل تیسری درد سر کا علاج

درد سر مین غرض ہے بیش و کم — باہو صفرا سے ہووے یا بلغم
درد سے سر کے ہو بہت بیتاب — رہے تن پر نہ اُسکے باقی آب
کھانے پینے مین ہو نہ کچھ رغبت — مضمحل ہو رہے بصد زحمت
جاری آنکھون سے آب منہ سے لعاب — لیتے لیتے وہ دم کے ہو بیتاب
جس فرس پر ہو اسطرح کا وبال — اُسکی جلدی دوا کر اسے خوشحال
چترا سونٹھ مرچ اور پیپل — کرکے ہموزن ایک ایک کچل
تھوڑی لیکر شراب اُسمین سان — اور پھر دم کھلا کہ پائے امان
یا کئی دن فقط شراب پلا — تاکہ ہو درد کی وہ اُسکے دوا
یا بشنگا کے قدرے نوسادر — زعفران چار حصے ملوا کر
کوٹ ہاون مین اور اوسکو چھان — شکر اُسمین ملادے اسے تو شتابان
کرلے معجون اوسکی تو طیار — ایک ہفتہ کھلادے بے تکرار

چوتھی فصل منہ کے امراض اور اوسکی دوا کے بیان مین

چوتھی فصل منہ کے امراض کا علاج

منہ کے آزار کا عجب ہے رنگ — یعنے شیشے کے ہے مقابل سنگ
ہووے بدبو کے ساتھ کف جاری — منہ کی رنگت تمام ہو کالی
دانے دانے سے ہووین منہ مین تمام — چالی جائے نہ اُسکے منہ سے لگام
اسطرح سے جو ہو فرس مضطر — لینا تالو کی فصد ہو بہتر
سونٹھ پیپل مساوی بھر دوا — کرکے جو کوب دونون یہ اجزا
چار آثار آب مین کر جوش — جب رہے آدھ سیر اسے دے نوش

رنج سے بس اُتار ٹھنڈا کر	اور فرس کو پلا دے تو یکسر

لب کام کا علاج

ایک لب کام ہی حرف پر بول	بد ہی آزار اور بڑا یہ فضول
ہو بڑا بر کنار باغی کے	نکلے نیچے کے دانت کی جڑ سے
نشتر سے کر اُسمین پہلے شگاف	کر کے ریزش وہ تا کہ ہو وے صاف
پیس کر اسمین پھر نمک ہلدی	بھر دے ہاتھوں سے اپنے تو جلدی
ادرک اور پان مرچ کالی لے	سب مساوی یہ تین دن تک دے
پر نہاری کے پیشتر وہ کھاے	نفع سے اُسکے تا کہ بہرہ پاے

کام کا علاج

ہی فقط کام جو کہ اک آزار	ہو فرس اُس سے مضطر و بیزار
کوئی کہتا ہی تالو اُسکو	تالو اکام دونون ایک ہی ہو
دانت کی جڑ سے ملکے تالو تک	ہو وے آماس پر خطر بیشک
داغ دے دے کے سوختہ کر اُسکو	اُسپہ ہلدی نمک ملا دے خوب
جب لب و کام کی دوا ہی بنا	اُسی ترکیب سے فرس کو کھلا

انجھر کا علاج

مُنہ مین ہو خار خار انجھر سے	زیر و بالا دہن کے اندر سے
کھانے پینے مین ہو فرس مضطر	کام آوے دوا نہ کوئی منتر
لے چھری اُسکی خوب چھیل زبان	کچھ رہے خار کا نہ اُسمین نشان
پھر بنا کر دوا یہ اوپر مل	تا کہ اچھا ہو جلد اے اکمل

کالی زیری لے نہ ہلدی مرچ — پیپیس الیسار ہے نہ باقی کمرچ
وزن سبکے مساوی بے تکرار — رو زبہ تعداد ملنے کی دس بار

باچھ پکنے کا علاج

باچھ پکے کبھی جو گھوڑے کی — اُسپہ کپڑے کی رکھدے اک گدّی
پہر رہے آب سے وہ دائم تر — ہونے پائے نہ پارچہ ابتر
مرہم اک اُسپہ بنا کے لگا — آگے ہو فائدے مین جیسے لکھا

فالج کا علاج

ہووے گھوڑے کا گر کبھی منھ کج — یعنی فالج نہ ہو یہ اُسکی وجج
تیل تل کا منگا کے اسے پُرفن — خوب مل اُس سے تو سر و گردن
پھر منگا کے ارنڈ کا پتّا — اُسکو سرگین گاؤ مین پسعا
ہو چکے جب کہ تیل کی تدبین — اسکی لبدی سے کر اُسے تسخین
پاؤ بھر تل کا تیل خالص لے — ناک مین اسکے ناس اُسکی دے
بیچ عرض گردن مین وسے مکرر داغ — تاکہ اسکا ہو داغ چشم و چراغ
فاصلہ ہووے کان سے بڑھکر — داغ کے خط کا بارہ اونگل پر

مسّہ کا علاج

منھ پہ گھوڑے کے ہو جو کوئی مسا — سن لے مجھسے تو یہ علاج اُسکا
بتی کاغذ کی اک بنا گندہ — یعنی موٹی ہو وہ نہ پٹر مردہ
اُسکی دھونی سے تو جلا اُسکو — دھونی گھڑیوں تلک پیا پے ہو
یا کہ کنجشک کا منگا بیخال — کر کے تر آب مین لگا فی الحال

غل انجیر کا ہو یا شیرہ — روز تازہ لگانا ہو خیرہ
یا کہ گوگرد وغیرہ نی منگوا — چوتھی زعفران اُسمین ملا
پیس سرکہ مین دونون کو پیہم — دفعہ دفعہ لگا کہ ہو محکم
گر نہووے علاج سے وہ دور — قطع کر ڈال اُسکو اسے معذور

برص کا علاج

ہو جو گھوڑے کے منہ پہ داغ اُجلا — نام مشہور ہی برص اُسکا
ایک اُسکی دوا عجب ہی — قول اُستاد کا غلط کب ہی
ٹکڑے ٹکڑے کر ایک بیگن کو — ملدے پانی مین تا کہ حلوا ہو
ایک باسن مین تو الگ رکھدے — تھوڑا تھوڑا سا پانی اُسکا لے
روز دش بار یا کہ گیارہ بار — داغ پر تو لگا کے رہ ہشیار

بستہ دہن کا علاج

دانت بٹھال کے اگر گھوڑا — منعقد منہ کا اُسکے ہو توڑا
جاری اُسکے دہن سے ہو لعاب — دانت پر دانت رکھ کے ہو بیتاب
تیل سے تل کے اُسکے سر کو تمام — کرکے تدبیر پھر تو کر یہ کام
کہ منگا تھوڑا گاے کا گوبر — بید انجیر کا بھی پتا تر
پیس دونون کو اور کرلے گرم — اسکی تسخین کر کہ ہووے نرم

خاموش کا علاج

بڑھ کے نتھنون سے اوپر چار انگشت — نرم و کج استخوان ہی ماہی پشت
پردۂ پوست مین ہو اسکی جا — خاموشہ نام مشتہر اُسکا

جب تلک اُس جگہ رہے قائم — کھانے پینے مین کرب ہو دائم
کر کے نشتر سے پہلے دانہ شگاف — کھینچ لے استخوان بصد او صاف
قطع کر استخوان بلطف و ہنر — ملد سے ہلدی نمک فقط اوسپر
پائے تا اُس دوا سے وہ آرام — اور اُٹھائے نہ اُس سے تو آلام

پانچوین فصل کان سے گردن تک کے امراض اور اُسکی دوا کا بیان

ہوتا ہے اک آماس میان دو گوش — اُسکو کہتے ہین کنچھوی اے ذیہوش
داغ کرنا اسے بہت نافع — خب شنگرف اُسکی ہے دافع
ہو نہ جب طیپا اُسکا داغ — پھول سا اک بنا کے کر دے فراغ

گلسوہ کا علاج

کان کی جڑ سے تا گردن و حلق — سہنے آماس کی فرس گرد لق
گلسوہ ہے اور اُسکی سینک بھلی — سنگ خارا کی خشت کہنہ کی
یا کرے داغ جبکہ ہو آغاز — دفع ہو جائے تا بصد اعزاز
داغ جیسے ہو ہند سے کا پانچ — دو اور دو چار اور دو چھ چار پانچ
پھل منگا کر کے روز حنظل کا — سات دن بھون کر اُسے کھلوا
ایک پھل روز صبحدم دینا — جو کے آٹے مین لیکے مل لینا
اور منگوا کے پاؤ بھر ادرک — نیم آثار مرچ اسے زیرک
برگ تنبول سو عدد لے کر — پاؤ آثار اُسپین کا لیکر

کوٹ اور چھان کر اُسے رکھ لے
شام کے وقت ایک ہفتہ دے

خشکہ کا علاج

دونون جانب گلے کے گوتے دو — جب تو دیکھے فرس کے ای خوشخو
اسکو پہچان لے کہ خشکہ ہی — اس مرض سے غرض وہ خستہ ہی
ہی یہ تاثیر اسکی اے ممتاز — ہندوستان مین بندبول و براز
اور جو گرمی مین ہو تو دانہ نگاہ — چھوڑے گھوڑا کرے نہ اُسپہ نگاہ
تجھکو کرنا ضرور ہی یہ علاج — کیا ضرورت کہ تو رہے محتاج
برگ تنبول پیپل اور ادرک — مرچ کالی لے اور سیندہ نمک
پاؤ بھر سب مساوی کر لینا — ملکے پیسین مین دے فرس کو نہار
پوری اسکو کھلا تو یک ہفتہ — تاکہ ہو تندرست دل تفتہ
پنبہ دانہ منگا کے اسکو سینک — کر کے تسخین اسکی اُسکو پھینک
بول آدم مین پیس تھوڑا سا — کر اُسے شیر گرم آتش لا
لیپ کر باندھ اسکو خشکہ پر — تین دن مین رہے نہ تا وہ ضرر

خوبک کا علاج

بند حلقوم موضع خوبک — لکھتے اُستاد ہین اسے بیشک
آبلہ ایک ہو گلے مین نمود — خلط سے زہرباد کے مقصود
کر نہ تاخیر سینک مین زنہار — خشت کہنہ سے سینک ای ہشیار
پھل منگا کر تو اُسکو خنظل کا — بھون کر روز صبح اسکو کھلا
جو کا آٹا ملا کے تھوڑا سا — ایک ہفتہ تلک ذرا نہ گھٹا
شام کو آدھ سیر مرچ سیاہ — پان ادرک بھی اُسکے کر ہمراہ

نسخہ خشکہ … [illegible] … بعدہ … ہمراہ … باشد ۱۲

… [illegible] … علاج

دی جو ترکیب گلسوہ مین بتا | ویسے ہی اسمین بھی بنا کے کھلا
حب شنگرف بھی ہی اسکو مفید | بیچ تھوڑا ہو یا کہ ہووے شدید
بے اثر ہو وا جو آخر کار | اور تعرق پذیر ہو آزار
یا کہ مسدود ہووے منہ کا جوف | دیکھنے سے ہو جسکے دل مین خوف
لے کے سرگین گاؤ اور سانبھر | بول مین آدمی کے تو حل کر
گرم کر صبح و شام کر کے ضماد | تا کہ پائے وہ پختگی کی نہاد
باندھے کپڑا بھی اک لگا کے دوا | تا نہ ہو لیپ اس جگہ سے جدا
پختگی پا کے جب وہ ہووے گداز | منہ بھی ہو زخم کا شگفتہ فراز
زیرہ اجلا ہو ہلدی اک اک دام | تین دام اسمین گندم ای خود کام
اور نمک پنچ دام اسمین دے | پیسکر اسکو مائدہ کر لے
زخم کے منہ مین بھر سفوف اسکا | باندھ اوپر سے اسکے اک کپڑا
کر کے دو تین دن یہ اسپہ عمل | پیسکر لیپ پھر تو اسے اکمل
تین دن بھر دے زخم مین خالی | اور یہ مرہم بنا بخوش حالی
تل کا لے تیل ڈیڑھ پاؤ ای یار | اور بھلانوہ چھٹانک ای ہشیار
تیل مین کر کے سوختہ بھیلا | دور کر سفل تیل سے اسکا
مرچ اور توتیا لے اک اک دام | کر کے باریک اسکو کر یہ کام
صابن اسمین ملا کے دو درہم | سارے اجزا کو تیل مین کر ضم

اور اسی تیل کو لگا یا کر
کر کسی بات کا نہ دل مین خطر

باگھنی کولاس کا علاج

ایک مرض باگھنی ہے اور کولاس
جڑ سے گر جائین اُس جگہ کے بال
ہو غدود اُسمین سر بسر پنہان
یعنے سنگوا مدار کے پتّے
لیکے ہرتال اور سمّ الفار
دوپہر تک کھرل مین پیس اُسکو
اُنہین پتون پہ کر پھر اسکو طلا
تیل لیکر کے سیر بھر تل کا
پھر کڑاہی کو آگ پر سے اُتار
تینون ہموزن تیل مین کر شامل
اور رکپاس اُسمین کر حل خوب
ہے وہ کولاس باگھنی جس جا
ایسا کھجلا کہ خون آئے نکل
کر طلا پتون پہ مدار کا تیل
تین دن ہون تو کھول پھر اُسکو
پھر لگایا کر اُسپہ مرہم تیر

دم مین یا بال مین ہے وسواس
خون فاسد سے اُسکا ہوئے جو بال
درد کا اُسکے کر تو یہ درمان
بیش عدد و زر و زرد اور پکے
دونون ہموزن اے خجستہ شعار
پانی دے دیکے خوب تا حل ہو
دھوپ مین رکھ دے اُسکو اور کھلا
اُنہین پتونکو پہلے اُسمین جلا
توتیا آنبہ ہلدی اور راشنجار
ایک لکڑی سے نیم کی کر حل
پھر اُٹھا رکھ اُسے کسی اسلوب
پہلے کنڈے سے اُسکو تو کھجلا
اور رہو دے دوا کا اُسپہ عمل
جائے خارش پہ باندھ اُسکے جمیل
پانی دے دے کے خوب اُسکو دھو
دفع کرنے کی ہے یہی تدبیر

مرہم تیر کا ہے نسخہ لکھا
باب پنجم مین اے خجستہ لقا

چھٹوین فصل کناراور ریشہ اور سینہ بند وغیرہ امراض اور اُسکی دوا کا بیان

کھائے شیرینی اور ثقیل غذا
ہضم ہوئے نہین ہو غذا کے فساد
دائم یکجا بندھے کرے نہ خرام
باد و بلغم سے ہوئے یہ علت
عطسہ ہو بار بار اور پانی
کھانے پینے پہ ہووے کم رغبت
ہو دوا اُسکی ایک اے اکمل
برگ سیمل سمالو کا لے توڑ
کرے پتون کو اک جگہ باہم
دیکے مجموع اس طرح ترکیب
ہو چکے ناس جبکہ یون طیار
بانس کی اک نلی مین اُسکو بھر
یا منگا ایک ٹاٹ کا ٹکڑا
یا کہ کاغذ کا میرے تجربہ کار
ناک مین اُسکے دے جلا دھونی
پیس یا کائپھل کو تو باریک
یا کہ برادہ پیسے دو بھر لے
اور سینہ تنگ بے پلیا بھر

کھاتا دائم رہے جو سرد ہوا
ہو نہ تیار کی کبھی کچھ یاد
ہووے ایسے مریض کو کیون نہ زکام
کرے پیدا اکنار کی زحمت
ناک سے جاری آب ہو جانی
اور کھلا چھوٹنے سے ہو وقت
لے سے ہموزن سونٹھ اور پیپل
کوٹ کر پھر عرق تو اُسکا نچوڑ
سونٹھ پیپل کو کوٹ کر مدغم
پیس لے کر کے خشک بے تعجیب
تھوڑی اُسمین سے لیکے بے تکرار
پھونک دے اُسکی ناک کے اندر
یا کہ لے نیلے رنگ کا کپڑا
سوختہ اک لپیٹ کر طیار
تاکہ ہووے مرض کی افزونی
ناس دے اُسکی تاکرے تحریک
طبع یک بار دو دوہ مین کرلے
اُسمین دے زعفران دھیلا بھر

پیس ان سب کو رکھ لے اپنے پاس — چار دن اسکو اسکی وید دے ناس
اسطرح ناس دے جو صبح و شام — رہے باقی نہ اسکا پھر وہ زکام
اور مجرب ہی ایک نسخہ اور — کر کے طیار اسکو دے بغور
چار تولہ منگا لے روغن زرد — گرم کر آگ پر اُسے بیدرد
شہد ہموزن اُسکے اے ہشیار — کائپھل کا سفوف ماشے چار
کر کے مخلوط ایک بیک ہیم — پوری مقدار ہو نہ بیش و کم
اُسکے نتھنون مین تو پلا بے فصل — اپنے دلمین سمجھ نہ اُسکو ہزل

سرفہ کا علاج

باد سے ہووے سرفہ کی آغاز — ہو نزس دھانس دھانس کے ناساز
اور علامت مین دونون ہین یکسان — یعنے سرفہ زکام اے ذیشان
منجمد ہووے جسقدر بلغم — بہے نتھنون سے ہو رقیق اُسدم
اُسکی مطلوب جب ہو تجھکو دوا — شہد خالص لے آدھ سیر منگا
اُسکے ہموزن دودھ بکری کا — نو درم سونٹھ بہتر امنگوا
تینون مخلوط کر کے با ترکیب — اور نزس کو پلائی تہذیب
تا بتاؤن مجرب ایک دوا — جس سے پارہ مرض کی ہووے قبا
دھانسنے کے لیے یہ ہی اکسیر — بنگ چھ ماشہ لے کے بے تاخیر
رکھدے ادرک مین اُسکو کرکے جوف — بُھل بُھلا لے نکر کچھ اسمین خوف
بعد دانہ کے کوٹ کر وہ دوا — تین دن متصل اُسے کھلوا
یا منگا سیر بھر تو اجوائن — اپنے پیشاب مین بھگو کئی دن

پھر اوسے ملکے صاف کرلینا
اور کھلانی کی اسکے ہی مقدار
بعد دانہ کے روز وقت شام
اک لیکر چھٹانک تازی چھال
کرکے باریک خوب ہی خشکو
اور رستان میں آک کا پیتا
اور کھلاوے نہار گھوڑے کو
بعد پانی کے پلائی منگا
دھانس کے واسطے ہی وہ نافع

کوٹ کر تین دن اوسے دینا
پیسیے دوپہر بلا تکرار
تین دن تک برابر خود کام
سہجنہ کے درخت کی خوشحال
صبحدم تین دن کھلا اوسکو
پھر عدد تین دو نیم توڑ منگا
دھانس کے واسطے ہی نافع وہ
دے جو اک تین دن فرس کو کھلا
کہتے اسکو ہیں دھانس کی دافع

ضیق نفس کا علاج

خلط صفرا سے ہووے ضیق نفس
سانس لے وہ بزور دشواری
رکھے افسردگی کا دل پہ ملال
اک علاج اسکا نیک یاد آیا
آٹھ تولے منگا لے تو ہرا
پاؤ بھر تول کر شکر دیدے
کرکے مخلوط تینوں یہ اجزا
ہو چکے اسطرح وہ جب طیار

لال آنکھیں اور گرم تن ہو فرس
ہو پسینا بھی دمبدم جاری
رہے تن پر نمود رگ کا جال
اور سند سے اوسے لکھا پایا
اوسکے ہموزن آنولے بھی منگا
اوسکے ہموزن اور چاول لے
پختگی دے کے تو بنا حلوا
اوسکو تو شوق سے کھلا ہر بار

شیر دمی کا علاج

شیر دم ہو اگر کوئی مرکب | دفع کرنے کا اسکے ہو یہ ڈھب
لے کے دو سیر تو پیاز کچل | اور کتیرا اسکا کے اسمین مل
ہو چہارم پیاز کا لیکن | پیس باریک جتنا ہو ممکن
پھر اوسی مین اوسے مرکب کر | اور کھلاوے قرص کواد لیبر
پانی دینے کے بعد اسکو کھلا | آٹھ دن تک بنا کے روز نیا
گرمی کرنے سے ہمت ہو اسان | گر خدا چاہے مشکل آسان ہو
بھوسی یا دھان کی لے تولہ دو | صبحدم بول مین بھگوا اوسکو
جب گذر جائے چار پاس اسپر | اور ہو جائے اسطرح وہ تر
بعد دانہ کے اک ہفتہ تک | روز دینا بنا کے یون پھینک
لینا محنت ہو اسکے حق مین زہر | اور دھنا زیادہ ہو اسسے قہر

دوسرے طریق کا بیان

اور جو کرتا ہو دبدم وہ دم | صبحدم اس دوا کو دے ہمدم
سونف دھنیا لے اور تخم حنا | پانی تک انول کتیرا اسکا
آدھ پاؤ ہر دو اکو لے یکسان | کوٹ کر رکھ لے اک جگہ ایجان
جو کے آٹے مین مل کھلا اسکو | صبحدم آدھ پاؤ اے خوشخو

فواق یعنی ہچکی کا علاج

ہے مرض سخت جسکو ہو ہچکی | ہووے بدہضمی سے و یا بادی
بادکی خلط سے جو پیدا ہو | مومیائی سے دفع کرا وسکو

ہی مجرب جو تین دن بھیم
ہاضم بد سے اگر یہ ہووے فساد
یعنی بھارنگی پیپل اور دیودار
اور وہ دو چند ہو دی دو درہم
کرکے مخلوط ایک ایک اجزا
یا کہ طاؤس کا منگا لے پر
پاؤ بھر شہد خاک نو درہم
تین دن تک اسی طرح سے بنا

ایک جمع نہار دے ہمدم
اس دوا سے کر اوسکو جلدی شاد
لیک پیپل ہو نو درم ای یار
بھیتر تل کا تیل ای ہمدم
بھگو کے اک نال مین فرس کو پلا
نو درہم تول کرلے خاکستر
سان کر وہ نون جز کو بھیم
ہچکی ہو جب فرس کو اوسکو کھلا

سینہ بند کا علاج

جبکہ شانہ سے ہو فرس سنگین
ہضم بد سے ہو گاہ گاہ فساد
یا مہیلہ کھلا کوئی فی الفور
گشت پائے نہ اور ہو بیمار
ڈالے محلا کے اپنے وہ اقدام
رکھے ٹیکہ پہ تو انگوٹھے کو
جنبش اپنی جگہ سے گر نہ کرے
اوسکے کھلنے کی ہی یہی تدبیر
کوپلین لے ارنڈ کی منگوا
کرکے تخمینہ پاؤ بھر دونون

سینہ بند اوسکو کہتے ہین بے کین
گاہ بادی سے اسکا ہو ایجاد
دے سواری کا دکھ اور پرجور
ایسی خدمت سے کیون نہو بیمار
کھلے قدمون سے کر سکے نہ خرام
فصد کے ساتھ ریل پیچھے کو
بند سینہ سے وہ مقرر ہو
گو فرس ہو جوان یا ہو پیر
اور کھاری نمک کچھ اسمین ملا
جا کھلا اوسکو کوٹ کر دونون

سرد پانی نہ دے اُسے زنہار — جوش دیکر نہ کر لے تا طیار
دینا پانی میں نانخواہ ضرور — جوش خالی سے ہو نہ رفع فتور
تین دن ہو جو اسطرح پہ عمل — جاے سنگینی اوسکی و خلل
یا کہ پشکل شتر کی منگوا لے — آٹا کچھ موٹھ کا بھی ملوا دے
گوندھ پانی کے ساتھ باعزت — اُسکو کھلوا کہ دور ہو علت
پنج سے پامدار کی لے چھال — بھلبھلا لے پھر اُسکو ی خوشحال
ہو ٹکلے بھر کے وزن میں نہ خلل — اور ہموزن اُسکے لے گوگل
کوٹ وہ دونوں پاؤ بھر گوڑ لے — کر مرکب فرس کو کھلوا دے
یا ٹکے بھر فقط سنگا ہلدی — اور ہموزن اُسکے لے سجّی
اور افیون بھی پیسہ بھر لے تول — آب خالص میں پہلے اُسکو گھول
اُسی پانی میں سان کچھ آٹا — لینا ہلدی تو دیکھکر آنبا
لینا گوگل بھی چار پیسہ بھر — اور آٹے کی ایک ٹکیہ کر
رکھدے ٹکیہ میں کوٹ کر جزا — اور بھوبھل میں اُسکو چاکے دبا
پختگی پا کے ہو چکے جب ٹھیک — پیس اُسکو نکال کر باریک
گولیاں اُسکی باندھ کر کے نم — پھر عدد میں نہو وین چھ سے کم
گولی شام و سحر کھلایا کر — جب تلک درد رہے نہ اوسکا ضرر
یا کہ منگوا کے آدھ پا اسگند — ہلدی آنبہ ہوا ورہو اسگند
ہووے اجواین اور گوگل ہو — سب مساوی لے آدھ پاو اُسکو
مال کنگنی لے اور لہسن لے — پاؤ بھر دونوں کو مساوی دے

پھٹکری اور سہاگا اور سجی ہو مساوی چھٹانک تول اسکی

پھٹکری اور سہاگا کر بریان کوٹ کر چھان باقی جزا ہی جان

سیر بھر گڑ مین اسکو تو ملوا کر کے یون ٹھیک گولیونکو بنا

ہو نہ ایذا دو گولی صولہ سے صبح اور شام اسکو اک اک دے

پانی دینا تو کرکے آہن تاب پر نہ اتنا کہ لائے تیزی آب

آب و دانہ کی اسکے رکھنا قید نہ تو موجود ہو نہ ہو نومید

تجربہ کا یہ نسخہ ہے اے یار ہو نہ غمگین اس سے تو زنہار

توتیا یا منگا کے تو لے بھر پاو بھر اسمین دے کے زنگی ہر

پیس سرکے مین دونون خربایک اسکی چالیس گولیان کر ٹھیک

شام کو ایک یک سحر کو دے اسکو اچھا اسی طرح کر لے

جگہیرا باد گیرا آب گیرا کے علاج کا بیان

وقت ناوقت پائے جو پانی ہو نہ دانے کی کچھ نگہبانی

ہضم پر ہو نہ کچھ لحاظ اسکے خام و پختہ غذا اسے دے دے

ایسی علت سے ہووے جو گیرا ہے مرض صعب و سخت بے پیرا

سینہ گیرا آب گیرا اور جو گیر ان سبھون کی ہے ایک ہی تدبیر

گھوڑا پانی مین ڈال کر تیرا دلمین رکھ کر امید فضل خدا

اندک اندک علف دے اسکو مدام جبتک اچھا نہ ہو وہ اے خود کام

پیچ دندان مین اسکے نشتر دے چربی خنزیر تھوڑی منگوا لے

ایک باسن مین آگ پر پگھلا پانون سے اسکے سر تلک ملوا

پتہ سوتر کا گر ملے تجکو | گھول پانی مین اور پلا اُسکو

اُسکی تاثیر کا نہین پایان | دینا آرام اُسکے ہی شایان

اور مجرب ہی ایک اور دوا | آنبہ ہلدی ملے سات بھر منگوا

پیسہ دو بھر منگا سہاگہ خام | آئے ہموزن اُسکے گوگل کام

پھٹکری کا ہو وزن پیسہ بھر | دے دے تو اُسکو اسمین پیان کر

اُسمین اسپند بھی ملا دینا | پیسہ بھر تول کر اُسے لینا

چار بھر اور اُسمین صابن ہو | تین گولی بنالے بیس اُسکو

ایک گولی بنا کر اُسکو دے | آب و دانہ کا رکھ خیال اُسکے

ہو جو جاڑے دن مین پیاس سے بیتاب | اُسکو دے شیر گرم یکدم آب

فصل گرما مین پائے بے تقریب | حسب معمول آب بے تاخیر

ساتوین فصل بیل اور بدنام اور خنام اور گمنام کے علاج مین

ساتوین فصل بیل و بدنام و خنام و گمنام

ہین یہ امراض سب بچند اقسام | کوئی لکھتا ہی بیل کوئی خنام

کوئی بدنام اور کوئی گمنام | پھر تشریح کرتے ہین ارقام

الغرض مین نے سب کی کی تصریح | تا نہو وے سمجھ مین کچھ تفضیح

ہو چھیلہ اور رگمی کی جب کثرت | ہوئے پیدائش اُس سے یہ زحمت

دانہ دانہ نمود تن پر ہون | گاہ آگے ہون گاہ پیچھے ہون

دست وسینہ سے ہو گرہ پیدا | گاہ پھر پھر گئے پھر دو پا

آگے تو ہون زکام بلغم سے | تلخہ حدت سے جا کہ ہون پیچھے

اُسکی دو قسم لکھتے ہین استاد | ایک نر ایک مادہ کر رکھ یاد

پہلے آگے مین نہ کرے تسلیط
پیچھلے آوے جی کے مادہ سے تفریط

سر سے آباس کا یہی ہے کھیل
کوئی کچھوی کہے ہے کوئی بیل

سر سے سینہ تلک کبھی سوجے
پائون شانے تلک کبھی پھوڑے

پائون پر گہہ کنفل یہ لاوے بار
آنولہ یا غلولہ کے مقدار

ہو تجبہ کے ساتھہ وہ پیدا
ہو حرارت فرس کو سر تا پا

متنجہ ہو اور کرے ریزش
خلط فاسد کی اُسمین ہو یورش

گر سے آغاز مین اگر تدبیر
تو یقین ہے دوا کرے تاثیر

کر کے اُسمین شگاف نشتر سے
کھینچ آلایش اُسکی اوپر سے

وہ دوا سینہ سوڑ کا بھر دے منگوا کر
یا کہ شیرہ مدار کا لاکر

جبکہ بھر جائے جوف مین تمام
بعد اُسکے سمجھ کے کر یہ کام

تیل کڑوا منگا کے نیم آثار
جوش دے لے تنور مین یکبار

نیم آثار تو تیا بھی لے
ساتھہ روغن کے تو سحق کر دے

اور طلا کر دے ریش کے اوپر
پائے صحت وہ اور ہو بہتر

ایک سو گر گٹ اب بہم پہونچا
چھپکلی بھی سو عدد مگر چھلوا

دونون سکھلا کے کر سفوف اُسکا
ہو وے باریک جبکہ سوف اُسکا

چھان کر اُسکو ایک پٹو مین
پاؤ بھر مل چنے کے ستو مین

ایک چلہ کھلا دے تو اُسکو
گشت بھی لا کلام دینا ہو

اور بھی اک دوا مجرب ہے
کہنا اُستاد کا غلط کب ہے

ہو نہ دل مین تو اپنے کچھ بیزار
چھال سہجن کی پاؤ بھر اسے یار

اُسکی آدھی سے اور مرچین لال
کوٹ کر دونون چھان اے خوشحال

اور ملا کر اُسے ملیدے مین
کر کے طیار رکھ طویلے مین

دونون وقت اسطرح بنا یاکر
ساتھ دانے کے تو کھلایاکر

بہر تعداد ہی یہی مقبول
جب تک اچھا نہو رہے معمول

مادہ و نر کا گو ہی ایک علاج
داغ پر ایلچہ کا ہی سِتراج

داغ کھانے سے کچھ نہ زائد ہو
ہلکہ اُسپہ کچھ نہ عائد ہو

ہی مجرب یہ ایک اور دوا
باہر اندر سے پائے تاکہ شفا

ایک آثار چوب چینی لے
نصف آثار اُسمین گندھک دے

پاؤ آثار اُسمین دے سیماب
اور سرمہ بھی آدھ پاؤ شتاب

پہلے گندھک کو آگ پر کر گرم
سرمہ پارہ ملا نہ کر کچھ شرم

چوب چینی بھی کوٹ کر رکھ ٹھیک
آگ سے پھر اوتار کر باریک

کر کے باریک سبکو پارچہ بیز
شہد خالص منگا کے کر آمیز

پہلی قسم کرک اور اُسکے علاج کا بیان

شہد کا وزن کچھ نہین ہی دلا
جسمین گولی بندھے تو اتنا ملا

وزن گولی کا ڈیڑھ تولہ سمجھ
اک کھلا شام کو اور ایک سحر

اور بھی اسکی قسم ہے ای یار
لے علامت سبب کا اُسکے شمار

اسپ فربہ کو گر کرے رنجور
یعنی گرمی مین اُسکو بے دستور

خوب دوڑائے یا چلے منزل
آئے خون جوش مین ہو منفعل

دانہ دانہ ہو سر سے تا گردن
پائے اُسکے الم سے رنج و محن

ہے علامت یہ اسکی مدہوشی
اضطراب دلی و بدہوشی

سوکھنا منہ کا اور رعشہ لانا
کانپنا ہر گھڑی نہ نیند آنا

ہین علامات گو کہ اسکے سقیم
لیک لکھتا ہے یہ علاج حکیم

چیر نشتر سے ایک دو دانہ
اسمین ہون پوست کیسے جو دانہ

اسی دانہ کو دیکھ با صد غور
رنگ پستہ جو ہو تو ہے بے طور

اسکو کہتا ہین ہے کوئی سپید
ہوئے اسکو علاج کوئی مفید

اور سوا سبز کے جو رنگت ہو
اسکی کرنا دوا سرت ہے عد

کر خوشی سے پھر اسکی یاد دوا
فصل بدنام ہین جو مین زرا کھا

باقی نقل منگا کے اسے دانا
پیس باریک اسکو اور اٹھا

چیر کر دانے اسمین تھوڑے بھر
کچھ پلا اسکو گھول کر بے ڈر

رکھے یون چند روز تو معمول
تا یہ تدبیر سے وہ ہودن معزول

دوسری قسم کرمک اور اسکی دوا کا بیان

قسم دوم بھی ایک ہے دانا
ہووے گرمی کی خلط سے پیدا

ظاہر اسلوب اسکا بہتر ہے
کرنا اسکا علاج خوشتر ہے

چھوٹے چھوٹے ہون دانہ تن پہ تمام
لاغر اندام ہو بصد آلام

ٹوٹ کر خود بخود ہو خون جاری
ٹوٹے اکثر بغیر دشواری

منہ کو اسکے اگر کوئی چیرے
اسکے اندر سے سوت سا نکلے

فصد سینہ کی اسکو ہووے مفید
شست و شو سے بھی ہووگا بعید

پینے کرنی کا تو منگا پیٹھا
اور تتلی کے برگ بھی منگوا

جوش پانی مین دے کے کرے سرد
اور رنگا کرے پھر آنولہ ہڑ ا
ہین مساوی یہ سارے آدہ آدہ سیر
کرے یکجا یہ سب کی سات خوراک
ایک حصہ دوا کا اُسمین ملاجہ
ایک ہفتہ اُسے کھلا دینا
تخم پھلا مرچ شب. تینون ملا
پھل بکائن کا اور نیم کی چہال
کر کے مخلوط شہد مین اُستاد
صبحدم ایک دے اور اک دے شام
اور جو کرنا طلا کا ہو منظور

اُسی پانی سے دھو کہ جائے درد
اُسمین چاول بھی ہو مگر کچا
کوٹ کر چہان لے نمک کچھ دیر
تیل لے آدہ سیر اسے بیباک
لیکے نام خدا مریض کو کھلا
تیل ہر روز تول کر لینا
تول ہر ایک سیر بھر نہ سوا
خشک آدہ آدہ سیر اُسمین ڈال
گولیان باندہ لے عدد ہشتاد
گولی جب تک رہے یہی کر کام
کرو خارش مین جسکا ہی مسطور

اٹھوین فصل ہاتھ اور پانون اور اُسکے متعلقات کے امراض کے بیان مین

پانون کے گر قلم مین ہو آماس
لے نمک سنگ چار پیسہ بھر
کر کے مخلوط جملہ یک بیہم
یا کہ تالو کی فصد لے فی الحال

یا کہ زانو مین ہووے کچھ وسواس
ربع اُسکے ملا مصبر تر
لیپ کر باندہ دے اسے محکم
تا کہ ہو جائے اُسکا دور زوال

پٹھا چڑھنے کا علاج

ہاتھ کی بھی نلی مین اک پٹھا
نام ہندی مین لیتے ہین سب پیٹھا

جسکے چڑھنے سے ہو بہت ایذا
متصل اُس جگہ جو اک رگ ہی

ہو زمین سخت یا کہ ناہموار — اُسکے چلنے سے رگ بھرے اسی پار
مستعد ہو کے یہ دوا تو کرے — درد پایہ وہ ہووے جب مضطر
بھر کے پانی سے ایک لا ہانڈی — مٹھی بھر اُسمین دے نمک کھاری
گن کے دس اُسمین ڈھاک کے پتے — ڈال ہانڈی کو آگ پر رکھدے
نصف باقی رہے جب آب سیو — آنچ اُسکے تلے نکر پھر تو
پتیان مل کے سب وہ گرما گرم — باندھ اُسکی نلی مین اوڑھی نرم
تہ بتہ رکھ کے اُسکو کر مربوط — ایک کپڑے مین باندھ پھر مضبوط
مونج لیکر لپیٹ اوپر سے — اک پوچار اپنا کے ترکر دے
اُسی پانی سے اُسکو رکھنا تر — جب وہ سوکھے تو پھر اُسے ترکر
تین دن تک کرے جو تو یہ کام — کیون نہ گھوڑے کو ہووے آرام
پھر یہ دل مین رہے لحاظ ضرور — پہونچے سم پر ذرا نہ اُسکے فتور
یعنے کر اسطرح بحکمت بند — تا نہ پھر ڈھونڈھنا پڑے پیوند
گرم پانی سے سم کو نقصان ہو — سم کی تغیر کا وہ سامان ہو
کیسہ پوستین سے کر محفوظ — اور حفاظت سے اُسکی ہو محفوظ

چھوپ کرنے کی ترکیب

پٹھا بھڑکا ہو یا کہ سوجا ہو — چھوپ کرنا مفید ہو اُسکو
بانجی مٹی منگا کے جنگل سے — مینگنی بھیڑ کی مساوی لے
بول مین آدمی کے سان اُسکو — ہووے بول اسقدر کہ گیلا ہو
ایک ظرف گلی مین اُسکو پکا — منزل ورد پہ پھر اُسکو لگا

رہنا گھوڑے کا دھوپ مین ہی ضرور — چھوپ کرنے مین ہی یہی دستور

تین دن متصل جو ہو پیہم — صاف جاتا رہے وہ درد و الم

یا بکائن کی نیم مشک ہی کی — تازہ منگوا لے توڑ کر پتی

کھود منگوا لے سٹی کو لہو کی — اور ملا دے پھر اُسمین کچھ سیتی

پیس باریک تو اُسے یکجا — اُسکو پکوا کے چھوپ بہر شفا

کھول گھوڑے کو دھوپ مین ٹہلا — سوکھ جائے نہ جب تلک کہ دوا

یا کہ افیون منگا کے اور گیرو — دونون ہموزن پیس ای خوشخو

تیل کڑوا منگا کے اُسمین ملا — رکھ اسے چھینٹ کر لیں ای دانا

درد و آماس و درد پر ای جان — سُم سے زانو تلک نہین امکان

اسکے ملنے سے پھر رہے باقی — ہو فقط یہ دوا اُسے کافی

کرکے مالش وہ وقت پر با امید — رکھ حفاظت سے اُسکو با تاکید

تین دن اسطرح کرے جو عمل — اُسکا جاتا رہے تمام خلل

کہتے ہین اس دوا کو اے عاقل — بعد اسکے علاج ہو مشکل

یعنے گیرو کا ہے عمل جس جا — کرے اُسپر اثر نہ اور دوا

اُسکو کرتے ہین لیک آخر کار — جبکہ معذور ہو کے بیطار

بیڑہی کا علاج

ہو کلائی مین ہاتھ کی پیدا — بیڑہی وہ نام ہی جسکا

استخوان ہو وہ ثانی نشتر — یا کہ تیر کمان خدنگ جگر

بے تکلف نہ چل سکے گھوڑا — اُسکے ہوئے الم کا وہ کوڑا

لیکے افیون تپا سے کی دو چند
ایک ٹکڑے پہ پھٹکری کے لگا
کرکے پھر گرم باندھ ہڈی پہ
غالبًا ہووے استخوان مسدود
کوٹ مصری تو ایک تولہ بھر
یا کہ گردہ منگا کے بکری کا
باندھ ہڈی پہ کچھ چھڑک کے نمک
یا کہ تھوہڑ کی ایک ڈالی لا
اُسپہ صابن لگا کے ہو بیغم
چرب یا کرکے تیل سے خوشخو
یعنی ہاتھوں سے چیر بے نشتر
استخوان شتر سے کر تکمید
اسمین کچھ بھی مضائقہ نکرو
جوش دیکر دھتورے کے پتے
یعنی رکھ منھ پہ زخم کے پتا
اسی کپڑے کو باندھ اوپر سے
کر حفاظت مین اُسکی تو نہ خطا
منھ لگائے فرس نہ پٹی پر
ہو جو اُس سے مواد کی ریزش
دونون باہم ملا کے دانشمند
آگ پہ پھٹکری کو پھر پکوا
چند سے رہنے دے بستہ ای دلبر
اور نہ پھر فکر دوسری کر زود
باندھ پیہم پہ دفع رنج و ضرر
جھلجھلا آگ پر اوسے لے آ
مردہ ہو جاے وہ تو کیا ہے شک
جھلجھلا آگ مین اُسے یکجا
باندھ ہڈی پہ سات دن پیہم
قطع کر پوست اُس جگہ کا تو
شیرہ سیھنوڑ کا اُسمین تو پر کر
شیرہ بھر بھر کے اُسمین بانا کیہ
استخوان شتر ہو یا کچھ ہو
رکھ کے دو چار برگ اوپر سے
اور بجھ کا آب جوش مین کپڑا
ویسے ہی ایک ہفتہ رہنے دے
پٹی اپنی جگہ سے ہو نہ جدا
کرنے پائے نہ پانوٗن سے ابتر
پونچھ اُسکو نہ اُسکو دے جنبش

بعد چند کے کھول اسے زیرک ۔۔۔ ہے جو زائد وہ استخوان بیشک
کرکے آماس ہووے نا معلوم ۔۔۔ اور نہ اسکا نشان ہو مفہوم

بجبہ ہڈی کا بیان

اور سوا اسکے سنئے بے وقت ۔۔۔ بجبہ ہڈی ہے دوسری علت
بند زانو مین استخوان ہے نمود ۔۔۔ ہووے وہ مثل تخم سر افزود
درد کے ساتھ مین یہ ہووے پدید ۔۔۔ بیر ہڈی سے بس صلیب و شدید
ہے مگر اسکے واسطے یہ دوا ۔۔۔ سجی اور مرچ اور پیپل لا
سونٹھ پھر اسمیں اور سانبھر ۔۔۔ تو مڑی بھی ہے اسمین اے دلبر
اور نمک سنگ بھی ہے اسمین عزیز ۔۔۔ تول لینا ساوی با تمیز
کر کے باریک اور اسکو چھان ۔۔۔ آگھ کا دودھ لیکے اسکو سان
اسی ہڈی پہ باندھ کچھ لیکر ۔۔۔ جسطرح مین بتا چکا اوپر
یہ ہدایت ہے تجھکو اور نشان ۔۔۔ بھر بندش اور احتیاط ایجان

زانوہ کا علاج

ابھرے گھٹنے پہ کوئی گر ہڈی ۔۔۔ زانوہ ہووے یا بجبہ ہڈی
فرق اتنا ہے اس سے اسمین یار ۔۔۔ ہو یہ سربستہ اور کنگرہ دار
سمجھنے والا تو اس جگہ بے حرف ۔۔۔ نیل ہڑتال توتیا شنگرف
اور چمیلی کا تیل اور بچھناک ۔۔۔ لیکے پتھر کورن کا تو بے لاگ
اسی پتھر پہ پیس بآر وغن ۔۔۔ کرلے تعداد وزن اے پرفن
اپنے ہاتھون سے خوب مل مل کر ۔۔۔ آگ سے سینک کر پھر اسمین بھر

کر ایسی طور روز صبح و شام — جبتلک پائے وہ فرس آرام
داغ بھی اسکو ہی لکھا نافع — ہووے عجلت سے اسکا وہ دافع
داغ کی شکل سے کرون آگاہ — تا نہ اس سے بھی ہو کوئی گمراہ
تین نیچے دے تین اوپر دے — حلقہ حلقہ سا داغ اوپر سے
درمیان اسکے ایک خط سیدھا — داغ نیچے پھر اسپہ ہو ویسا
بعد ازان تین داغ حلقہ کے — خط کے نیچے پھر اسپہ جا کے لگے
یا کہ زقوم خار دار کی ڈال — مونڈ کر استرے سے وانکا بال
جھلجھلا کر پھر آگ مین اسکو — رکھ اسی استخوان پہ ای خوشخو
باندھ محکم اسے شبانہ روز — وانہ کرنا اگرچہ ہو پرسوز
صبحدم باندھ صبح کو پھر کھول — تین دن تک اسی کی میزان تول
یہ یقین ہے کہ اس سے ہووے دور — دوسرا پھر علاج ہو نہ ضرور
یا بتاؤن عجیب ایک دوا — کوئی ہمسر نہو سکے جسکا
ہے یہ بیشک مجرب استاد — زانوہ پیچ و بن سے ہو برباد
بیل ہڈی چکاول و پشتک — ہڈہ اور رموترہ بھی سب بیشک
بیخ و بن سے رہے نہ پھر باقی — آنکھ اوٹھا کر جو دیکھے ہو طاقی
مغز لے جال گوٹہ کا — وزن مین آدھ پاؤ بھر دوا
عرق لیمون مین اسے دلبر — کرلے چالیس بار خشک و تر
کر کھرل اسکو دیکے پٹ چالیس — سوکھے جب تو عرق کو دے پھر پیس
پہلے کر صاف بال اس جا کا — اور رچھنے بھی اس جگہ دلوا

لے وہ دوا تھوڑی سی دھوپ میں گھڑی — چند قطرے بھی دیکے لیموں کے
آئے حدت میں جب مزاج اسکا — اس دوا سے کر اس جگہ پہ طلا
باندھے پیچھے ارنڈ کے محکم — ہوں نہ ہرگز پچاس سے وہ کم
باندھ رشتہ سے پھر اسے مضبوط — تاکہ وہ تین دن رہے مربوط
تین دن ہو چکیں تو اسکو کھول — اور پانی میں زرد مٹی گھول
کر اسی کا ضماد پھر ہر دم — پائے آرام تا ترا ادہم
اصطبل سے نہ کھول اسے زنہار — جب تک اچھا نہ اسکا ہو آزار
شدت آماس کی جو آئے نظر — اس سے ہرگز نہ دل کو کر مضطر
اور اسی لیپ کو لگایا کر — رفتہ رفتہ وہ تاکہ ہو خوشتر
پڑنے پائے نہ زخم پہ پانی — شرط ہے احتیاط اے جانی

ہڈی کا علاج

جس فرس کی کہ ہڈی ہووے نمود — کر یہ اسکے لیے دوا موجود
توتیا اور ماش کا آٹا — مغز تخم ارنڈ بھی منگوا
اور نمک سنگ بھی منگا سبحان — چار تولے ہر اک کو لے یکسان
کوٹ سب اور یہ بنا ٹکیا — سان آٹے میں اور اسکو پکا
تا بہ آدھی یہ پختہ کر — ایک جانب فقط اسے دلبر
باندھ ہڈے پہ رکھ کے الٹی کر — خام نیچے ہو پختہ ہو اوپر
تین دن تک رہے وہ اسپر بند — کھلنے پائے نہ اسکا وہ پیوند
تیسرے دن کر اسکو پھر تو دوا — اور پکا کر اسیطرح ٹکیا

یا کہ مغز کرنج اور کٹکی — پیپلا مور حسچ کالی بھی

کا چھل پیپل اور زیرہ سیاہ — گھوڑ بچ اور تخم سوا اور پچاہ

اور سہاگہ بھی ہو مگر بریان — تول ہر ایک آدھ سیر ای جان

پیسکر اسکا تو سفوف شتاب — پاؤ بھر روز دے دے پیش از آب

پشتک اور چکاول کا علاج

ہووے پشتک و یا چکاول ہو — استخوان شتر سے سینک اسکو

گرم ہڈی کو کر کے اسکو سینک — ٹوٹ جائے نہ جبتلک تو بہینک

چاہیے اس سے دفع ہو پشتک — ہو مگر اس دوا مین اتنا شک

یعنے بال اس جگہ نہ ہووے گا — نسخے کو گتنے کوئی کھووے گا

یا ہو پشتک چکاول اب جیسا — بال وان کا کسی سے تو منڈوا

پچھنا دلوا دے گو ہو اسپر تھر — تا کہ جاری ہو اس سے خون کی نہر

اور سنگا جہ دار کی تازی — کرنہ اسمین تو کچھ دغا بازی

چھیلکر اسکی چھال اوپر ہی ہوش — پیس پیشاب مین اسے باہوش

اور پکا اسکو آگ مین یکدم — لیپ کر اس مقام پر پیہم

پٹی اک باندھ اسطرح مضبوط — ایک شب و روز تا رہے مربوط

پانون چھوڑے تو مضطرب تو نہو — ایک ہفتہ کر اسطرح اسکو

اور جو آماس اسکے ہووے حاد — پھر تو اسکی دوا یہ کر بے کد

پھٹکری چھوان اور لے اسکا — اور بلوا کے دونون کر یکجا

اسی آماس پر کر اسکا ضماد — نفع اسکو ہوا اور تو ہو شاد

پشتک اور چکاول کا علاج

یا کہ سیسے کا اک بنا کے کڑا — پانؤن مین ڈالدے سہو وہ پڑا
بار سے اُسکے یا کہ ہو پامال — یا کہ تا شر سے ہو دور زوال

بیضہ اور رگ کا نا کا علاج

دونون ہمجنس ہین یہ اے دانا — ہو وے بیضہ وہ یا کہ ہو کانا
چونہ مسکہ منگا مساوی تو — کر لے مخلوط دونون اے خوشخو
اُسپہ جس جس طرحسے مالش ہو — گندہ نیکر جلا اور پینک اُسکو
تپتے رکھکر انڈے کے دو چار — کر لے محسوب اُسکو اے ہشیار
یا کہ صابن کو جلا تو اے ہشیار — توتیا آنبہ ہلدی اور اشخار
جملہ ہموزن ہمعنان ہم سنگ — آب خالص کے ساتھ کر یکرنگ
یعنے پیس اُسکو اور کر اُسکو طلا — اُسی ترکیب سے جو پہلے لکھا
یا یہ مرہم بنا کے روز لگا — ہلدی اور مرچ نیب کا پتا
وزن ہر ایک ایک پیسہ بھر — پاؤ بھر تل کا تیل اے سرور
آگ پہ تیل مین وہ سبکو جلا — کر لے حل اُسکو اور کر ٹھنڈھا
موم کچھ دے کے منجمد کر لے — پہر کار اُسکو مستعد کر لے
زخم کے واسطے بھی ہووے مفید — کرے ناسور کو بھی دم مین سعید

رسولی کا علاج

ہو نہ ہرگز رسولی کا سامان — جبتلک رس نہووے بند ایجان
پانؤن مین اُس سے ہو کبھی آماس — پاس ہو گر بغل کے یہ وسواس
ملکے ہووے بغل سے اے ہمدم — استخوان سے ہو شانہ کے باہم

پیسین باریک خوب سرمہ سا — پھر اُسے تل کے تیل مین پکوا
ایک باسن مین اُسکو توڑ کھلے — زخم کے منھ مین رہ رہ پھر بھر دے
جبتک اچھا نہو وہ اے ہمدم — ہیم اُسپر لگا یہی مرہم

فیلپا کا علاج

پھولے گر پانوون گندگی کے ساتھ — یا کہ ہوجائے اسطرح کا ہاتھ
چکتیان بندھ کے اُسمین آخرکار — جابجا ریشے کے کرے آثار
رر دبانی کے ساتھ ہوجاری — ریم چلنے مین ہو فرس عاری
جابجا داغ دے اگر اُسکو — کیا عجب ہے کہ اس سے اچھا ہو
حب شنگرف بھی سحر کو کھلا — مرہم تیر کا کر اُسپہ طلا
ہو یہ تدبیر اُسکی گر یکچند — ہے یقین تاکہ اس سے ہو خورسند

نوین فصل سم کے آزار اور اُسکے علاج کے بیان مین

اسپ بے نعل کو نہ باہر کر — تا بمقدور تھان سے دلبر
نعلبندی مین ہو اگر تاخیر — اور سواری سے سم کی ہو تغییر
گھستے گھستے وہ اتنا چوڑا ہو — ہیر باقی رہے اکھوٹنا ہو
سم کو دھو اور قطع کر اُسکو — چھیل کار دے تا برابر ہو
اور منگا لاکھ قند شہد اے جان — جملہ ہموزن لیکے بوک اور چھان
سم اُٹھا اور سفوف اُسپہ بچھا — آگ سے سینک سینک اُسکو گلا
کر مسطح توا اور رکھ چھڑا — سم کے مقدار مین اُسے ترشا
آنولے کا سفوف بھی لیکر — اُسی چمڑے کی تہ مین کچھ دیکر

نیچے چمڑا رکھ اور اوپر نعل ۔ میخیں پھر کر دے اچھی خصال
ہو مکرر اگر یہی تدبیر ۔ سم ہو سخت اور دراز بے تقصیر

شقاق سم کا علاج

سم میں گھوڑے کے ہو اگر کچھ زخم ۔ چاہیے کرنا اسکے اوپر رحم
ہو جو ترقیدگی سے شکوہ سنج ۔ راہ چلنے کا دے نہ اسکو رنج
اور یہ ترکیب کر کہ اچھا ہو ۔ چارو سم سے وہ اپنے پکا ہو
پھٹکری توتیا ہو ہیرا کسیس ۔ تینوں ہموزن اور اسکو پیس
ثلث تینوں کی سون مکھی لے ۔ عرق لیموں و چونہ خالص دے
پھینٹ چونے میں پھر تو چاروں کو ۔ باقی لیموں کو بانٹ یاروں کو
کر کے لیموں سے تر وہ جا شقاق ۔ سر بسر پھر دوا بر دے خلاق
باندھ کپڑے سے اسکو تو محکم ۔ اور رکھ نے نگاہ میں وہ دم
یعنے جسوقت آج باندھا ہو ۔ باندھ کل سر بھی کھول کر اسکو
ایک ہفتہ یہی پیا پی کر ۔ گر خدا چاہے جلد ہو بہتر

سم خارہ کا علاج

جسکو کہتے ہیں لوگ سم خارا ۔ اسکا انداز ہے یہی سارا
آبلوں سے ہو ساری تیلی چور ۔ گھوڑا چلنے میں ہو بہت معذور
دفع کرنے کی اسکے ہے یہ سبیل ۔ پہلے تیلی کو اسکے خوب سا چھیل
بھیلا منگوائے تول ایک چھٹانک ۔ پاؤ بھر تل کے تیل کی ہڈ تانک
گائے کا گھی ہو پتہ بھیڑی کا ۔ تول کر پاؤ پاؤ رکھ یک جا

سر بھی رو ہو کا ایک منگوا لے — تیل سرسون کا پاؤ بھر دے دے
اسمین دو تولہ مصطگی بھی ہو — ڈیڑھ تولہ ہو افیون اے خوشخو
اور سیندور ڈیڑھ تولے لا — رال دو تولہ اسمین جلد ملا
کتھ پپڑیا کمیلہ مردا سنگ — ڈیڑھ تولہ ہر ایک ہو ہمرنگ
مستی ملنے کی ڈیڑھ تولے لے — چھالیا بھی جلا کے اسمین دے
توتیا ایک تولہ اے دلدار — موم بھی آدھ پاؤ لے بے تکرار
لے لسنگ جراحت اے خوشخو — اور سفیدہ ہر ایک تولے دو
اور صابن بھی اک چھٹانک منگا — مجتمع کر کے سارے یہ اجزا
کر بنانے کی اسکے یہ ترکیب — جیسے لکھتا ہون مین پئے تادیب
پتہ اور موم تینون روغن لے — ایک باسن مین آگ پر رکھدے
موم اور پتہ پہلے دونون گلا — پھر بھلانوہ کو ڈال اسمین جلا
چھان کپڑے مین تیل کو کر دور — تیل پھر جوش کر اسی دستور
سر کو رو ہو کے پھر جلا اسمین — استخوان جل کے جب جدا ہوئین
آگ سے پھر اوتار کر فی الحال — تیل سے استخوان کو پھینک نکال
اور دوا کا سفوف اسمین ملا — چوب گندہ سے خوب اسکو ہلا
مثل مرہم وہ جبکہ ہو تیار — کر دے اسکا ضماد بے تکرار
لیفنے کر لیپ ساری پتلی پر — کر کے اندک تامل اے دلیر
ایک کپڑے کا اسپہ ضامن دے — چلتی چمڑے کی اسپہ پھر رکھدے
اور توڑے دار نعل اے ہشیار — رکھ کے اسپر سے باندھ آخر کار

نعل ہو اسطرح کا اے خود کام　　کرتا ہون جسطرحسے مین انتظام
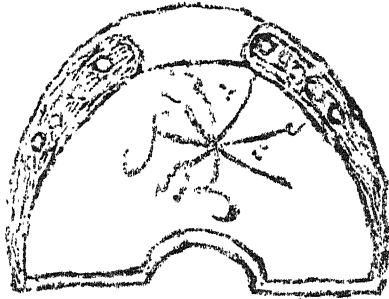
پندرہ دن کے بعد کھول اُسکو　　باندھ پھر اسطرح کہ اچھا ہو

داغ دینے سے بھی ہو نفع فتوس　　اور دوا کا نہ اُسکو ہووے ضرور

آلۂ آہنی کو کر تیار　　داغ ہر آبلون کو کرکے شمار

کف گیرا کا علاج

حال کف گیرا کا لکھا اوپر　　اب بتاؤن دوا سو اُسکی کر

لا کے ہموزن چونہ اور ہرتال　　تپلیون پر چھڑک بہ آب زلال

پیس کے یا عرق مین پھینٹ اُسکو　　تا کہ لائق ضماد کے وہ ہو

تپلیون پر ضماد کر ہمدم　　باندھ کپڑے سے ٹاٹ کے محکم

گل کے نکلے نہ جب تلک تپلی　　تو نہ کھول اُسکے بند کی سُتلی

باندھ دو چار دن بہ نیل مرام　　جب تلک ہو گداخت بااتمام

بعد ازان کھول کرکے پھینک اُسکو　　خشکی اسپر چھڑک کہ اچھا ہو

نسخہ خشکی کا ہی لکھا اے یار　　فصل نکتہ مین جا کے بے تکرار

خوردگاہ کا علاج

ہو وے علت سے باد کی گہ گاہ　　خوانپہ ایشری کی ہو جہان بنگاہ

درد کے ساتھ اُسمین ہو آماس
پانون رکھنے مین اُسکو ہو وسواس

ہو دوا اُسکی جب تجھے درکار
یہ دوا اُسکی کر نہ ہو بیزار

چربِ روغن سے پہلے کر اُسکو
تاب دے دیکے سینک ای خوشخو

کوپلین کچھ ارنڈ کی منگوا
رکھ کے آماس پر اُسے بندھوا

تین دن تک رہے یہی معمول
تاکہ جاے وہ درد اپنا بھول

میخ اور سنگریزہ کی ایذا کے دفع کرنیکے لیے سنگ تاب کی ترکیب

سنگریزہ ہو یا کہ ہووے خار
میخ چڑھ کے لگے کوئی گہ یار

سُم مین پہونچے جو اسطرح ایذا
لنگ ہو اُسکے پانون مین پیدا

خشت کہنہ منگا کے آگ مین ڈال
گرم کر اسقدر کہ ہووے لال

اور یہ کام کر کہ کپڑے کی
تہ بتہ کر کے اک بنا گدی

اور رکھوا کے اینٹ گلخن سے
اُسی گدی کو اینٹ پر رکھدے

پانون گھوڑے کا پھر برابر کر
رکھدے گدی اور اینٹ کے اوپر

تھوڑا تھوڑا چھڑک پھر اُسپہ آب
تاکہ گرمی سے وہ نہو بیتاب

اس بچارے کا سنگ باد ہے نام
اسکے کرنے سے جلد ہو آرام

یا کہ پھوبل بچھا دے سُم کے تلے
کہتے ہین وہ بھی دور درد کرے

ترکیب دوسری سُم کے مضبوط ہونے اور بوسیدگی کے دفع کرنیکی

ٹیس کو ساتھ ہو برودت کا
یا کہ آجائے دن ذبولت کا

سُم کی بے طاقتی سے عاری ہو
قوت ماسکہ سے خالی ہو

راہ چلنے مین ہوئین سُم درہم
پرنچہ اُسکے اوڑ جلین پیہم

بوسیدگی سم کا علاج

اُسکی تدبیر کا جو ہو عازم — کرنی تدبین اُسکی ہو لازم
سپیدہ و اور لاکھ موم زرد اور رال — تیل مین تیل کے پیس بالاجمال
انگلیون سے اُسے مرکب کر — جوف مین سُم کے پہلے اُسکو بھر
اسطرح سینک اینٹ سُم پہ لگا — جسمین گالنجہ ہو گل کے ساری دوا
باندھ کپڑے سے اُسکو ای دلبند — تا نہ پہونچے اُسے گزند و چند
حالت اعتدال حاصل ہو — پختگی مین سُم اُسکا کامل ہو
ہیچ پا سنگریزہ یا ہو خار — اس عمل سے فرد ہو سب یکبار

سم سے خون منجمد نکالنے کی ترکیب

گھوڑا دوڑے جو سخت جاگہ پر — خون سُم مین ہو منجمد اکثر
اُس سبب سے اُسے اذیت ہو — لنگ کرنے کی اُسکی نیت ہو
مضطرب ہو کے تو لے پانون اٹھا — کانپے جسمین تھان پر وہ کھڑا
گھی منگا اور سُم کی گرد ملین — بعد اُسکے یہ کام کر بے کین
لید پھر لے کے سُم کے تحت اور فوق — چھوپ کر دے تمام باصد ذوق
اور کپڑے سے خوب سُم کو چھپا — تا نہو لید اُس جگہ سے جدا
تین دن اسطرح دو وقتہ کر — پھر پھپارہ دے اُسکو ای دلبر
پیچھے کر سینک تا دے تقدیر — جسطرح کہہ چکا ہون بے تقریر

سُم سے رس جاری کرنے کی ترکیب

نسخہ
چاہیے سُم سے گر تراوش ہو — رس کے بہنے کی خوب سوزش ہو
لیکے اجوائن اور قند سیاہ — وزن کے دونون جز کی ایک ہمراہ

پہر دونون کا ہو سہاگہ خام — سان لے کوٹ کر پڑی انجام
پتلیون مین تمام اُسکے بہر — گدی کپڑے کی ایک اوپر دہر
اور بناکر کے ٹاٹ کا کیسہ — شم کو رکہہ اُسمین کرلے سربستہ
تین دن اسطرح رکہہ اُسکو بند — تاکہ اُسکا نکالے وہ پیوند
صاف یا کرکے پتلیون کا جوف — پہر نمک اور سہاگہ ہو بیخوف
پہر نمک کہاری اور سہاگہ خام — وزن مین ہو مساوی چہہ چہہ دام

رس کے بند کرنے کا علاج

رس کے بند کرنیکا علاج

اِسکو کہتے ہین خاص و عام رسا — پہر تصریح مین نے نام لکہا
ہو تراوش جو پائون مین کیا ڈر — بلکہ گہوڑے کے حق مین ہی بہتر
خوب کہلکر بہے نہ جسکا رس — نون کہاری چہڑک دے اُسپر بس
پتلیون سے بہے وہ یک تا چند — نکلے آلایش اور ہو وہ رہ بند
بند کرنا ہو جب تجہے درکار — ہلدی اور چونہ پیس کر طیار
جوف مین پتلیون کے اُسکو بہر — تاکہ ہوجاے بند اُسکا در

دسوین فصل
علاج و امراض
کمر

دسوین فصل کمر کی بیماری اور اُسکی دوا کے بیان مین

ضرب کہاکر کے ہو فرس رنجور — یعنے ہووے کمر سے وہ معذور
یک بیک کہائے وہ کہین جہٹکا — آئے اُسکی کمر مین کچہہ دہچکا
جلد تدبیر کر کہ اچہا ہو — کچہہ پکا مینگہی مین چاول کو
یک لگن بہر کے بیچ لے اُسکی — اور ہوے بنائے وہ ٹہنڈی
پہر اولٹ کر تو اُسکی دُم کا بال — دم کی ڈنڈی پکڑکے بیچ مین ڈال

تھام ہاتھوں سے دم کو تو مضبوط — رہنے دینا پچھاڑی کو مربوط
کھائے غوطہ وہ ایک سخط خوب — راست آجاے اسکا تا اسلوب
پھر تو پابند کھول ہو تو جدا — جھڑ جھڑائے وہ تا بدن سارا
دل لگا کر کرے اگر یہ کام — پچکا جاتا رہے ملے آرام
یا کہ منگوا کے مغز رینڈی کا — اور دہی مین فقط اُسے پسوا
چھکہ پیسکر وہ ہو چکے طیار — موضع درد پر مل ای دلدار
تین دن تک اسی طرح سے مل — درد جائے کمر سے اُسکی نکل
روز چارم جو تجھکو خواہش ہو — گرم پانی کے ساتھ دھوا اُسکو
ہو جو آماس یا کہ شق ایجان — دیکھ مضطر اُسے نہو انسان
یا کہ لے ایک سیر برگ سداب — سیر بھر تل کا تیل خالص آب
تینوں ہموزن دیگچہ مین لے — آگ پر دیگچہ کو پھر رکھدے
پانی اور برگ سوختہ جب ہو — تیل باقی رہے اوتار اُسکو
ایک باسن مین رکھ لے اُسکو اٹھا — جب ضرورت ہو تب اُسی کو لگا
درد کے واسطے یہ ہو اکسیر — کچھ کمر کی فقط نہین تدبیر
یا عسل سیر بھر لے اور کافور — پاؤ بھر تول کر پھر ای مغرور
دونون یکجا ملا کے کر مخلوط — مثل مرہم وہ تا کہ ہو مربوط
اور کمر پر فرس کے کر تدہین — کچھ ضرورت نہین کہ ہو تسخین
کھال بکری کی اک کمر پہ ڈال — باندھ دیسا کر دانہوے کھال
بیٹھنے ہر گوشہ مین لگا کر ڈور — باندھ نرمی سے اور نہ کر تو زور

اور گھوڑے کو دھوپ مین لیکر — باندھ جب تک کہ وہ نہو مضطر
چلہ پورا کرا سطرح اے یار — کھال تازی ہووے وہ بے تکرار
ہو کمر سے وہ اپنی مستحکم — پائے آرام اور رہو بے غم

بادگیرہ کا علاج

باد سے ہو کمر مین گاہ گرفت — دیکھکر جی مین آئے مجھکو شگفت
پیٹ لٹکائے اور پٹھہ جھکاے — درد تن سے بہت وہ ایذا پاے
خشک ہوجاے پٹھے پیٹ اُسکا — جلد منگوا کے تو بتا یہ دوا
تیل کڑوا منگالے نیم آثار — اور بھلانوہ چھٹانک بے تکرار
توتیا بھی منگالے تولے دو — قدر کافور کی بھی اُتنی ہو
توتیا سیکھور تو پسوا — باندھ تو پوٹلی مین کر یکجا
کر کڑاہی مین تیل اور بھیلا — آنچ پر رکھ کے اُسکو خوب جلا
پھر تو اُن پوٹلیون کو تیل مین ڈال — ایک اُسمین رہے دا ایک نکال
سیڑھہ سے لیکے جوڑ تک دُم کے — یون پیاپی تو سینک اُسکو دے
گرم رہنے سے تیل کے مت ڈر — اُسکے جلنے سے خوف کچھ بھی نکر
پر فقط ایک دن یہ کرنا کام — پڑے چھوٹا دو یا کہ ہو آرام
اور مجرب ہی ایک نسخہ اور — تیل تل کا منگالے تو بے غور
سر بسر تیل مل کے سینک تمام — بعد اُسکے کر اسطرح پہ کام
یعنے جو کھار اور تل کا تیل — جوش پانی مین کر بجان اسے کھیل
پانی پینے کو دے وہی اُسکو — تا وہ اچھا ہو اور تو خوش ہو

بادگیرہ کا بیان

اور نیندہ کی جڑ منگا دو چار | اک ہتھ شیرے سے بھر اے یار
سیر بھر شہد و دودھ نصف اسکا | دودھ میں دیکے سبکو پیس اکجا
اور حلوا کے شہد اسے ہمدم | جا کھلا صبحدم کہ ہو خرم

منڈو کے آماس کا علاج

منڈو پر جو ہو ورم پیدا | چکنی مٹی منگا کے اسے دانا
سان پانی میں منڈو پر رکھ | اور مزہ اسکے فائدہ کا چکھ
یا کہ تخم کرکے اسبغول اے جان | منڈو پر لگا کہ ہی آسان
یا کہ صابن اور گرم پانی سے | اس سے مل کے تو ورم دھوئیے
یا کہ سرسون کا تیل اسپہ لگا | یا کہ آب نشبینہ سے دھلوا
یا کہ دودھ اور نمک کو دیکہ جوش | مل ورم پر تو آکے اسنے ہوش
گر بتدریج تو کرے یہ ڈھنگ | منڈو اسکا لائے اصلی رنگ
ہے یہ ترکیب سب کی سب اچھی | کر تو جی سے اسے بخوبی جی

منڈو اور پیٹھ کے زخم کا علاج

پیٹھ گھائل اگر فرس کی ہو | کر یہی سب دوا کہ اچھی ہو
گچ پرانی کا لے منگا چونا | تیل کڑوا بھی گچ کا پردونا
پانی دو سیر اور وہ دو چیز | گھول پانی میں یار با تمیز
رکھدے اسکو وہ تہ نشین جب ہو | صاف پانی رہے تو پھینک اسکو
وہ جو ہے تہ نشین اسے لے لے | ریش کے تحت وفوق اسے بھردے
مکھیوں کا نہ آئے اسپہ قدم | اور تو بھی نہ دے کچھ اسکو الم

مشتو اسے کرے جو ایک ہفتہ — پہننا اچھی ہو اسکی بے شبہہ
یا کہ پسلی کی اونٹ کی منگوا — آگ میں ڈال اسکی خاک بنا
یا کہ ایک پرانی جوتی کا — خاک اسکی بھی لے جلا کے منگا
یا کہ گدہے کی لید تو منگوا — پیس باریک خوب اسے سکھلا
یا کہ لید ہی بنا سنگا کر پھنگ — ہو نہ ان سب دواسے تو دلتنگ
خاک چمڑے کی یا اُس ہڈی کی — لید کا ہو سفوف یا لیدی
آئے اُسمیں جو تیرے دل کو پسند — ریش کے منہ کو کر اسی سے بند
سرد ہو جسقدر سو اچھا ہو — جو نکلے اور شاہ سچا ہو
کرم کے زخم سے نکلنے کی — زخم دھونے کی اور ملنے کی
نکتہ ہاے عجیب مین تدبیر — ہوگی مرقوم تو ہو دلگیر

گیارھوین فصل جلد شکم اور اُسکے متعلقات کا علاج ریش تنگ وغیرہ

موضع تنگ پر اگر ہو ریش — دل مین اپنے نکر تو کچھ پیس و پیش
سادہ کاغذ کی کر کئی ایک تہ — اُسکو پانی مین کر کے تر ای مہ
اُسی کاغذ کو ریش پر رکھدے — اُسکے اوپر سے تنگ اُسکا لے
ہو نہ جب تک کہ ریش وہ اچھا — روز مرہ تو اُسکو کرتا جا

طبق کا علاج

تنگ کے نیچے ہو طبق کی سوج — لے خبر جلد اُسکی وقت عروج
ہو وہ آماس اسطرح پیدا — تکیہ روئی کی جیسے ای شیدا
اُسکی ہو گر علاج مین تاخیر — ہو ترقی پذیر بے تدبیر

بڑھ کے سینے سے ناف تک پہونچے — مادۂ زہرباد کا ہووے
ہو یہ آغاز میں دوا کافی — باندھنا اُسپہ گرم کر ہتی
اور جو اس سے نہووے وہ زائل — پھر تدبیر اُسکے ہو مائل
جو دوا زہرباد کی ہو کھلا — واسطے لیپ کے بنا یہ دوا
لے کالے دھتورے کا پتا — عرق اُسکا نچوڑ کر یک جا
شیرہ کالی مکو کا جلد نکال — مائدہ لکڑی کالی زیری ڈال
جب وہ نم ہو تو پیس اُسے سل پر — گرم کر کے پھر اُسکو اے دلبر
اور آماس پر لگا اُسکو — گر خدا چاہے جلد اچھا ہو
یا بکائن کے نیم کے پتے — اور سمہالو کے پتے منگوالے
سنبھالو تینوں کو اکٹھا کر — کچھ پھپارہ بھی اُسکا دے اُسپر
بعد تینوں پتیوں کر کے — اُسی آماس پر اُسے رکھدے
اور کپڑے سے باندھ آئے مضبوط — کھولنے تک وہ تار ہے مربوط
کر کے دو تین دن اُسے پیسم — کرنا پھر فکر دوسری اُسدم
باد خایہ طناب کی بھی دوا — یہی دیکھی کتاب میں ہر جا
جب ضرورت ہو کر اُسی کو یار — اور نہو دوسری دوا درکار

بلا تفریق اقسام اماس کا علاج

اور جو آماس اسطرح پر ہو — جسکی علت نہ کوئی مظہر ہو
سبھی کھار اور سہون لوٹا کھار — اور جوا کھار سینہ پیپل یار
آنبہ ہلدی بھی اُسکے ساتھ منگا — لے کے ہموزن سبکو کر یک جا

پیس پانی مین اسطرح بارہ یک
لیپ کرنے مین تاکہ اترے ٹھیک

لیپ کر اُسکا اور بتا یہ دوا
چاشنی دے دوا کی صبح و مسا

سپندہ اجوائن اور رائے ہترا
گھونگچی اور چرائتہ وچیتا

پوری لے اک خوراک سب ہموزن
اور سلسون کے تیل مین کرمحن

تین دن اسطرح کھلا پاکر
اور ہو اُسکے حال سے مضطر

ہووے فضل خدا جو شامل حال
پائے صحت ترا فرس فی الحال

بارھوین فصل آلت او خصیہ کی بیماری اور اُسکے علاج کا بیان

ہووے ورم خصیہ مین اگر اے مرد
خلط بادی سے ہووے ورم ہو سرد

لاکے ابلوت اور کچھ زیرا
اور جو اکھار سانبھری یکجا

خوب سا اسکو کوٹ کر اور چھان
گھی بھی اُسمین ملادے کسامان

مثل مرہم بنا کے اے دلدار
وضع وضع ضماد کر دن بار

یاکہ مچھلی منگا اُسے کر جوش
دیکے دو سیر آب انڈوی ہوش

ربع جب پانی کا رہے باقی
تال مین اُسکو بھر پلا ساقی

پیپلے اک تین دن اسے پلوا
عائد حال تاکہ ہووے شفا

یاکہ لے دار چینی قند سیاہ
دونون جز کی ہموزن کی یکراہ

اُسکو مخلوط کر پھر اے ہمدم
لیپ خصیہ پر اُسکے کر پیہم

ہی یہی خلط بلغمی کا نشان
ہو ورم سختگی کے ساتھ اگیان

ورم بلغمی کی ہے یہ دوا
پیپل اور سونٹھ گیرو لے منگوا

ہو جو اکھار بھی مگر اُسمین
سانبھری بھی پڑی ہو پر اُسمین

کوٹ اور چھان لے مساوی تو — پھر مین اسکو ملا کے اے خوشخو
سیر بھر سے نہ ہووے جی کمتر — نال مین بھر کے تو پلا یکسر
یا کہ منگوا کے گاے کا گوبر — تازہ تازہ تو مل دے خصیہ پر
تین دن تک مل اُسپہ صبح وشام — تا درم کا رہے نہ باقی نام

گرمی دانہ کا علاج

جسکے خصیہ پہ ہوئین دانہ نمود — چرب روغن سے کر اُسے تو زود
چھلکا لا درخت نیم کی چھال — یا کہ کھڑبن کی لے منگا فی الحال
پیس باریک خوب اُسے اے یار — کردے اسکا ضماد بے تکرار

خصیہ مخفی کے قائم ہونیکا علاج

خون و بلغم پہ دونون یکجا ہو — کھینچتے ہین فرس کے خصیہ کو
اور یک جانب کا دھرہ ہو معدوم — یا کہ دونون ہون گاہ نامعلوم
چٹی بڑی کرے با وستادی — اسطرح کی بنالے آزادی
ہو جو اُسکے علاج مین تاخیر — آخر آخر وہ ہووے لنگ پذیر
پہ سمجھ لے یہ اُسکی کنگالیش — ہو مرض یا زبند و پیدائش
ہووے اصلی کا اسطرح قالب — نہ چپ و راست ہو نہو جانب
وقت کا ہو نشان نہ خیمہ کا — صاف و شفاف ہولے بیضہ سا
نہ ہو بیمار سے ہزار گر قابل — ہووے اسکا علاج لاحاصل
اور مرض سے یہ ہو نشان اظہر — خالی ہو اک بڑی ہو دوسرے پر
وقت کا بھی نشان اُسپر ہو — کہ طرف اس سے صاف اظہر ہو

گر تو اُسکی دوا بخوشحالی — گر مرض سے ہوا ہو وہ خالی
فصد رانون کی اُسکے پہلے لے — ترب خصیہ کے رگ مین نشتر دے
کر دے خصیہ کو چرب روغن سے — گاے کا بول اور روغن لے
اور نمک اسمین دے اور اُسکو گلا — آگ پر رکھ کے اُسکو جوش کھلا
کھول ہانڈی کا منھ بھپارہ دے — اُترے وہ جھرہ تا کہ اوپر سے
کر یہ ترکیب روز صبح و مسا — اور منگا کر کھلا یہ اُسکو دوا
نو درم سے نہ ایلوا تھوڑا — سینک پیپل تو اُسپہ اور بڑھا
جزو اور کل کا ربع ہو پیپل — وزن مین ہینگ نہ درم اکمل
ہو جواکھار نہ درم اے یار — اور لہسن کا اک جوے کا شمار
نو درم تیل اُسمین ہو تل کا — کوٹ اور چھان لے یہ سب یکجا
ایک ہفتہ کھلا دے قسمت کر — پانی دینا ہو چاہ کا بہتر
ہینگ بریان دوا مین ہو مربوط — کر تو لہسن کو چھیل کر مخلوط
آب دانہ کی ہو خبرداری — اور دوا کرنے مین بھی ہشیاری
دانہ اُسکو نہ دے دوا کے بعد — اور سواری نہ لے دوا کے بعد

آلت کی بیماری کا علاج

آلت کی بیماری کا علاج

ہووے آلت مین گھوڑے کے پیدا — گرمی کی خلط سے ورم تھوڑا
دانہ دانہ سے اُسمین ہوئین تمام — ہووے خارش سے مضطرب ناکام
ہو نہ عجلت سے اُسکی گر تدبیر — کیڑے پڑ جائین اُسمین بے تاخیر
فصد لینا مفید ہو اُسکو — پر رگ اندرون زانو ہو

سرد پانی چھڑک تغیب پہ لے — لیپ خرما کی نیم کی کر دے
نیم کو جوش کر اُسے دھو ڈال — تاکہ اچھا ہو جلد بے اجمال
گھی کو دھو کے یکصد و یکبار — ہی یہ مشہور نسخہ بے تکرار
کتھہ پیپڑیا ملا کے کچھ کافور — بس اُسیکو لگا کہ ہو سرور

تیرھوین فصل دُم اور اُسکے متعلقات کا آزار اور اُسکے علاج کی تدبیر

فصل تیرھوین خارش دم

خارش دُم کا اب سبب پہچان — خون فاسد کا جمع ہونا جان
چھوٹے چھوٹے ہون دانہ دُم مین کھود — بھوسیونکا اوڑھے پھر اُس سے دود
ہو جو اُسکے علاج مین تاخیر — کرم کھا جائین پوست بے تزویر
ایک ایک بال یون گرین دُم سے — باد صرصر سے جسطرح پتے
ہڈیان جسقدر ہین دُم مین نہان — ہو جو بوسیدہ جرم ہو وین عیان
یہی بہتر ہو دل سے کر کے قصد — لے سر دُم کی اُسکی پہلے فصد
دُم کو سرسون کے تیل سے کر چرب — نرم ہاتھوں سے تا نہ پہونچے ضرب
اور منگوا کے سیر بھر خرما — پاؤ بھر اور نیم کا پتا
کوٹ دونون کو ایک دل کر لے — تین دن تو فرس کو کھلوا دے
یا کہ روغن بنا کے خارش کا — حسب دستور اُسپہ روز لگا
چودھوین فصل مین ہی اسکا ذکر — دیکھ آگے نہ اس جگہ کر فکر

چودھوین فصل خارش ادہ انگی اگن بادی برساتی گج جرم کے علاج کے بیان

فصل چودھوین ادہ انگی کا بیان

نصف تن سے جو ہو وے گھوڑا لنج — ہووے بادی سے اسطرح کا گنج
ہو بتدریج خشک آدھا تن — کھینچے خمیازہ دمبدم دم زن

رہے بیہوش غافل و کاہل ۔ کاہ و دانہ سے ہو نہ وہ شاغل
سیر بھر تل کا تیل بھر دوا ۔ اور ابلوت دونون ساتھ منگا
لینا ابلوت تیل کا آدھا ۔ کرنا دونون کو ایک مین یکجا
آگ پر پھر چڑھا دے دیکر ہوش ۔ خوب مالش کر اسکی ای ذی ہوش
رکھنا اُسکو ہوا سے تو محفوظ ۔ ہو نہ محبوس یہ بھی ہو ملحوظ
ہے کھلانے کے واسطے اکمل ۔ سیر بھر دودھ پاؤ بھر ہیپل
یعنی ہیپل کو پیس دودھ مین ڈال ۔ اور پلا دے فرس کو پھر کر نال
متصل تین دن اُسے ای جان ۔ صبحدم گر پلا تو پائے امان

گج چرم کا علاج

گندگی لائے جب کہ تن کا پوست ۔ ہووے زشت گندگی بھی یکسر سوخت
یعنی ہو جائے جلد کا چمڑا ۔ گندہ بے آب سربسر گہرا
اسطرح پر علاج کر اُسکا ۔ تا کہ فضل خدا سے ہو اچھا
کاسنی بھیلا کانجی کشمیری ۔ بیج بھی ہو اُسمین تیل تل کا بھی
کاسنی بھیلا اور بیج کو لے ۔ دونون خلوط کانجی مین کر دے
پھر اُسے رکھ پتال جنتر مین ۔ کھینچ لے تیل ایک نشتر مین
اور ملا تل کے تیل مین اُسکو ۔ مل اُسیکو نہ جب تک اچھا ہو
اصل پر چاہیے کہ پائے قرار ۔ اُسمین باقی رہے نہ پھر آزار

ریتی کا علاج

اچھلے ریتی فرس کی گردن پر ۔ کیچلی ایک سانپ کی دلبر

لے منگا اُسکو اور گڑ تھوڑا	کر کے مخلوط اور فرس کو کھلا
یا منگا کر چھٹانک مرچ سیاہ	اور گیرو اُسی قدر ہمراہ
دونون باریک پیسکر باہم	تین دن تک کھلا کہ ہووے ختم
روز کرنا تو اسطرح تیار	اور کھلانا اُسے اسی مقدار

خارش اور چیچل کا علاج

گر فرس کے بدن مین خارش ہو	باسی پانی سے خوب اُسکو دھو
آب یا تلقلہ شبینہ کا	لیکے دھلوادے اُسکو سرتاپا
یا کہ باروت کچھ دہی مین گھول	بے تکلف مل اور نہ تو کچھ بول
یا کہ صابن منگا بقدر ضرور	اُسکی چوتھائی کر نمک معمور
کوٹ دونون کو پہلے کر مخلوط	پھر کسی پارچہ مین کر مربوط
پوٹلی باندھ اُسکی اے اکمل	اور اُسی سے بدن کو اُسکے مل
پانی دے دیکے غسل اُسکو دے	مل اُسی پوٹلی کو اوپر سے
یا کہ تازی منگا لے دانشمند	پر نہ تازی کو ہووے پسیا قند
سر سے لے تا قدم برابر مل	کر دو وقتہ اسی طرح سے عمل
خشک جب تک نہو بدن کی دوا	باندھ گھوڑے کو آفتاب مین لا
آدمی کے لیے بھی ہے اکسیر	لاکھ تدبیر کی یہ ہے تدبیر
اُسکو مین نے بھی آزمایا ہے	نفع اس سے بہت اُٹھایا ہے
اور فقط چیچل جو ہو تو بید انجیر	کر کے باریک اُسکو بے تقریر
اور منگوا کے دوغ ترش اے یار	اپنے ہاتھون سے تو ملا اکبار
چیچل کے موضع پر اُس دہی کو مل	تین دن مین وہ تا کہ ہو اکمل

روز سوم منگا کے پتی زرد
مل فرس کے بدن پہ ہو بیدرد

آب خالص کے ساتھ اُسکو دھو
روز چہارم فقط یہ حکمت ہو

کہ ملا کر دہی مین کچھ کھاری
دھووے اُسکا بدن بہ عیاری

تین دن مین مرض وہ یون کم ہو
مہر سے جیسے دفع شبنم ہو

پاؤ بھر تیل نیل پیسہ بھر
تیل کڑوا ہو لیکن اے دلبر

اُسی روغن مین تیل کو کر حل
اور بدن پر تمام اُسکے مل

بعد یکپاس پھر اُسے دھووے
چکنی مٹی لگا کے پانی سے

فصل گرما مین ہووے پانی سرد
اور سرما مین گرم اے پُردرد

خارش اور چل ہو دونون اُس سے دور
ہے یہ نسخہ عجیب پر دستور

اگن باو کا علاج

ہو اگن باد جس فرس کو عیان
ابتری کا ہے اُسکے وہ سامان

ہو اگن باد کا یہی دستور
تن سے اپنے رہے فرس معذور

ہوکے بوسیدہ سارے تن سے جدا
جابجا اُسکا بال اور چمڑا

شکل معیوب وہ کرے پیدا
جسطرح سوختہ ہو آتش کا

خون فاسد سے ہو مرض یہ پدید
فصد ہاتھون کی ہووے اُسکے مفید

بعد اُسکے علاج کی تنظیم
کرے بیطار جسطرح تعلیم

یعنے منگوا کے نیم کا پتا
چاول اُسمین پکا کے کر ٹھنڈھا

اور دہی بھی منگا کے کر طیار
تینون ہموزن نیم نیم آثار

سبکو مخلوط اک جگہ کر لے
مثل راتب فرس کو کھلوا دے

اگن باد کا علاج

بیس دن تک اسی طرح سے کھلا — ہی مجرب سند سے اسکو لکھا
یا کہ بنوا کے چار روغن دے — تیل سرسون کا اور صابن لے
گائے کا گھی لے اور چرب منگا — دو دو آثار وزن مین پورا
روغن اور چرب تیل ای خوشخو — چرب کرے تمام تر اسکو
تھوڑا تھوڑا پھر اسمین صابن دے — اور مخلوط کرے کفچے سے
جبکہ ملکر وہ خاک ہو طیار — ایک باسن مین رکھ اٹھا ای یار
پاو بھر لے کے روز اسمین سے — جو کے آٹے مین ملکے کھلوا دے
اور اسکا سبھ منگا لے تو سیماب — نیم آثار گھی ملکر بے آب
کتھہ پڑیا اور ریول اور کافور — کر کے باریک سبکو بادستور
گھی کے ہمراہ پھر اسے حل کر — ایک دل جب تلک نہو دلبر
ریش پر ہر جگہ کر اسکے طلا — تا کہ ہو دردکی یہ اسکے دوا
تیسرے دن لگا کے مٹی زرد — نرم ہاتھون سے دھوکے موضع درد

جھنک باد کا علاج

ہی جھنک باد اک مرض بادی — دست و پا کی ہو جس سے بربادی
پا اٹھا کر چلے فرس منزل — یا زمین پر پٹک کے بیغش و غل
یا کہ انداز اسکا ہو ہمدم — پاؤن گھستا چلے قدم بقدم
جب علاج اسکا ہو تجھے درکار — مین بتاؤن سو کر دوا تیار
یعنی دو دام تول لہسن لے — اور دو دام اسمین پارہ دے
دونون مخلوط کر کے کوٹ اسکو — تا کہ ملکر ہر ایک یکدل ہو

بیس دن اس طرح بناکے کھلا
جبکہ ہم اسکو پر کھلا ای یار
یاکہ تو ہلدی پارہ پیپل لے
جبکہ ہم پہلے تو نہار ہی سکے

کیا عجب ہے کہ ہووے فضل خدا
تا اثر سے ہو اسکے برخوردار
روز وہ کھلانا ای خوشخو
کرکے پڑیان اُسے چٹائے انجام
ملکے شیرہ میں اُسکو دلوائیے
کیوں نہو اُس مرض کو پھر آرام

بچہ میلا ملاکے یا سنشو
یاکہ منگواے ہینگ روزا کدام
پائے اکیس دن جو اک ادام

اُسی ترکیب سے بناکر دے

سرن باد کا علاج

بڑھ کے اک پاؤن جو مرض رکھے
ہو ورم کی جا پہ اُسکا مقام
اک فقط داغ سے وہ اچھا ہو
کہنہ ہونے کے بعد بے تقریر

وہ سرن باد کا مزہ چکھے
اُسکے آتی نہیں دوا کچھ کام
جب تلک کہنگی نہو اُسکو
کام آتی نہیں اُسے تدبیر

برساتی کا علاج

بسکہ برساتی ہی مرض مشہور
جو اگن باد کا علاج ہوا
تجربے کا علاج ہی لینا
یاکہ ہلدی منگالے اور گھونگچ
ہو کے ہموزن کر نہ تو کچھ شک
حکم رکھتا ہی یہ سفوف ای یار

اُسکی تصریح کچھ نہیں ہی ضرور
اسکے خاطر بھی ہی مفید لکھا
ایک چلہ تلک اُسے دینا
اور منگوالے کچھ پرانی ہینگ
زخم پہ بار بار اُسکے چھڑک
اسکی تاثیر میں نہیں تکرار

یا کہ خالص منگا کے روغن نفیس
مل اُسی زخم پر یہ پن ترکیب

خشک چونہ منگا سفوف بنا
زخم پر اُسکے پہلے تیل لگا

خاک چونہ کی پھر چھڑک اسپر
تا بتدریج ہووے دور ضرر

یا مجرب ہے ایک اور دوا
کر کے تیار تو اُسی کو لگا

ہے مجرب نہ کچھ اسمین شک
پاؤ بھر لے بھلانوہ ای زیرک

زندہ گرگٹ تو دس عدد منگوا
تیل تل کا بھی سیر بھر پورا

آہنی ظرف مین بھر روغن جوش
اور گرگٹ بھلانوہ ای ذی ہوش

کر کے دونون جلا کے خاکستر
ایک کپڑے مین چھان ای دلبر

پھر اُسے احتیاط سے رکھ لے
ریش پر اُسکے تو طلا کر دے

اور اُسکے سوا یہ ہے تدبیر
لکھتے ہین آزمودہ یہ تدبیر

شحم خنزیر پاؤ بھرے تول
اور سہاگہ چھٹانک منگوا اول

کوٹ کر دونون اک جگہ کر لے
تین حصہ کر اور فرس کو دے

سہل و آسان ہے ایک اور علاج
لائے نفرت اگرچہ اُس سے خراج

یعنے سرگین ماکیان منگوا
کر پیاپے بروے زخم طلا

یا کہ گرگٹ پکڑ منگا دو چار
کہنہ وہم کلان وتاست دار

سوختہ کر کے تیل مین دل بند
کر کے مسحوق سب بسبر یکچند

ہو اگر زخم پر طلا اُسکا
پھر نہ درکار دوسری ہو دوا

یا کہ بوسیدہ ٹاٹ کا ٹکڑا
ریش پر لیکے باندھ اور بھگا

رہے پانی سے ٹاٹ دائم تر
گولیان زہر کی کھلا بیڈر

فصل چندرھوین بوغمہ اور قیصر زدہ کے علاج کے بیان مین

مارے گر چاندنی کوئی گھوڑا ۔ جان کا اُسکے رہبتی کوڑا
جو رقیصر زدہ ہی اک طوفان ۔ آنکھیں دونون ہون منقلب ای جان
ہلو تشنج تمام سر تا پا ۔ اور بے حس ہو جسم تختہ سا
آب و دانہ سے اُسکو نفرت ہو ۔ مُنھہ ہلانے مین اُسکو دقت ہو
یہ بھی یک باؤ کا ہی قسم ای جان ۔ دم مین کرتا ہی کچھہ کا کچھہ سامان
مُنھہ کھلا جب تلک رہے اُسکا ۔ نفع بخشے دوا جو چاہے خدا
نوجوان ایک مرغ کو مذبوح ۔ رکھہ مسلم اُسے نکر مجروح
دونون پائون اور پر فقط کر دور ۔ پھر اُسے جوش کر بقدر ضرور
گوشت ہاون مین اُسکو جیسا ہی ۔ علت اُسمین ہی یا مصفا ہو
پاؤ آثار مرچ کالی لے ۔ کر کے باریک اُسکو اُسمین دے
اور خالص شراب لے منگوا ۔ تول پھر پوری سیر بھر شیدا
دے حیلہ بھی اُسمین قدر ضرور ۔ کر مرکب تو سبکو با دستور
ہو چکا اسطرح وہ جب تیار ۔ پھر کھلانے مین اُسکے کیا تکرار
پانی دینا تو گرم ایک ہی دم ۔ دینا ہرگز نہ سرد ای ہمدم
یا منگا ایک چھپکلی ای یار ۔ کاٹ کر ہاتھہ پائون دُم یکبار
گوشت ہاون مین اور ملا اُسکو ۔ تھوڑے آٹے مین اور کھلا اُسکو
پنبہ کھف لیکے دانشمند ۔ کرے کانون کا جوف اُسکے بند
گوشت گیدڑ کا یا گدھے ہی کا ۔ ہی مقرر مفید اُسکو لکھا

اور اُسکے کھلانے کی ترکیب
ہو رہی جسطرح سے کی تادیب

کچھ نہ دینا اُسے دوا کے سوا
پائے وہ پورے بیس دن فاقا

باندھنا اُس جگہ اُسے لیکر
کرسکے جس جگہ ہوا نہ گذر

بند ہوجائے جسکہ منھ اُسکا
ہو تردد کی اُسمین بیشک جا

حیض کی گدیان منگا دس پانچ
رکھہ اُسے دیگدان مین اور کر آنچ

قید پانی کی کیا لکھون ای یار
تیری دانائی اسمین ہو درکار

بس کفایت ہو اسقدر پانی
کھینچے اُسکا اثر باسانی

جسکہ مقدار سے رہے باقی
اک چہارم اوتار ای ساقی

گدیان کرکے سب وہ افشردہ
تال مین بھرلے آب تف خوردہ

ناک سے اُسکے وہ پلا پانی
دفعہ دفعہ نہو پریشانی

پاکر دو سیر گوشت بکری کا
ہو جو بکری سیاہ سرتاپا

جسکہ دو سیر اُسکی ہو مقدار
ہینگ بھی پاؤ بھر منگا ای یار

کوٹ باریک دونون کر یکجا
سات حصہ کر اُسکو ای دانا

کرکے یک حصہ روز جوش ای جان
پانی اُسکا پلا پئے درمان

پاکر لے تل کا تیل تو درہم
چربی بز بھی سیر بھر ہمدم

ہووے روغن سقدر رہے تکرار
تول مین پورا پاؤ بھر ای یار

جوش ان سبکو کرکے پانی مین
فرق کرنا نہ کار دانی مین

اسی پانی کو یار اُسکو پلا
اور بھی لوٹ پھیر کر سیوا

پانمک سنگ یک چھٹانک منگا
تو درم پیپل اُسمین اور رملا

پاؤ بھر تازہ خون بکری کا — کر کے مخلوط اور فرس کو کھلا
فصد بھی ہو سفید سے یکسر — ہووے دنبال چشم یا سینہ
یا فصد دونون پایین کرو سے بھلا — یا کہ ہو آخر الدوا [illegible] لگی

پوخمہ

پوخمہ کا علاج

جب پسینہ فرس کے ہو جاری — زندگی میں ہو اسکی دشواری
ہو پسینہ سے ایک روان دریا — ہووے غرق عرق وہ سرتاپا
پوخمہ ہووے بخوف و خطر — کام لیتے نہیں ہیں سو دا اگر
جذب کرتی نہیں دوا اسکو — کام آتی نہیں دوا اسکو
غیر [illegible] اور کچھ نہیں تدبیر — کاشکے یہ دوا کرے تاثیر
پیسے راکھ آوین کی منگا جلدی — اور ملنے مین کر جوانمردی
ہو نہ جبتک کہ خشک اسکا عرق — راکھ ملنے مین کر نہ کچھ بھی فرق
ملتے ملتے ہو گر پسینا بند — نہ تردد کر اور ہو خرسند
یا کہ دو گل دے اسکے تارک پر — کہ لگے دونون ہون کان کے اندر
یا کہ دے آدھ پاؤ اور ہرتال — ایک تکہ بھر منگا کے اسمین ڈال
اور عاقرقرحا چھٹانک اک یار — سیر بھر لے شراب بے تکرار
پیس سکو شراب مین یکجا — ہو سکے جسطرح فرس کو پلا
کیا عجب ہو اگر خدائے کریم — رحم کردے وہ ہے غفور و رحیم

ایک چلہ نہ اسکو دے دانہ
دیکھ دانہ وہ گو ہو دیوانہ

سولھوین فصل صرع دیوانگی سوگندی وغیرہ کے علاج کے بیان مین

ہے مقرر صرع مرض اک صعب — موت کا سامنا نہین ہے تعجب

اُسکی پہچان کا یہی ہے نشان — لوٹ پٹکے گرے فرس اے جان

جبکہ دیکھے فرس کا تو یہ رنگ — بلی لوٹن منگا کے کر یہ ڈھنگ

کر کے سایہ مین خشک اُسکو کوٹ — ناس دے اُسکی اور نہ اسمین چوک

سونٹھ لوبان تولہ تولہ لا — تولہ نس دودھ گاے کا منگوا

دودھ مین پیس سونٹھ اور لوبان — اور اُسی کا عطوس کر اے جان

تل کا یا تیل لیکے دانشمند — عرق لیموے کے قطرہ چند

دونون مخلوط کر بقدر ضرور — اور دے ناس اُسکی یا دستور

اور پلانے کے واسطے منگوا — کائی اور سونٹھ برگ نیم اکجا

اور کتیرا اچراپتہ بھی لے — بیخ خنطل منگا کے اُسمین دے

وزن مین ہو ہر ایک تولہ دو — کر کے جو کوب جوش دے اُسکو

پانی اُسمین فقط ہو دو آثار — جب چہارم رہے تب اُسکو اوتار

چھان کپڑے مین اور آب زلال — شام ہوتے اُسے پلا فی الحال

چار دن اسطرح بنا کر دے — تا مرض اُسکا وہ فنا کر دے

اور غدہ جو ہو وے اے ذی ہوش — ہو گلے مین و یا بزیر دو گوش

داغ دے اُسکو تاکہ ہو زائل — اور اُسکے سبب نہو گھائل

دیوانگی کا علاج

خود بخود کاٹے گر کوئی مرکب — دست و پا اپنا یا کہ سینہ و لب

آوے دیوانگی مین اسکا مزاج | یہ بنا کر کھلا تو اسکو علاج
انگوزہ سیر و پنج بادانجان | اور آجوائن ای عظیم الشان
اور نمک سیندہ اور تخم پلاس | پنج سیٹھر کی لے نکر وسواس
ہو ہریک نو درم یہ اور گلقند | پاؤ بھر پورا تول ای دلبند
ہووے اسمین دہی بھی نیم آثار | کوٹ اور چھان سب دوا ای یار
کرکے مخلوط یکدگر باہم | تین دن تک کھلا کہ ہووے غم

سوگنڈی کا علاج

خود بخود ہووے گر فرس لاغر | فربہی کا اثر نہو تن پر
آنکھ بھی مائل سفیدی ہو | رہے دائم غنودگی اسکو
دینا جلاب اسکو ہووے ضرور | ہو صفائی سے معدہ کی مسرور
زرد چوب اور سون مکھی لے | اور سوا اسکے لوٹا بھی لے
لے ہر اک چار تولہ تول اسکو | تین تولے بلاس پاپڑا ہو
کوٹ باریک شہد لیکر سان | تین گولی فقط بنا ای جان
کرکے موقوف راتب ای دلبر | ایک گولی کھلاوے وقت سحر
بعد ساعت کے اسکو ای ذی شرم | ایک دو بار دید سے پانی گرم
دست آنے مین ہو اگر تاخیر | صبحدم گولی دوسری ای پیر
اسکو جا کر کھلا نہ کر اہلاس | تا کہ آجاے دست بیوسواس
اور جو آجاے کاش دست ایزاد | سرد پانی مین سونٹھ ای استاد
کوٹ کر گولی باندھ ہم مقدار | ایک لیموکے اور کھلا یکبار

تاکہ ہو جاوے بند اسکا دست | اور رہووے نہ وہ فرس دلخست

منھ سے خون بند کرنے کا علاج

خون گرتا ہو تو اگر گھوڑا | خون زائد ہو یا کہ ہو تھوڑا

ہو عجب علاج اک اسکا | چھال جامن کی لے منگا دانا

خشک سایہ مین کرکے کر باریک | ہو چکے جب کہ اسطرح وہ ٹھیک

تین بیضہ کی تو سفیدی لے | اک کف دست اسکو اسمین دے

اک غلولہ بنا کے اسکو کھلا | تاکہ ہو جائے دور اسکی بلا

روز تیار اسکو کر لینا | ایک ہفتہ تلک اسے دینا

ہو ضرورت اگر تو اور کھلا | اک دو ہفتہ برابر اسکو بنا

صبحدم اسکو دینا بہتر ہے | اور کھلانا نہار خوشتر ہے

ناک سے خون بند کرنے کا علاج

خون گرے ناک سے اگر ناگاہ | بند کرنے کی اسکے ہے یہ راہ

شاخ آہو و گاو میش ای یار | سوختہ کر بنا عطوس اکبار

رکھ نلی مین اسے بقدر ضرور | ناک مین اسکے پھونک ہو جاوے دور

یاد وا ہے اک اور ای خوشخو | آئے گر دل مین تیرے کر اسکو

چھ درم بول آدمی کا لے | اسکے ہموزن تیل تل کا دے

دونون کر آس اور نلی مین بھر | پھونک دے اسکی ناک کے اندر

بے تکلف محض ہے یہ ترکیب | پر سراسر ہے اسمین نفع عجیب

گائے کا سکہ سر پہ مل اکثر | فصد اطراف سینہ ہو بہتر

ترشی دندان اور خشکی زبان کا علاج

کاہ و دانہ سے جسکو نفرت ہے — یعنی کھانے سے اسکو نکبت ہے
کرے خواہش مگر وہ کھا نہ سکے — گھاس اٹھائے مگر چبا نہ سکے
دانت اسکے ہین ترش یا پتھر — یا زبان کی ہے خشکی سے مضطر
منھ سے باہر نکال اسکی زبان — دیکھ لے اسکو اور کر درمان
چھیل سنگھوا کنیر کی تو چھال — کوٹ باریک شہد اسمین ڈال
گولیان باندھ بیر کے مقدار — ایک گولی کھلا بوقت نہار
چار دن متصل کھلا اسکو — خشکی و ترشی تا کہ زائل ہو
اور جو پتھر ہو تو یہی ترکیب — باب سوم مین کی ہے جو تادیب

سترھوین فصل کرکری کے اقسام اور اسکے علاج کا بیان

قسم ہین سات کرکری کی یار — اسکی تفصیل کا ہے یا نے شمار
اسکے اسباب سے کرون آگاہ — اور علامات کی بتاؤن راہ
قسم ہین مختلف دوا ہے جدا — خلط کرنے مین پائے کیونکے دغا
صرف دانش اسی مین ہے درکار — کب خطا پائے ہو جو دانش کار
ہو نہ تحریر پر فقط نازان — اپ ادراک کو کرے نازان
قسم اول کی یان سے ہے تقریر — اسکے آثار کی فقط تحریر
وہ جو تھکتا ہے بیسبب گھوڑا — ہے مگر اسکے پوٹ کا توڑا
اپنے آنت کو مضطرب ہو کر — لائے باہر کبھی کبھی اندر
پائے تو اسطرح جب اسکا حال — لال مرچ اسکے نتھنے مین ڈال

ترشی دندان اور خشکی زبان کا علاج

سونٹھ منگوا لے اور دو چراغ
وزن میں سب مساوی ہو پیدا غ

کر اُسے یوں کاسے میں مسحوق
یک فتیلا بنا لے اے مشفوق

سانس ہی وقضیب میں اُسکے
رکھ فتیلہ کو ایک حکمت سے

پانک سنگ اور پیپل لے
نیم کی چھال بھی منگا کر دے

سونٹھ منگوا لے اور منگا شرف
اور منگا تیل تل کا اے اشرف

کر کے حل تیل میں وہ سب اجزا
بھرے اُسکو نلی میں کر یکجا

سب معمول اُسکے حقنہ کر
ہونے پائے دوانہ کچھ ابتر

اک مجرب ہوا اور بھی ترکیب
جس سے حاصل ہو اُسکو نفع عجیب

سونٹھ دو بھر ہوا اور قند سیاہ
چار ماشہ سے ہینگ اور ذی جاہ

کوٹ کر تینوں جز کو کر یکجا
اور علوا بنا فرس کو کھلا

کیا کہوں فائدہ رہے کب تک
بعد جب تک نہ ہو رہے تب تک

پاکر منگوا لے نیل سرکی لے بعد
اور سائیس سے یہ کرتا کید

چھیل لائے وہ چھال پیپل کی
ساتھ پانی کے جوش کر جلدی

وزن پانی کا ہووے شش آثار
آدھا باقی رہے تب اُسکو اتار

سرد کر اُسکو اور فرس کو پلا
نال میں بھر کے پائے تا وہ شفا

پائے تنبا کو پینے کا ہمدم
اور کھلا دے فرس کو تو اے ہمدم

ہر یہ ترکیب سب کی سب بہتر
چاہے دل جسکو کر نہو مضطر

اکر کرمی کی تیسری قسم کا بیان

لوٹ کر دم کو جب مروڑے بورہ
خلط ثالث کا اسپ ہو وے زور

حاشیہ:
بیان کرمی ... تیسری قسم ... (marginal annotations largely illegible)
سونٹھ دو بھر ... قند سیاہ ... ہینگ ... تولہ ... نیل ... پیپل ... آثار

کوئی ڈابہہ وہ کھا گیا دس بار — جس سے ملتا ہے دم کو سو بار
اُسکی آنتون مین اُسنے کی ہے گرفت — سدہ وہ بیٹکا بہی نہین ہے شگفت
دودھ منگوا لے سیر بھر تو مرد — اور منگا اُسکا نصف روغن زرد
دونون کر اُس اور کچھ نہ ملا — تاؤ مین بھر کے شیشہ گرم پلا

گرگری کی چوتھی قسم کا بیان

قسم چارم ہے باد کا پینا — مختصر اُس پہ اسکا ہے جینا
چھپ چھپا کر وہ ہو تجھے ملتا ہے — بادلی پی کے ساتھ چلتا ہے
اپنی عادت وہ جبکہ جائے بھول — دم گرے لوٹے اور ہووے ملول
تھہ کی مسدود جبکہ ہو حرکت — آگرے سر پہ اسکے سو شامت
یا کہ تالو مین گڑ کی چکھی دے — یا چڑھا اُسکے منہ مین ڈھاٹی دے
ڈھاٹی ہو چوب نیم کی بہتر — لیک وہ چوب ہو چو تازہ و تر
کر کے بریان سہاگہ اور ملا — پانی شیرین و گڑ ملا کے کھلا
ہو نہ چھ ماشہ سے سہاگہ کم — پاؤ بھر پانی اُسمین اسے ہمدم
گڑ بھی ہو آدھ پاؤ بس کافی — اور دعا کر کہ ہو خدا شافی

گرگری کی پانچوین قسم کا بیان

قسم پنجم وہ ہے کہ اوسکے آنت — سن ذرا یار اُسکی پہچان نہ دانت
سڑ کے پوکے اگر بہت ہر کب — اور نہ آوے سمجھ مین اُسکا ڈھب
ہو ورم خوطون پہ اگر اُسکے — گرم ہون خور ہون نہ تری کے
اُسکے خوطون مین کچھ نہین ہے شک — گر گیا ہے حلول رودہ تک

علاج قسم چہارم کا

علاج قسم پنجم کا

اسکی تدبیر کا نہین امکان — آختہ کرنے کے سوا اے جان

آختہ کرنے سے ملے صحت — ورنہ افزود روز بروز علت

آنت کرے نہ جب تلک اندر — آختہ کرنے کا ارادہ نہ کر

انگلیون سے دبا دبا اسکو — رہن اندر کو تا وہ اندر ہو

آنت سے ہو وین فوطے جب خالی — آختہ کر اسے بخوشحالی

آنت سے جب تلک نہ خالی ہو — دے نہ ایذا کچھ اسکے فوطے کو

گرگری کی چھٹی قسم کا بیان

ایک ہے گرگری کا یہ آثار — قسم ششم وہ یا ہے جسکا شمار

ہو علامت نہ جو لکھی اوپر — اسکو کہتے بہت وہ ہو مضطر

اسکو سدہ کا جان اے توخلیل — اور اسکے لیے یہ کر وہ عمل

پاے کلے منگاکے بکری کے — آنچ پر تو پکا لے لکڑی کے

جبکہ گل کر کے وہ ہریسا ہو — خوب سا اسکو چھان اے خوشخو

پانی دس سیر سے نہوے کم — گاڑھا گاڑھا پلادے اے ہمدم

پاکر منگوا کے نرکچور اے جان — پاؤ بھر وزن مین پھلکر چھان

نصف اسکا لے موٹھ کا آٹا — کر مرکب فقط یہ دوا جزا

آدھا دینا سحر کو آدھا شام — جب تک اچھا نہو یہی کر کام

کتنے ہین اسکو آزمایا ہے — مین نے اک آشنا سے پایا ہے

ساغری مین جو ڈالتے ہین ہاتھ — لید کے کھینچنے کو گھی کے ساتھ

کرین اکثر فرس کو وہ ضائع — اُنکی ہووے دوا نہ کچھ نافع

احتراز اس عمل سے ہی بہتر	محترز اس سے ہو تو اسے مہتر

گرگری کی ساتوین قسم کا بیان

ورم قولنج جسکے پیدا ہو	قسم ہفتم وہ گرگری کا ہو
ہووے سختی کے ساتھ بول براز	بلکہ مسدود ہو کرے ناساز
ہو تو اُترکے ساتھ پھولا پیٹ	جائے بیہوش ہو کے ہر دم لیٹ
کرکے ہلچال مہرہ غوطہ	کھائین کیسہ مین ہر گھڑی غوطہ
وبسدم ہو جب اُسکو شدت درد	لال چہرہ ہوگا وہ گا ہے زرد
داغ دینے سے ہو مقرر دور	داغ سے اُسکا ہووے رفع فتور
داغ دینے مین گر تامل ہو	کیون دوا کا نہ پھر تحمل ہو
بیج بنگا اور سعد اور گیرو	ہینگ اور بابرنگ ای خوشخو
وزن لینا سا وہی چار درم	کر کے پرچھان سبکو بیش و کم
سیر بھر لے شراب پوری تول	اور وہ سارا سفوف اسمین گھول
نال مین پھر پلا تنگا دو کو	رکھ لے مسہل جب تک اچھا ہو
یا کہ دو سیر شیر لے ای مرد	تخم کتارہ اور روغن زرد
گنگنا کر کے تو پلا اُسکو	دست آئے جو اُسکو تو خوش ہو
دست آنے مین ہو اگر تاخیر	دوسری بار کر وہی تدبیر
بعد مسہل کے ہو فرس خوشحال	اُترے تن سے تمام اُسکے وبال

انتالیسوین فصل تپ ولرزہ کی بیماری اور اُسکی دوا کا بیان

گرمی معدہ سے لگے جب تپ ہو	گرم نتھنون سے سانس کی لپ ہو

ساتوین قسم گرگری کی

انتالیسوین فصل تپ ولرزہ کی بیماری اور اُسکی دوا کا بیان مین

تشنگی ہو زیادہ آنکھین لال / تن رہے گرم دل مین اضمحلال
منہ کو لٹکائے اور رہوئے ملول / الغرض رات دن رہے مجہول
سر و پانی سے اُسکے اعضا دھو / اور روغن سے چرب کر اُسکو
ہووے روغن ستفر ای دانا / مل بدن پہ تمام سر تا پا
اور لے تین پاؤ آرد جو / شہد بھی ایک پاؤ لے تب دو
پاؤ بھر ہو نبات ای ہمدم / کر مرکب کھلا اُسے پیہم
کر کے تیار صبحدم اے یار / ایک ہفتہ کھلا اسی مقدار
اور پلا سیر بھر شراب اُسکو / پورے ہفتہ تلک کہ اچھا ہو
یا منگا کر تو پیپل اور مویز / اور تخم انار با تمیز
وزن ہر ایک اُسکے نو درہم / نو درم شہد اُسمین ای ہمدم
پاؤ بھر ہو نبات ای ہشیار / سبکو مخلوط کر کھلا یکبار
صبحدم پائے ایک ہفتہ روز / تاکہ ہو جائے دور اُسکا سوز
اور ضرورت سمجھ تو حقنہ کر / کر یہ تدبیر اور نہ ہو مضطر

حقنہ کرنے کی ترکیب

حقنہ کرنے کی ہی یہی تدبیر / سیکھ لے اُسکو تو نہو دلگیر
سیر بھر دودھ سیر بھر روغن / پاؤ بھر شہد و قند ای پُرفن
کر کے مخلوط سبکو با دستور / کر دے حقنہ جو تجھکو ہو منظور
چرم کا ایک پہلے کیسہ بنا / نائزہ ایک اُسکے منھ مین لگا
اور کیسہ مین اُس دوا کو بھر / نائزہ منھ مین ساغری کے دھر

اور کیسا ناسمت سے دیا — جائے نرمی سے تا شکم مین دوا
ہوچہ ترکیب حقنہ اے دلبر — لکھ چکا جسطرح سے مین تو کر

بلغمی تپ اور اسکی دوا کا بیان

ساتھ سردی کے بلغمی تپ ہو — خواب و خور سے نہ کام ہو اسکو
اپنے تن سے تمام ہو سنگین — کھینچے خمیازہ اور رہے غمگین
خواب غالب رہے دہن سے کف — جاری ہر دم ہو اور دم پر تف
سونٹھ اور شہد گرچ اسکند — قند شیرین منگالے اے دلبند
نیم کی پتیان ہون اور دیودار — اور املوت اسمین اے ہشیار
اور وہ سب ہو درم ساوی ہو — کوٹ باریک چھان لے اسکو
پاؤ بھر شہد پاؤ بھر پانی — ایک حصہ دوا لے اے جانی
اور کر اس دوا کو اسمین جوش — جوش لیکن خفیف اے ذی ہوش
تین دن اسطرح سے کر تیار — لیکے ہر روز آب و شہد اے یار
حصہ ششم دوا اسکا ملا — صبح ہر روز اس فرس کو پلا
تول کر پاکہ پتیان منگوا — برگ تینوں نیم کی یکجا
پاؤ بھر سب ہوا و پنج آثار — آب شیرین مین جوش کر یکبار
ایک چہارم رہے جب آب سیو — ایک کپڑے مین چھان اسکو تو
اسی پانی مین مونگ پختہ کر — نیم آثار سے نہ ہو کمتر
چھ درم سونٹھ اور مرچ سیاہ — پیس باریک اسکے ہمراہ
نیم آثار اسمین شہد ملا — سب مرکب کر اور فرس کو کھلا

ایک دو دست اُسکو گرا وسے | چلا آرام دے غرض یا دوست

تپ لرزہ

تپ کے جب ساتھ لرزہ ہو پیدا | تب ہو وے غرض کو اُس شدید
پہلے ٹھنڈا بدن ہو بعد اُسکے | گرم ہو جائے اور لرزہ سے
موے تن اسکے ہوں فراہم | لغزش اعضا میں ہو بہ درد الم
آنکھ دونوں ہوں سرخ کان ہوں سرخ | کریہ تدبیر اسکی تو اے مرد
معتدل جا میں کر مقام اُسکا | ہو نہ فاقہ سو انتظام اوسکا
آشنا اُسکو کر کے فاقہ سے | ہو جو بیتاب گھاس ہو کھی دے
تین دن متصل جو فاقہ ہو | نصف امراض کا ازالہ ہو
اور حقنہ کر اُسکا اے عاقل | جسطرح میں کہوں نہو غافل
یعنی لیکر ستورہ کا روغن | سر بسر چرب کر دے اُسکا تن
نے مقل اور کٹکی تو یکبار | ہر دو ہموزن ماشہ چھ اے یار
تولہ تولہ چرایتہ پیپل | دو دو تولہ منگا سہاگہ اے اکمل
کاسنی سونٹھ اور بنگ گلو | کھیرے ککڑی کا بیج اسمیں ہو
نے املتاس چار تولہ یار | اور کشنیز اُسکے ہم مقدار
تخم خرفہ بھی پانچ تولہ لا | اور اسکے سوا لے سنگوا
تر پھلہ با برنگ مرچ سیاہ | لے لے آدھ آدھ پاؤ تو تیار
پانچ استار پانی اسی دیجوش | اُسی پانی میں کر دوا کو جوش
تیسرا حصہ جب رہے باقی | دیگدان سے اتار اے ساقی

چھان کر پانی وہ ہی جس مقدار | آدھا اُسکو پلادے ای ہشیار
ابر ادھے سے اُسکو حقنہ کر | اس عمل کا لکھا طریق ادھیہ

اونتیسویں فصل اقسام ورم اور اُسکے علاج کے بیان میں

تن کے آماس کی ہے جو علت | سُن لے تفصیل اُسکی بے دقت
ایک ہے باد دوسرا بلغم | تلخہ ہے تیسرا اسیع الدم
جب وہ ہوں تینوں مختلط باہم | علت چارمی ہے مستحکم
گذرے مدت وہ جسکے پشتاق | حرقت دم سے ہووے وہ ناچاق
ورم اُس سے ہو سر بسر پیدا | تن میں ہو خون سوختہ اُسکا
علت پنجمین کا ہے وہ نشان | جسکے باعث ہے اُسکو آہ وفغان
دانہ دانہ ہوں جب بدن پہ نمود | یا کہ تن پر ہوا سکے ریش افزود
اس سے آماس ہو اگر پیدا | قسم ششم ہو اُسکی علت کا
جبکہ معلوم ہو ورم تجھکو | چھونے میں سرد و نرم و خوشخو
غلط بادی سے اسکا ہو آغاز | رفتہ رفتہ اسے کرے ناساز
تلخہ ہو یا کہ دوسری علت | اُنمیں سختی ہو اور ہو حدت
پختگی پر وہ جلد ہو مائل | اُسکی تدبیر کر کہ ہو زائل
پانچوں مٹی منگائے اور ساتھ | اور زیرہ سیاہ ای دلبر
ساتھ پانی کے پیس تو اُسکو | اور کر اُسکا ضماد صحت ہو
اور جو ہووے مقام وان رگ کا | کردے تدبیر فصد کی اُسجا
تانشہ کے گرد یا برد سے شکم | ورم بادی ہو یا کہ ہو بلغم

پس منگائے گلوے اور اسگند — اور ساجی نمک بھی اے دلبند
پیس پیشاب مین نکر تاخیر — کردے پھر اسکے لیپ کی تدبیر
سر و گردن سے تا بناخن پا — ہو جو آماس کم نہ واویلا
کرکے چولائی اور انگرہی کا — برگ افسردہ اسکا شیرہ لا
اور نمک ساجی اور روغن تل — کرکے مخلوط سب کو کر یک دل
ہو چکے اسطرح وہ جب تیار — کردے اسکا ضماد بے تکرار
نیک لکھتا ہو داغ کا دینا — اس سے افضل ہو فصد کا لینا
اور عمل ہو ضماد کا بہتر — ہر لیال و نہار شام و سحر

بیسوین فصل تاب تلی اور اسکے علاج کے بیان مین

کسی گھوڑے کے گر پڑے تلی — اسکے ہو جائے پیٹ مین سلی
ہی علامات کا یہ اسکے نشان — ہو سفید آنکھ تالو اور زبان
فج و مقعد ہو اسطرح پر آب — جس سے سنگ ستارہ کے لاجواب
یعنی ہو جائے جلد افشانی — دیکھ حیرت مین جس سے ہو مانی
کثرت خارشہ سے رہے مضطر — خاطر افسردہ بخت بد اختر
داغ سینہ کا اور بغل کا داغ — ہوئے پیوند شاخ صحت باغ
داغ سینہ ہون تین بے حرمان — اور بغل مین ہون پانچ پانچ ایجان
اور بنا کر کھلا یہ اسکو دوا — تاکہ ہو دور درد و ریح اسکا
بول منگوائے سی و شش درہم — آنولہ بھی مگر نہ اس سے کم
کوٹ دونون کو چھان کر یکجا — سیر بھر گڑ لے اور اسمین ملا

ساتھ گولی بنالے پھر اسکی — اور کھلا اسکو روز یک گولی
اور کھلانے کا اسکے ہو معمول — صبحدم اور نہ جائے بھول

اکیسوین فصل انواع درد اور اسکے علاج کے بیان مین

اکیسوین فصل انواع درد اور اسکے علاج کے بیان مین

دست و یا شانہ یا کہ ہو پہلو — پائے جب دردمند اسکا تو
گر نظر اسکی تو علامت پر — زہرباد اور یا ہو شی دگر
گر نہو زہرباد کی تدبیر — تاکہ جلدی ہو دور بے تاخیر
لگائے کا مسکہ اور نمک یکجا — موضع درد پہ مل ای دانا
ایک ہفتہ مل اسکو صبح اور شام — تاکہ خوبی سے اسکو ہو آرام
یا منگا زرد چوب و روغن تل — سیر بھی اسمین کچھ ملا ای دل
تیل مین پھر ملا کے دونون چیز — کر کے روغن کو صاف با تمیز (لہسن ۱۲)
اسی روغن کو لے بقدر ضرور — اور مالش کر اسکی با دستور
یا کہ صابن منگالے اور بھیلا — اور ہلدی منگالے ای دانا
ایک ہفتہ مل اسکو صبح اور شام — تاکہ خوبی سے اسکو ہو آرام
لے مساوی تو سبکو پیس اسکو — کر اسی کا ضماد شفیق ہو
تا نکالے وہ درد کی بنیاد — کرے مسرور اسکو اور دلشاد

باب چارم ہی با نشان بدیع — جسکے قائل ہین سب شریف و وضیع

ہی منزہ کلام ربانی — دافع ہر بلائے جسمانی
بھاگے شیطان اسکی برکت سے — ہو گذر دیو کا نہ ہیبت سے
مشکل آسان سب طرح کی ہو — ہوئے تسکین درد سے دل کو

پھر تسخیر اور حفاظت تمام — آئے دونون کے واسطے یہ کام
گھوڑے کے حق مین جو مفید ملا — پایا مین نے جہان جہان سے لکھا
سب تعلیم کر دیا تحریر — اور عمل کے لیے یہ کی تسطیر
کہتے ہین جب دواب کو توڑے — یا سمیہ پڑھ کے اسکے دم کر دے
رہے جب تک کرے وفاداری — ہو مسرت فزون ہو بہبودی

بسم اللہ الرحمن الرحیم سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر
ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ماشاء اللہ کان ومالم یشأ لم یکن

جب سواری کا ہو ترا آہنگ — اور فرمان پذیر ہو نہ ترنگ
دونون کانون مین اسکے پڑھ دیجا — جان و دل سے وہ رام ہو تیرا

بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ الذی ھدانا لھذا
وما کنا لنھتدی لولا ان ھدانا اللہ سبحان الذی سخر لنا ھذا وما کنا لہ مقرنین

یا کہ دم کر یہ کان مین اسکے — تا اطاعت مین ہو فرس تیرے
ہے یہ تسخیر کی دعا اے جان — سبع ایان آیت قرآن

بسم اللہ الرحمن الرحیم اولم یروا انا خلقنا لھم مما عملت ایدینا انعاما فھم لھا
مالکون وذللناھا لھم فمنھا رکوبھم ومنھا یاکلون

اب دعائے حفاظت اے ہمدم — جس سند سے کہ مین نے پائی رقم
بے کم و کاست اسکی ہے تحریر — تھا کسی کا فرس بہت دلگیر
عاجز آیا وہ اسکے کرنے سے — تھا یقین دلمین اسکے مرنے سے
اس تفکر مین سو گیا بے ریب — نظر آئے اسے رجال الغیب

کاہو رخسار اور سیمین تن — اُسکا رخسار چو گل بہ چمن
دل کا دل سے اور زبان سے زبان — ہو گیا خوب اسکا راحتِ جان
کھو گیا اُسکا آج دل مشوش — اُسکے دل سے اُٹھا سب شور و شر
آنکھیں تھیں خفتہ اور دل بیدار — خامشی لب پہ اور زبان ہشیار
شعر دو بیت یہی کہ پڑھیے دعا — کر اُسے جا کے دم کہ پاوے شفا
ہو گیا اسطرح وہ جب تعلیم — کھل گئی آنکھ کرتے ہی تسلیم
خواب کا اُسکے یہ نتیجہ تھا — یاد اُسکو وہی وظیفہ تھا
جا کہا سب پہ اس دعا کو دم — آیا دوبارہ اُسکے دم میں دم
قدرتِ کاملہ سے کب ہو دور — لائے مردے کو پھیر از لب گور
ہے یہ ترتیب لکھا ہے جسکا بیان — ہم دعا ہم دوا ہے درمان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اقسمت علیک ایھا العلة بعزة عزة اللہ وبعظمة عظمة اللہ وبجلال جلال اللہ وبقدرة قدرة اللہ وبسلطان سلطان اللہ وبلا الہ الا اللہ وبما جری بہ العلم من عند اللہ وبلا حول ولا قوة الا باللہ الا انصرفت

یہ تمائل ہے اور پئے عاقل — نفع جس سے ہو ہر طرح حاصل
چشم بد کا اثر نہ اس سے ہو — سحر کا بھی خطر نہ اس سے ہو
باندھے گردن میں کرکے گر تحریر — ہو نہ فارس فرس کبھی دلگیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اعوذ واعیذ فلان بن فلان المعروف بکذا وکذا اسائر دوابہ من الخیل من ادھمھا واشقرھا ۔

وکمیتها واغرها ومحجلها وخصها وجوادها من المشیتس و
الرهس والرعس والرحصة والرضه وخفقان الفواد ورعدة
وعثرة الصفات والرجس وبلغ الحشیش والحداات ووجع الجوف
والربوانی اربس ومن الطرفة والصدمة والعثار والحمرة فی الاماق
فمن الحمرة والبهر وسائر الاعلال فی البهائم رفعت عیوات السماء عنها
فی سائر جسومها وبشرها ولحمها ودمها وشحمها وعظمها وجلدها
وجوفها وعرقها وشعرها ودبرها وبطنها بالاحاطة الکبریٰ
وباسم اللہ الحسنیٰ وبکلماته العظمیٰ من الاشناج من الاکل والتعضض
الالتواء والضربان ومن جرح بالحدید وضرب بالتشرک وحرق بالنار
ویحلب ومن دفع الضال لسها ولسنة الرمام ومن الغوامز واللوازع و
ضربة موهنة ووقعة مولمة اعیذه وراکبه بما استعاذ به جبرئیل
علیه السلام بما عوذ به النبی صلی اللہ علیه وآله وسلم البراق وبما عوذ به
فرسه الراز وبما عوذ به شمعون الصفا فرسه الطماح وبما عوذ موسیٰ
الکلیم فرسه الذی غیره فی اثرة المجعوذة هذه الدابة وصاحبها وموضعها
ومرعاها وسائر ماله من الکراع والراتع من الهامة والسامة والعین الامة
ومن السباع والهوام ومن کل اذیة وبلیه من التهور والدهار والردة
والغرق والحرق والوباء ومدارك الشقا بالعقد العظمة والاسماء الاولیة
العلیة من عین الجن والانس اجمعین بسم اللہ رب العالمین بسم اللہ
عالم السر والخفی بسم الاعلیٰ باسمائه الکبری فی سرادق علم اللہ وفی حجب ملکوت

اللہ الذی یحیی الاموات وبہا رفعت السموات وباسماء التی اضاءت بہا الشمس وارتفع بہا العرش من سائر ما ذکرت وما لم اذکر وما علمت وما لا اعلم ورفعت عنہا سائر العیون الناظرۃ والعادیۃ والخواطر الخاطرۃ والصدور الواعظۃ بلا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

ایک تعویذ اور ہے ہمدم	جسکو کرتا ہے خامہ یاں پہ رقم
گر عقیدہ نہ اپنا تو کوتاہ	ہے مددگار بس ترا اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم احفظ علی مالو احفظہ غیرک لضاع واستر علی مالو استرہ غیرک لشاع عنی واحمل علی مالو حملہ غیرک لکاع واجعل علی ظلاً ظلیلاً الولی بہ کل من رامنی اذھیا الی مکروھا حتی یعواذ وھو غیر طاھر بی ولا قادر علی اللھم احفظنی ما حفظت بہ کتابک المنزل علی قلب نبیک المرسل اللھم انک قلت قوالک الحق انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون

لکھتے ہیں بند بول جسکا ہو	آدمی ہووے یا فرس ہر دو
باندہ اُسکے گلے میں لکھ یہ حصار	اسم معنٰی ہے کرتہ تو تکرار
دوسرا بھی لکھ اور دھو کے پلا	گر خدا چاہے اُسکو ہووے شفا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سر الوعا الدار عنے حوسا ھوعا عالما طیبوا نا سلحنا سلعوما ویا قیوما بحو کہ ہیعص و بحو حمعسق

اک روایت میں یہ لکھا دیکھا	کہ علی مرتضیٰ نے فرمایا

تھا گلے مین یہ نقش دلدل کے ۔ کوئی آتی نہین بلا اس سے
فارس اُسکا ہوا و فرس محفوظ ۔ دونون حرمت سے اُسکی ہوئے محفوظ
اب اُسی نقش کا ہے بیان مسطور ۔ ذیل ابیات مین بچشم حضور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاھادی	یارحیم	یامنان	یاحنان	یادیان	یاسبحان	یاسلطان
ھـ	[illegible]	ھـ	ـه	بج	ط	ى
ھو	ـتـ	ھس	ـح	ـح	بـه	ـعـکـر
ھـ	ـه	ـج	ـفـ	ـج	ـے	ـه
ط	ا ا	ـم	حو	ـه	ـه	ـطـ
ططه	ـے	ـک	ـج	ـے	ـطـ	ـطـ
و	و	و	ـع	.	ـط	ـه
ا	ـ+	وح	ـج	ـھـ	ـک	ـج

ایضاً

ہو فرس کے خنام یا گمنام ۔ یا کہ بدنام ہو بختم کلام
کر رقم اس دعا کو کاغذ پر ۔ باندھ گردن مین اسکو ای دلبر
اور جو پہلے سے یہ حائل ہو ۔ کچھ ضرر اسکو پھر نہ حائل ہو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرزت احرزت بعزۃ اللہ العزیز الحکیم بحق حم عسق
یٰس والقرآن الحکیم الا الی اللہ تصیر الامور

ایک روایت ہے بہر دفع نظر — ہے حدیث رسولؐ خیر بشر

اسکی تعیین حق عبارت ہے — شک نہین جسکی یہ اشارت ہے

چشم بد سے بھی ہووے بس معلول — ہووے تیز نگہ سے وہ معزول

لکہ کے اس نقش کو جو کوئی رقم — باندھے گردن مین گر تو اے ہمدم

رہین مسرور فارس اور فرس — خوش نوا دونون مثل بانگ جرس

چشم بد دور علت و امراض — آئے برکت سے اسکی سب مین تفاض

ہے یہی نقش اسے سراپا نور — لکہ چکا مین وہ جسکا سب مذکور

یا حی — یا قیوم

بسم الله الرحمن الرحیم سبحان الذی سخر لنا هذا وما کنا له مقرنین الله لا اله الا هو الحی القیوم لا تأخذه سنة ولا نوم له ما فی السمٰوات وما فی الارض من ذا الذی یشفع عنده الا باذنه یعلم ما بین ایدیهم وما خلفهم ولا یحیطون بشیء من علمه الا بما شاء وسع کرسیه السمٰوات والارض ولا یؤده حفظهما وهو العلی العظیم لا اکراه فی الدین قد تبین الرشد من الغی فمن یکفر بالطاغوت ویؤمن بالله فقد استمسک بالعروة الوثقی لا انفصام لها والله سمیع علیم

وهو حسبی ونعم الوکیل — لا حول ولا قوة الا بالله — حسن وفاتن — لا اله الا الله محمد رسول الله

[illegible]	نهرے	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جال	بوز	خنک	بوزنیلم	۱۶۹
سمنن	[illegible]	نیحاب	[illegible]	نیلم
مات	ابلق	دودوق	قلو	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

لا اله الا الله محمد رسول الله وبین عادهم منهم متعد اللرشیٔ قدیر الله غفور رحیم مجید العرش لا اله الا الله عیسی روح الله

عبد الکریم عبد العزیز عبد الجلیل عبد الرحیم عیسے الله ان یجلد بنیهم عیثما الله ان تجید بنیهم بحق ما یعلمون وعد فضل الله جبرئیل میکائیل اسرافیل عزرائیل

اور یہ تعویذ ہے حصن حصین | ہو نظر کا خلل جسے بیکمین
پڑھ کے کر دے دعایہ اسپر دم | جسکو کرتا ہون مین بیان یہ رقم
پڑھ کے کر چار بار دم خوشخو | ناک مین داہنے پہ رسکے مین تو
ایسے ہی تین بار پھر دم کر | جانب چپ بھی اے ستودہ سیر

لاباس اذهب الباس رب الناس اشف انت الشافی لا یکشف الضر الا انت

اس تجسس مین ایک نقش ملا | اک تکلف سے تھا کسی نے لکھا
گر پچنس اسکی مین لکھون تعریف | دوسری اک کتاب ہو تصنیف
اسلیے یان سے کرکے ختم کلام | نقش لکھتا ہون تاکہ ہو انجام
لکھ لے پہلے دعایہ کاغذ پر | نقش لکھ اسکے بعد اے دلبر
ہو چکے اسطرح سے جب تیار | باندھ گھوڑے کے تو گلے مین یار
مس و نقرہ مین یا کہ کر مسدود | موم جامہ مین یا کہ اے محمود
اور ڈورا لگا گلے مین ڈال | ہووے تا احتیاط ماہ و سال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ناد علیا مظهر العجائب تجده عونا لك فی النوائب كل هم وغم سینجلی بنبوتك
یا محمد بولایتك یا علی یا علی یا علی سبحن الذی سخر لنا هذا وما كنا له
مقرنین لا اله الا انت علیه توكلت وهو رب العرش العظیم وصلی الله علی خیر
خلقه محمد واله واصحابه اجمعین انا فتحنا لك فتحا مبینا لیغفر لك الله
ما تقدم من ذنبك وما تاخر ویتم نعمته علیك ویهدیك صراطا
مستقیما وینصرك الله نصرا عزیزا برحمتك یا ارحم الراحمین

کی معشوقہ نے ایک چندا ہی جان | کہ ملا ہو اساتذہ سے نشان
ہو چکے جبکہ نقش یہ تیار | کرے خادم سے تا چلے بازار
قدر حاجت منگائے شیرینی | پارہ نوز قند یا چینی
فاتحہ پڑھ کے روح پاک بلال | اور قنبر علی کی تو نے اے لال
کرکے تقسیم اپنے یاروں کو | گر ترے دل میں کچھ سخاوت ہو
ڈال ندی میں نقش کے کچھ نانخید | اور لٹکا گلے میں وہ تعویذ

صدقہ اور خیرات کا بیان

میں نے از بسکہ کی ہوا میں تلاش | پہونچی ہر سو سے یک ندا شاباش
مقتدا یک کہ ہیں مقدس و پیر | محترم خوش بیان و خوش تقریر
حافظ اور حاجی صاحب ایمان | اسد اللہ خان نیام و نشان
لگے کہنے کہ صدقہ دینے کا | رہے معمول گر تو کیا ہو برا
ایک ترکیب ہو بہت آسان | کچھ نہ دقت نہ خرچ اے ذیشان
کر دے تاکید تا رہے معمول | اپنے سائیس کو نہ جائے بھول
تو رے راتب وہ جبکہ گھوڑے کا | ایک مٹھی نکالے کم نہ سوا
دونوں وقت اسطرح سے لے نکال | ایک باسن میں اسکو دیوے ڈال
ایک ہفتہ اسی طرح کر جمع | پنجشنبہ کی شام کو بے طمع
اسکی شیرینی لے منگا او یار | فاتحہ کر کے بانٹ سب احبار
دھیلے پیسے کا لے منگا آسبند | کردے اسکا بخورا ہو دلبند
ہے یہ سوداگروں کا بس معمول | اسمیں کرتے نہیں دریغ و فضول

لہ فائدہ نقش میں بعض فقیرونی آزمایا ہو جسکو بہت ہی میں [illegible] کہتے ہیں ۱۲ منہ شاباش کے معنی [illegible]

پائی ہیں نے جو بات خاطر خواہ — تجھکو بھی اس سے کر دیا آگاہ

باب پنجم ہے ایک کنز بہار — چاہیے بخوبی سے اسمین گذار

نقل کرتے ہیں اسطرح اہل دل — ہے فرس پروری بہت مشکل
چاہیے اسطرح سے ہو تیمار — جیسے کرتے ہیں خدمت بیمار
اسکا مالک لے روز اسکی خبر — آپ خدمت پہ اسکی باندھے کمر
ہو کھلانے کا جسطرح معمول — جائے اوقات کو نہ اسکے بھول
لید و پیشاب کا بھی دیکھے رنگ — عمدگی پر نہ اپنے لائے ننگ
لے قیام و سفر کی رسم و راہ — فصل و ایام سے رہے آگاہ
حسب ایام کر دوا تیار — رکھے موجود اور رہے ہشیار
وہ جو رہتے ہیں مطمئن اکثر — بہر خدمت قدیم خادم پر
ہے وہ نقصان یا بیشک ریب — حق تعالی ہے آگے عالم غیب

پہلی فصل گھوڑا باندھنے اور تھان درست کرنے کے بیان میں

گھوڑا است باندھ جس جگہ اک دم — بلکہ لازم ہے یا نسے کر تو رم
ایک گھر خالی ایک گورستان — سامنا مقبرہ کا اور ویران
سوختہ ہووے جس جگہ مردہ — اور رن کی زمین افسردہ
اور بتخانہ اور سر بازار — اور اندھیرا مکان تو سک دار
اس مقامات سے رکھ اسکو دور — خوف دیوانگی سے یان منظور
کر کے تجویز یک جگہ ہموار — ہو جو دائم شگفتہ و گلزار
تھان کر صاف اور مکان کر پاک — ہوئے اگندہ با خس و خاشاک

لید کا رنگ ہو جو مٹ میلا | ہووے مٹی کا پیٹ مین تھیلا

ہضم بد مین جو ریح ملجاوے | اک عفونت سی لید مین آوے

جب ہو آغاز آنو کی تو لید | ہووے گھوڑے کی جیسے چکنی لید

اور جب اُس سے بڑھے تو جالا ہو | ہر طرف لید کے وہ ہالہ ہو

لید مین جبکہ کرم ہووے عیان | معدے کے ہو فساد کا یہ نشان

نرمی ہو بستگی کے ساتھ صحیح | حد سے دونون بڑھے تو ہووے قبیح

لید ہووے رقیق جب اُسکی | پیٹ چلنے کا ہے نشان یہی

یا ہو بدہضمی یا کہ گھاس نئی | کھا کے کرتا ہے لید وہ پتلی

ہووے کم خور یا رہے بھوکھا | یا یبوست کی خلط ہو پیدا

لید سدہ سے بندھ کے یون نکلے | گولی بندوق جسطرح اُگلے

قبض سے ہو جو سدہ کو شرکت | لید کرنے مین اُسکو ہو دقت

تار بلغم مین سدہ جب گندھ جائے | رشک اُسے دیکھ کے مالا کھائے

پیٹ مین ہو یہ اک فساد عظیم | اس سے غافل کبھی نہ ہووے حکیم

دانہ آنے سے لید مین باہر | گر خلل کچھ نہو نہ اس سے ڈر

پیٹ بھرنے کی جب علامت ہے | پر خلل ہے تو پھر قیامت ہے

یعنی ہو رنگ و بو نہ کچھ تبدیل | اور ہو لید بھی نہ اتنی ڈھیل

ہو قراقر نہ پیٹ مین اُسکے | پیٹ آواز بھی نہ اُسکا دے

مجھکو معلوم جو ہوا اندازہ | لکھ چکا حرف حرف کو ابراز

اب موافق مزاج کے دانا | بے تردد کرے علاج اُسکا

آگے کرتا ہون جسطرحسے رقم — ہووے ولیسا و یا کہ بیش و کم

تیسری فصل پیشاب کی تیزی کے علاج کے بیان مین

بول جبکہ ہو تیزی کے ساتھ — گر نہ اُسکو تو ہاتھ سے لیکر تھام
ایک ہفتہ سے تو نہ بڑھنے دے — فکر جلدی علاج کی کر لے
یعنی دے اُسکو تو پہلا پہم — پھر کتیرا ملاکے اسی ہمدم
اُسمین زیرہ سفید داخل کر — وزن مین سب مساوی اُسکو لیجیو
کوٹ کر ایک ایک اسی ہمدم — پھر ملادے کہ ہووی سب باہم
اور کھلانے کی اُسکے رکھ مقدار — تول مین آدھ پاؤ بے تکرار
صبحدم پیشتر سواری کے — تین دن پہلے تو اُسے دیجے
بعد دانہ کے پھر تو رکھ بول — شام کے وقت اور رہنا کھول
الغرض اسطرح کے دے اجزا — تا نہ گرمی سے کھینچے وہ ایذا
بول مین جبکہ ہووے گاڑھا پن — ہووے زردی بھی اُسمین اے پرفن
بعد دانہ کے تو کھلا ادرک — کالی مرچین ملاکر کچھ تک
لائے تفتیح اور کرے اصلاح — ہو طبیعت کی اس سے خوب فلاح
خاص یان پر لکھی جو مین نے دوا — ہے مگر خاص یہ سبب اُسکا
کہ بہت لوگ ایسے شائق ہین — اور دوا کرنے مین نہ لائق ہین
صبح سے شام تک نہ چھوڑین جی — نہ کبھین منہ سے گھوڑے پانی پی
ویوین بدلے دوا کے دانہ کم — اور رکھتے پھرین کہ ہے تو ستم
ہاضمہ مین بڑا ہی آتے خلل — اُسکو خواہش ہمین بہتر ہے اٹکل

تیسری فصل پیشاب کی تیزی کے علاج کے بیان مین

ہووے حرفت و یا تسلسل بول ‏— منہ سے نکلے نہ اُسکے جز لا حول
اسمین نے اس جگہہ اے یار ‏— لکھدیا اُس دوا کو کرکے شمار
کہ فقط فائدہ اُسی سے ہو ‏— رنج اوٹھانا پڑے نہ کچھ اُسکو

چوتھی فصل چار فصلون کے امراض و علاج کے بیان مین

چار ہین فصل اور چار مزاج ‏— دیکھیے اسمین ہو جو محتاج
جبکہ آغاز ہووے فصل بہار ‏— ہو نہ غافل فرس سے تو زنہار
ہو خزان مین جو خلط بد یکجا ‏— رہے غالب ہر ایک جوش مین آ
خلط بلغم کی ہے بنائے فساد ‏— آئے ہیجان مین اُسکو کر رکھہ یاد
چرب و شیرین پہ مائل اُسکو نکر ‏— تا نہ بلغم کی خلط ہووے پھر
خشک دینا علف کا ہو مرغوب ‏— پانی ہو چاہ کا نہایت خوب
ہووے بہتر علاج تلخ اور تیز ‏— کوئی چیز اُسمین ہو نہ بلغم خیز
سیر دینا دو وقت صبح اور شام ‏— ہووے اُسکو مفید کر نہ کلام
زیرہ و توبنج سے نکر رسوا ‏— اور بھلا اسطرح کی اُسکو دوا
برگ شبت اور تیندوا اور کنگی ‏— برگ بانسہ اور بینگن کی گنکی
ہو نمک سنگ اور ہو پیپل ‏— اور شراب دو آتشہ کا عمل
الغرض اسطرح کے ہون اجزا ‏— دینا بہتر اسی طرح کی دوا

گرمی کے ایام کا بیان

فصل گرما کی ہے بہت محرور ‏— شرط ہے احتیاط اسمین ضرور
ہے یہ ایام جوش صفرا کا ‏— اور حرقت سے جوش سودا کا

رہے خبر دمبدم نہ ہو مضطر — گرمی سردی کو رکھ کے پیش نظر
جس سبب سے کہ گرمی زائد ہو — اور حرارت فرس کو عائد ہو
رکھ اُسے اُس سبب سے تو محفوظ — تا رہے اپنے تن سے وہ محظوظ
مین شدت مین ہو نہ تو اسوار — چرا اُسکو نہ دے نہ اُسکو مار
پھوٹی سرپٹ سے رکھ اُسے سندور — رکھ عروسانہ چال پر دستور
پانی دو تین بار اوسکو پلا — دانہ تخفیف کرکے اُسکو کھلا
شست و شو بھی بدن کا اُسکے کر — تھان ٹھنڈا رکھ اُسکا ای دلبر
اور نصف النہار اُسکو پلا — ساتھ پانی کے میٹھا ستو نہا
گھاس وینا تو کرکے تر اُسکو — تا نہ پہونچے کبھی ضرر اُسکو
اور ہون اودیہ کے اجزا سرد — پھر نہ افراط سے کہ لائے درد
اسمین ہین تین علتین محمول — فصل گرما کو تو نجائے مجہول
یاد رکھ اُسکے تو علل کا نشان — ہے مگر اس جگہ سے اُوسکا بیان

۱۵ پھوٹی سرپٹ پر گھوڑا دوڑانے کی دو قسمیں

پہلی علت کا بیان

پہلی علت کا بیان

ہووے مرکب وہ جسکہ گرم اندام — اور جنبش ہو اُسکی رگ کو تمام
دونون کو کھینچتی رہین باہم — ہو تپانہ کا زرد رنگ اُسدم
اور تدریج خشک ہون اعضا — آخر آخر ورم ہو پاؤن کا
کاہلی اُسکے تن پہ ہو غالب — انتہا سے نہ کھائے وہ راتب
تاؤ کھانے کی یہ علامت ہے — آتش دل کی یہ کرامت ہے
سونٹھ پیپل منگا کے مرچ سیاہ — اور لے دانہ بیل کے ہمراہ

اور جو کھا رہی ہی پھینگ اے جوان — کرے پرہیز ہینگ آگ مین بریان
اور منگاے یہ سبکو ہم مقدار — پھر نہ افراط سے کہ ہو بیزار
چوب شیشم منگاے اور دیودار — دونون ہموزن پاؤ پاؤ آثار
کوٹ کر دونون چوب کر جوش — آب خالص مین اسکو اتنا دی جوش
جوش کھا کھا کہ جب رہے باقی — پانی دو سیر پختہ اے ساقی
چھان لے اسکو اور اسمین ملا — کر دوا کا سفوف اسکو پلا
مضطرب مت ہو لاگے گر اسہال — دست آنے سے ہووے وہ خوشحال
بعد ازان اور اسکی کر تدبیر — ادویہ اغذیہ سے بے تاخیر
پاکرے برگ نیم پاؤ آثار — اور خربا بھی سیر بھر اے یار
کرکے باہم ہر ایک ساتھ خوراک — سات دن تک کھلا کہ ہو بیباک

دوسری علت کا بیان

علت دوسری کا ہی یہ طور — اس سے شدت ہوا زیادہ جور
آے آلت غلاف سے بیرون — ہو ورم سے زیادہ ناموزون
سانس ہے گرم اور دم پر دم — ہو نہ اگلا سا اسکا دم اور خم
گھاس کھانے مین ہو کم رغبت — چاندنی دیکھکر کرے نفرت
قطع منزل نہ اس سے ہووے کبھی — سیر پانی سے ہو نہ اسکا جی
کھوے آنکھون کو وہ بدشواری — ہو ورم اسکے چہرے پہ طاری
رنگ تالو کا اور زبان کا زرد — ہووے بے شبہہ اسکے سر مین درد
آے گردن مین اسکے گاہ کبھی — منھہ پہ خمیازے کی ہو باگ سبھی

رنگ پیشاب کا بھی ہو پیلا | رونگٹا بھی بدن کا ہو ڈھیلا
ناک سے اور منھ سے آئے لعاب | کرب جسمانی سے رہے بیتاب
پردہ آنکھوں کا اُسکے ہو جانی | ہو متقرر سفید افشانی
وہی پہلا علاج اُسکو دے | مضطرب ہو نہ اسکی شدت سے

تیسری علت کا بیان

جسکی تفصیل کا ارادہ ہو | علت سدی ہو اور کیا ہو
منھ سے جاری لعاب نرم شکم | ڈھیلی ڈھیلی ہو لید دم پر دم
یا چلے پیٹ اُسکا ہووے رقیق | صرف اُس وقت میں ہو بنگ رفیق
لے فقط پاؤ بھر بنا لُبدی | اور کھلا دے اُسے نکرو زردی

گرمیوں مین سفر کرنے کا طریق

ہو سفر کا جو گرمیوں مین عزم | چاہیے پہلے دل مین کرنا جزم
پانی تالاب کا جہان ہو صاف | غسل دینا فرس کو با اطراف
ورنہ لازم ہی تجھکو کریہ بات | فوطہ منھ آنکھ دھو نکر ہیہات
اور رات مین اُسکے قلت کر | ہو فرس کو قیام یا کہ سفر
یک چہارم غذا کی ہو تقلیل | فربہی لائے یا کہ ہووے ذلیل
جا کے منزل پہ دے نمک آٹا | آٹا پھر جو کا ہووے اور دانا
اور جو ایام ہووے سرما کا | تھوڑی ہلدی بھی اُسمین تو ملوا
آئے جب برشکال ہو کے نمود | باد و بلغم سے ہووے جسم آلود
فصل بارد ہوا بھی ہو بارد | ہو برودت مزاج مین وارد

تیسری علت کا بیان

سفر کا طریق

برسات کے ایام

گھاس بھی خام اور پانی خام — کرے تحریک نزلہ ہووے کام
اسمین لازم ہو وہ کرے تدبیر — تا نہ آئے مزاج مین تغییر
دھونا گھوڑے کو آب باران مین — یا کہ رکھنا قفس سے دالان مین
دینا بارش کا پانی گھاس نئی — کرتا ہو گر سوار ہرزائی
رکھنا آگندہ تھان پر اسکو — تا سزاوار اسکے حال سے ہو
اور کھلا اسطرح کی اسکو دوا — جس سے تاثیر باد ہووے ہوا
صبحدم دے شراب دو آثار — باد و بلغم کا تا ہووے گذار
یا کہ چیتے کی کھال پیپلا مور — پیپل اور سونٹھ بھی ہو جیسی ور
کٹائی کے بول مین بھگا ہرا — کر اسے جوش پھر اسے سکھلا
لے مساوی وزن سب اجزا — کوٹ باریک اور کر یکجا
دے چہارم دوا کا اسمین نمک — اور کھلا چند روز تو بیشک
یا کہ منگوالے پارسا جی کھار — تول کر پورا اسکو تولہ چار
رائی کے تیل مین مرکب کر — اور کھلا یا کر اسکو اے دلبر
ہی مگر مسہل بھی دوا سے سعید — اسکو لکھتے ہین ہر طرح سے مفید
خاص برسات مین یہ بہتر ہی — خلط بد کے لیے نکو تر ہی
دس درم گوٹ لے منگا اسکو — ترپھلا بھی ملا دے اسکو خوب
ترپھلا ہو ہر ایک اٹھارہ دام — پانی لے چار سیر کر تمام
اسی پانی مین جوش دے اسکو — ایک چہارم رہے تو لے اسکو
چھان کر اسکو اسکا خالص آب — نال مین پھر پلا نہ ہو بیتاب

اور طبیعت کی اُسکے آہٹ لے ۔۔ تین سے پیک سات دن کمت دے

ایام سرما کا بیان

فصل سرما مین خوف گو کم ہو ۔۔ پر یہ لازم ہی تو نہ بے غم ہو

ہووے سردی کا جب زیادہ جوش ۔۔ خلط بارد ضرور ہو ہمدوش

آب تازہ منگا فرس کو دے ۔۔ اور شبنم کو جوش کچھ کر لے

اور شبنم سے رکھ اُسے محفوظ ۔۔ جاے محفوظ مین رہے محظوظ

شبکو ہووے مکان سایہ دار ۔۔ باد شبنم کا ہو وہان نہ گذار

دھوپ مین باندھنا بھی ہو بہتر ۔۔ ہو نپش سے نہ جب تلک مضطر

سیر دینا مدام صبح و شام ۔۔ گشت کرنے سے ہو اُسے آرام

دفع سرما کی اُسکے کوشش ہو ۔۔ پنبہ گردی کی پوشش ہو

دینا اجزاے ادویہ محرور ۔۔ کرکے تجویز اُسکو با دستور

ہلدی اٹھ پہری خواہ روغن چار ۔۔ یا کہ ہوا ورکچھ ولیکن جار

جیطر جسے ہو سیر یا کہ شراب ۔۔ یا کشتہ ہو یا نمک تیزاب

سیر دینے کی ہی یہی ترکیب ۔۔ جس سے ظاہر ہو اُسکو نفع عجیب

تین ہفتہ اُسے کھلا پیہم ۔۔ پہلے دن پاؤ بھر ہوا ی ہمدم

بعد ازان نو درم اضافہ کر ۔۔ تین ہفتہ تلک بڑھا اُسپر

اور اگر فربہی بھی ہو منظور ۔۔ کر لے چرب اور شراب معمور

یعنی یہ دونون جز اضافہ کر ۔۔ قدر حاجت لے اور نکر ابتر

گا مقدمی ہو مقدمی کو اُسکی دیکھ ۔۔ فربہی لاغری کو اُسکی دیکھ

جاڑون کے دنون کا بیان

جسطرح کا نظر مین گھوڑا ہو | اُسی انداز کا مداوا ہو

پانچوین فصل آب اور روغن اور نمک و کچا دانہ کھانے کا نقصان اور اسکی دوا کا بیان

گشت دینے کے بعد ای دلبر | یا پیو چکر سوار منزل پر
چاشنی دے نمک کی گھوڑے کو | اور معمول اسطرح کا ہو
اسکو اُستاد لکھتے ہین بیجا | کیونکہ ہو وہ مولد صفرا
گشت پاوے و یا چلے منزل | ہو حرارت سے بس شکستہ دل
ساتھ اُسکے اگر نمک پائے | دل پہ گرمی نہ کسطرح لائے
غالب آئے نہ کسطرح صفرا | ہو نہ گرمی سے کسطرح شیدا
لائے سو علتون کی وہ بنیاد | جائے آسودگی وہ سب برباد
آبلون سے ہو اسکا تن پر آب | اور رہے تشنگی سے بس بیتاب
دانہ دانہ سے ہووے جسم آلود | جیسے پتی بدن پہ ہووے نمود
جبکہ پتی بدن پہ ہو آشکار | اور ہو اس مرض سے وہ ناشاد
ایک تالاب مین اُسے لے چل | اُسکی کیچڑ بدن پر اُسکے مل
بعد لحظہ کے غسل دے اُسکو | اور تدبیر اسطرح پر ہو
تاکہ ہو جائے صاف اُسکا تن | کرکے یون پاک اُسکو ای پرفن
شربت اُسکو پلا دے یا لے شہد | دودھ منگوائے اور روغن زرد
شہد و روغن ہو نیم نیم آثار | پنج آثار دودھ کی مقدار
کرے مخلوط تینون جز یکجا | بے تکلف فرس کو تو پلوا
شوربا ہووے ماکیان کا مفید | اور ہری گھاس اُسکو ہووے مفید

فصل زیادہ پانی اور نمک اور کھلی اور غذا خام کے ضرر کے بیان مین

ناوقت پانی پینے کا نقصان اور اُسکے علاج کا بیان

منزلون سے اگر کوئی آوے — یا کہ گھوڑےکو اپنے دوڑاوے
قاعدہ ہے یہی مقرر یار — اُسکو چھوڑے نہ تشنہ لب زنہار
پانی اکدم پلاوے اُسکو ضرور — کہ حرارت سے وہ نہو محرور
دانہ اور گھاس خوشدلی سے کھاے — میل دل پر نہ اپنے ہرگز لاے
ہے مگر احتیاط کا یہ مقام — سُن لے اِسکو نکر کچھ اسمین کلام
جب تلک کر نہ لے اُسے ٹھنڈا — پانی پلوانا اُسکو ہووے خطا
کیونکہ محنت سے ہے بہت محرور — جوشش خون سے ہو سراسر چور
پاے وہ متصل اگر پانی — ہووے معلول بیشک اور جانی
اُسکی تاثیر سے ہو گرم بدن — ہو ورم سارے تن پہ اور پُرفن
یا فقط لا ئے پیٹ پر آماس — اور مغموم ہووے بے وسواس
کچھ تعجب نہین کہ ہووے بند — لید و پیشاب اُسکا اور دلبند
پانی آنکھون سے اُسکی ہو جاری — اس اذیت سے ہو بہت عاری
گر خطا اسطرح کی ہووے کبھی — کر نہ تو بیقرار اپنا جی
قند شیرین لے اور روغن تل — کر اُسے شیر گرم اور یکدل
کر وے مالش بدن پر اُسکے تو — اور کر اُسمین کچھ نہ گفت و گو
برگ آزند لے اور کچھ گوبر — پوٹلی کرکے سینک تو اُسپر
یا نمک سنگ کاج اور سیاہ — اور سوبجر بھی اُسکے کر ہمراہ
تو ر تو ر ہو تول ہر جزکی — باندھ گھٹنے دہی ہین تو گودی

ناوقت پانی پینے کا نقصان اور اُسکے علاج کا بیان

تین دن اسطرح بنا کے کھلا	اسپہ دو سیر دوغ ترش پلا
ہو اگر یہ مفید تو بہتر	ورنہ اطراف ناف دے نشتر
شہد کا پھر اُسے پلا شربت	تا نہ تقلیل خون سے ہو نکبت
فصد لینے کے بعد شربت شہد	لکھتے ہین سود مند با صد عہد

روغن کے افراط کھانے کا نقصان اور اُسکی اصلاح کی تدبیر

چربی و روغن کی ہو اگر کثرت	ہو شکم مین ریاح کی شدت
ہضم ہونے مین ہو غذا کے فساد	نرم سرگین ہو بو سے بد ہو زیاد
خواب غفلت سے وہ رہے مخمور	لائے سوجن تمام مین پا کے ضرور
نکلے پیٹ اور تن سے کاہل ہو	اُس سے غفلت کرے سو جاہل ہو
جیسے چوٹ اور تن سے چالاکی	نکلے گھوڑے سے لائے بیباکی
پس یہ بہتر ہی تو بقدر ضرور	سکھلی روغن کے دینے کا دستور
ہی یہ سوداگرون کی عادت یار	کہ سواری مین انھین درکار
لیوین قیمت وہ اُسکی ٹھوک بجا	ہو نکما کہ کام کا گھوڑا
خیر اس دردسر سے کام نہین	بات کے کہنے مین لگام نہین
ہوئے گھوڑا اگر کوئی بیمار	اس سبب سے تو اُسکو اے ہشیار
سیر دسمول اٹھ گنا پانی	جوش دے دیگدان مین اے جانی
سیر بھر پانی جب رہے باقی	چھال اجمن کی کچھ ملا ساقی
سیر بھر سے نہ چھال ہو کمتر	اور نمک سنگ کو بھی لے دو بھر
چھان پانی کو اے سراپا نور	کر دے حقنہ پھر اُسکا با دستور

تحیۃ التیس یا کہ منگوا لے
وزن ہر ایک کا ہو درہم چار
اور نمک سنگ ہووے نو درہم
کوٹ اور چھان کر کے ای ہشیار
نال مین بھر کے تو پلا اُسکو

ہینگ بھی اُتنی اُسمین ملوا لے
پیپل آور بیج ہو چھ چھ درہم یار
ہووے گو بھی نہ سیر بھر سے کم
اور پلا دے فرس کو بے تکرار
کہ تلف ہو وے دانہ ای خوشخو

نودر و غلہ اور غذاے خام کھانے کا نقصان اور اُسکی دوا کا بیان

گر ہو معلول گھوڑا کھانے سے
پائے کثرت سے نو ثمر وہ یا ماش
اشتہا کم ہو ہاضمہ بھی کم
نرم سرگین ہو اور پھولے پیٹ
گھوڑ بچ اور مرچ آنجھو دھولے
چار دن ہم وزن چار چار درم
کوٹ اور چھان سان پانی مین
سات دن تک برابر اُسکو دے
اور کھانے سے نودر و غلہ
ہو پسینا بدن سے ہر ساعت
ہو بدن گرم بیہوشی ہو زیاد
جا کے منگوا اتلاءہ کی کیچڑ
نسخہ اوپر لکھا ہی حقنہ کا

خام و پختہ غذا کے پانے سے
پیچ سے ہو مضرت اُسکو فاش
پائے پختہ غذا جو وہ دائم
اُسکو دیگر علاج خارج لیٹ
ایک جز ہینگ کا بھی اُسمین دے
اور نمک سنگ بھی ہو نو درہم
غرق کر کچھ نہ کار دانی مین
لیک ناغہ بھی ایک دن کر لے
باد و بلغم کا بھاری ہو پلہ
اُٹھے بیٹھے رہے وہ بیطاقت
ہر گھڑی کانپے اور رہے ناشاد
گرم کر سارے اُسکے تن پہ رگڑ
اسمین زائد ملا کے یہ اجزا

نو درم لون چھہ درم رائی ... پر ہو لاہوری لون اسی بجائی
تیل تل کا ہو پورا نیم آثار ... کر دے حقنہ وہ سب کا ہے ٹکرار

چھٹی فصل اردا وا ور راتب اور روغن کھلانے کے بیان مین

دینا منظور ہو جو اردا وا ... ہو چنے دو نون تو مساوی لا
کر لے بریان اور آسیا مین پیس ... پیس موٹا اُسے بلا تجنیس
بدلے دانہ گے گر ہیون مین تو ... دے کھلا کر کے تر بہ آب سبو
گر ہیون مین بہت یہ بہتر ہو ... تر کی ٹانگھن کو پر نکو تر ہو

بچھیرہ کو مالیدہ کھلانے کی ترکیب

سیر بھر لو ہرے تو چنے کو لا ... پیس اُسے آسیا مین کر یکجا
اُسی آٹے کی تو پکا روٹی ... پتلی پتلی ہو یا کہ ہو موٹی
سیر بھر دودھ مین ملیدہ کر ... اور شکر سیر بھر اضافہ کر
ہو چکے اسطرح وہ جب تیار ... بعد پانی کے اسکو کھلوا یار
پانی دینے کے بعد رکھہ معمول ... احتیاطاً اسکی ہو نجائے بھول
ایک چلے سے کم نہ اُسکو کھلا ... فربہی کا مزا پھر اُسکی اُٹھا
اور جو پائے وہ اسطرح دائم ... اپنے تن توش سے رہے محکم

گھوڑے کو کھیر کھلانے کی ترکیب

کھیر دینا بھی ہے نہایت خوب ... اور کھلانے کا ہے یہی اسلوب
موٹھہ منگوا کے اُسکو تو پکوا ... اُسمین پھر دودھ ڈال کر ملوا
اور ملا اُسمین کچھ شکر بہ ہنر ... آنچ اُسکے تلے دوبارہ کر

اور عمل کر کے وہ عنقا اسپ | پھر اسے گر خنک کہ کترا ہو
کر کے ٹھنڈا پھر اسمین دودھ ملا | بدلے پانی کے دے یہ تحفہ اقلا
دودھ دے ویسے اسکو گیہلا کر | تو رہ اب کھلا آتے کیسر
بدلے دانہ کے دے اگر تو گیہوں | تو یہی دین نہ اسکی ہوتا خیر
اور جو تھوڑی ہو گئی ای ہمدم | بعد پانی کے دے اسے یکدم
اور کھلانا ہو صبح کا بہتر | ساتھ ادرک کے اسکو ای دلبر
پاک دھوکے بھر ہو صبح ادرک چار | روز ہنگام شب مکرر ای یار

زراعت خوید کھلانے کی ترکیب

ہو جو دینا خوید کا منظور | ہو کھلانے کا اسکے یہ دستور
جو نہیں خوشہ جب تلک ہو نمود | ہو کھلانے کا وقت وہ معدود
دانہ اور گھاس اسکا کر موقوف | تا کہ اسپر رہے فقط مالوف
دیکھکر ایک مکان سایہ دار | باندھ گھوڑے کو اس جگہ ای یار
واں ہوا جانے کا نہو امکان | جز زمین ہو نہ آسمان کا نشان
جب حفاظت کی ہے ہوا کی فکر | دھوپ اور چاندنی کا واں کیا ذکر
ایسی تاریکی واں رہے دن رات | جس سے خجلت زدہ رہے ظلمات
روز و شب ہو چراغ واں روشن | اس مکان میں رہے وہ نور افگن
جس قدر آپ کھائے وہ کھا لے | باقی ہاتھوں سے اسکو کھلوا دے
رکھ کے منگوا کے وانبہ قند سیاہ | گر کسی پر کھلانے کی تنخواہ
ہر پہر میں نہ سیر سے کم دے | یوں کھلا کر اسکو تو دم دے

دے کبھی اُسکو پاؤ بھر ادرک ۔ اور بیسن کا دے کبھی اُسکا ٹک

اور کبھی اُسکو کرے گھی تین چھٹانک ۔ چھٹنکی کھلوا دے ایک دو دلبر

پھٹکی اور حنظل وہ سے [illegible] ۔ علی ہذا بول و براز صبح و شام

ایک چلہ بھر اسطرح پر ہو ۔ عافیت سے نکال تو اُسکو

خوید کھلانے کا دوسرا طریق

پھکی وہ کھلانے کی ترکیب ۔ اور بھی مشکل کی ہے اب تادیب

جب کھلانا خوید ہو منظور ۔ کر کھلانے میں اُسکے یہ دستور

پہلے دن تین ہفتہ روغن زرد ۔ پہلے ہفتہ میں پاؤ بھر اے مرد

ہفتہ دوجے میں کر یک و نیم ۔ نیم آثار سوجی بے بیم

اسطرح پر کھلا کے روغن زرد ۔ ڈال دے پھر خوید میں بے درد

پہلی ترکیب سے طریق ملا ۔ بے تکلف اسی طرح سے کھلا

ہووے ناقص خوید بے روغن ۔ خالی خالی کھلائے کب پُر فن

ہے مگر اسمیں ایک شرط اے یار ۔ ہو نہ گھوڑا کسی طرح بیزار

دیکھ لے ابتدا میں حال اُسکا ۔ ہووے بیمار وہ تو پھر خدا

کر کے پہلے علاج اچھا کر ۔ پھر اُسے دے خوید اے دلبر

گل ہو خارش ہو جس فرس کے یار ۔ کر نہ لینے میں فصد کے تکرار

فصد لینے کے بعد اے دانا ۔ سونٹھ دو دام تین ہلدی لا

دو ہو اجوائن ایک پیپلا مور ۔ چھان لے کوٹ کر تو اُسکو ضرور

اور بھونے چنے کا بیسن لے ۔ اُسکو کھلوا دے گڑ کا بیسن لے

پانی دے ایک وقت نصف نہار | گرد کے دینے کا رکھیو اُسکے شمار
تیسرے دن سے گرد کا کر آغاز | نیم آثار پہلے دن انداز
نیم آثار پھر بڑھاوے روز | پورے ہوون تین سیر جب بے سوز
رکھے معمول کرکے یہ مقدار | گو کلان راس ہو نکر تکرار
دے نہاری کے ساتھ کر مخلوط | تھوڑا اسباب تار ہے مضبوط
سیر وادرک دے اُسکو پیل نہار | دونون جز ہووین پاؤ پاؤ آثار
یاکہ پچلونہ اُسکا کر معمول | تا طبیعت کو اُسکی ہو مقبول
گھوڑا اگر چار سال سے کم ہو | فصد لینا نہو مفید اُسکو
ہرگز یہ دو لوے خرید کا معمول | اسیمن کرنا حجاب ہووے فضول

بوڑھے گھوڑے کو کلہ کھلانے کی ترکیب

بوڑھے گھوڑے کو کلہ کھلانے کی ترکیب

بوڑھا گھوڑا ہو گر ترا ای جان | کلہ پائے کھلا کہ ہووے جوان
سُن لے ترکیب اُسکے دینے کی | اُس سے روغن نکال لینے کی
کلہ پائے ہوون گائے کے بہتر | اور بز کے سوا سب بہتر
کلہ پائے منگاکے تو دو چار | بُھل بھلا لے فقط اُسے ای یار
گوشت اُسکا کر استخوان سے جدا | پانی بھر دیگچے مین اُسکو چڑھا
اور ساتھون سے اپنے اُسکو مل | گلے ریشہ تک اُسکا آئے نکل
تھوڑی تھوڑی سی آنچ نیچے کر | آئے روغن جو پانی کے اوپر
آئے روغن وہ جسقدر اوپر | اپنے ہاتھون سے کاچھ ای دلبر
کرکے روغن کو مجتمع یکجا | اور میدہ مین مل فرس کو کھلا

سیر بھر سے نہو میہلہ کم	بعد پانی کے دے نہیں کچھ غم
کرکے راتب مین یون عمل اُسکے	ایک چلہ تلک برابر دے

کھلی کھلانے کا بیان

کھلی کھلانے کی ترکیب کابیان

چاہیے بے خرچ ہو فرس موٹا	اُسکو یکسی کی تو کھلی کھلوا
یعنی دوسیر لے کھلی اے جان	کرکے باریک اُسکو باسامان
گائے کے دودھ مین اُسے ترکر	سیر بھر کھانڈ اُسمین اے دلبر
نصف ہووے میہلہ نصف کھلی	ہو نہاری فقط اسی کی بھلی
تین ہفتہ کھلادے تو جسکو	حد سے زیادہ فرس وہ موٹا ہو

میتھی کھلانے کی ترکیب کا بیان

میتھی کھلانے کی ترکیب کابیان

ساتھ میتھی کے گر میہلہ دے	گر بھی ہاضمہ بڑھے اُس سے
ہو جو خواہش میہلہ دینے کی	لیکے چوتھائی موٹھ کی میتھی
قدر انداز اُسکو پختہ کر	موٹھ اور میتھی تا گھلے یکسر
کرکے تیار پھر کھلا اُسکو	جیسے دستور ہی پلا اُسکو
ہووے سرما مین وہ نہایت خوب	اور گرمی مین کرلے یہ اسلوب
یعنی گرمی مین کرلے میتھی کم	اک چہارم بس اُس سے اے ہمدم
ہو غذا ہضم اور طاقت ہو	پھر نہ اُسکو دوا کی حاجت ہو

ہلدی کھلانے کی ترکیب

ہلدی کھلانے کی ترکیب

چھکا پنجانہ جسکے جی مین ہو	اور کھوٹا نہ پائے تو اُسکو
بغض وکینہ سے ہو طبیعت صاف	اور ہو اپنی قوم کا اشراف

جتنا اُسکو کھلا دیا ہلدی — اُس سے پھر گھوڑا ہوشیار ہی
ہلدی کا شہد پھر دے اگر پائے — فربہی چاہیے جسے والا شان
اُسکے دینے کی ہی یہی تدبیر — بے جھجک اُسکو دے تو دانہ گھیر
ہلدی منگوا لے آدھ پاؤ میجان — گھونٹ سے اُسکو اور نہ کر نقصان
شیر خالص منگا کے اُسکو بھگا — چاہیے دودھ گائے کا ہو دلا
اپنے اندازے بھگا اُسکو — نہ ہو خشک اور نہ گیلا ہو
صبحدم آج اُسکو کر رکھ تر — جبکہ دن رات اُسے جائے گذر
اپنے ہاتھوں سے ملکے جلوا کر — دوسری صبح کو کھلا یکسر
جب سوندان کرے بلند آواز — پس اُسیدم کھلا کے پھر دانہ
اور سناری ہو جب تلک تیار — فائدہ کرکے رکھ اُسے ہشیار
دوسرے دن سے پھر چڑھا ہلدی — روز پنجم ہو پاؤ بھر یہ رہی
پورے چلے تلک یہی مقدار — رکھ لے قائم نہ اسمین کر تکرار
اور بھی یک طریق ہے ای یار — ہے جو خواہش تو کرلے تیار
یعنی ہلدی کے ساتھ ہالم لے — سیتھی اور گھیکوار اُسمین دے
تینوں ہموزن ہوں چھٹانک چھٹانک — اُنکے ہو گھیکوار بھی ہم ٹانک
پیسے اُس تین جز کو کوٹ اے جان — اور بھگا دودھ مین کر اُسکو نہان
دوسری صبح مین نکال اُسکو — مغز لے گھیکوار کا خوشخو
اور منگا گڑ بھی پاؤ بھر پورا — ملکے ہاتھوں سے سب کو کر یکجا
اور کھلاوے فرس کو ہو بے غم — ایک چلہ برابر اے ہمدم

اس سے بہتر نہین کوئی ترکیب	یونہی کھلا اور کرنہ کچھ تعجیب
تول ہین جسقدر ہو مونٹھ اسی پارہ	اُسکی چوتھائی کھانڈ بے تکرار
کر کے اسمین اضافہ اور رلا	ہر صباح و مسا فرس کو کھلا
ہووے جس جسطرح سے مونٹھ ایزاد	کر شکر کا بھی اُسکے ساتھ ایجاد
رکھ نہ باہر قدم حساب سے تو	مدعا پاکے اس کتاب سے تو
کہتے ہین ہاضمہ بھی پیدا ہو	ہو وہ فربہ کہ دیکھ شیدا ہو

شاخ گاؤ میش کھلانے کی ترکیب

پائے گھوڑا جو گاؤ میش کی شاخ	باب اوصاف کا ہو اُسکے فراخ
باد و بلغم ہو اُسکے تن سے دور	سائر آماس علتین مضرور
جسقدر کھائے سب کرے وہ ہضم	نرم و رخشندہ ہووے اُسکا پشم
فربہی اُسکی روز افزون ہو	دست و پا سے تمام موزون ہو
کاٹ کیچڑ مین ایک سالم شاخ	تاکہ ہووے گداز اسی طباخ
منقضی ہووے جب شبانہ روز	کرلے اُسکا برادہ اے بہروز
اُسکے ہموزن شہد خالص لے	اور ملا دونون کوزہ مین بھر دے
کر دے اوپر سے اسکی گل حکمت	اُسکو کنڈون مین پھونک بے دقت
ایسے انداز سے جلا اُسکو	تاکہ جلکر وہ پختہ کشتہ ہو
رنگ ہووے سفید اور چمک	کالی رنگت کی ہو نہ اُسمین بھنک
بعد اُسکے منگا لے یہ اجزا	شترہ ساجی کھار اے دانا
اور پھکر مول صحیح اور پیپل	سونٹھ مونٹھ اور گلو بھی اے اکمل

۱۵

اور نمک سنگ اور گیرو ہو	کوٹ کر چھان لے ہر اک جز کو
خستہ ہو جسقدر کہ بالا جمال	دونا اُسکا سفوف اُسمین ڈال
دونون مخلوط کر کے اسے ہمدم	رکھ حفاظت سے اک جگہ بیغم
اور کھلانا ہو جب تجھے منظور	تین ہفتہ کھلا باین دستور
پہلے ہفتہ مین ساتھ گوگل کے	اور شکر ساتھ دوسرے مین دے
گھی کے ہمراہ تیسرے مین یار	اور کرنا سفوف کا یہ شمار
پہلے دن اُسکو پانچ درہم لے	دوسرے روز دس درم کر دے
تیسرے روز پندرہ درہم	جا کے چوتھے مین بیس کر محکم
بیس درہم سے کر نہ کچھ کم و بیش	تین ہفتہ برابر اسے خویش
دونا کھانے لگے وہ اُسکے بعد	دونی طاقت کرے وہ اُسکے بعد
کرے حدت اگر وہ اے دلسوز	ترپھلا اُسکو دیدیا کر روز
الغرض وہ کرے جو عاقل ہو	ایکدم بھی نہ اُس سے غافل ہو

ساتوین فصل اقسام سفوف ہاضمہ اور چیر کے مصالح بنانیکے بیان مین

گر فرس ہاضمہ کا ہو محتاج	طاقت معدہ اُسکی ہو تاراج
احتیاطاً یہی رکھ لے دانا	روز دستور روزینے کا یہ دوا
پرورش پاتے ہین جو راتب سے	ہی ضرورت کہ تو اُنھین کو دے
حال سے اُنکے بے خبر ہونا	مفت مین اُنکو ہاتھ سے کھونا
بعد راتب کے رکھ یہی معمول	کھجری اور رائی بھنگ ای مقبول
انولہ سونٹھ گھونگچی اور ہرا	پانک اور سونچر اور نمک کالا

لے ساوی ہر ایک جز اسی یار	کوٹ باریک اُسکو رکھہ تیار
آدھ پاؤ اُسکی ہے خوراک ایجان	کچھ جھیلا ملا کے کر نہ گمان
فائدہ کا مدام رکھہ معمول	فرق اسمین نہو نجائے بھول

ساڑھا بنانے کی ترکیب

ہے قراقر جو پیٹ مین معلوم	لید کے ساتھہ آنو ہو مفہوم
یا کہ ہو کرم پیٹ مین یا گل	ہے وہ معلول اس سبب اے دل
دفع کرنا جو اسکا ہو منظور	اُسکو تیار کرے بادستور
رائی اجوائن آنولہ ہڑرا	سونٹھہ کچہ ہی ہو اور نمک کالا
چھال سہجن کی اور بہیڑرلے	پانک سونچر نمک بھی سیندھا لے
لے ساوی ہر ایک جز ای جان	کر کے جو کوب تول پھر یکسان
سے گنا اسکا دوغ کر موجود	پانی اسمین ملا کچھ اے محمود
چھان کپڑے مین اور رکھنا مان	سب کا سب وہ سفوف اسمین سان
ایک مٹکی مین بھر کے لید مین گاڑ	ایک باسن کی رکھہ کے منھہ پر آڑ
ایک ہفتہ سے کم نہو مدفون	بعد اُسکے نکال کر موزون
پاؤ بھر روز بعد دانہ کے	بیس دان وقت شام اُسکو دے
کرم نکلین اور ہووے خارج گل	باد و بلغم سے ہو شفا حاصل
اشتہا بھی کرے پیدا	ہو کدورت سے پاک سرتا پا
فصل گرما مین اے خجستہ کار	دوغ کے ساتھہ اُسکو کر تیار
اور سرما مین جب بنا اُسکو	بس عوض مین وہی کے سرکہ ہو

اسقدر ہو لحاظ تجھکو ضرور — گرمی سردی کا تا نہووے فتور

پچھلوٹہ بنانے کی ترکیب

ایک نسخہ ہے یہ عجیب و غریب — جسکی پچھلوٹہ کرتے ہین تقریب
تن کا آماس دفع اس سے ہو — باد و بلغم کا دفع اس سے ہو
فربہی لائے ہاضمہ ہو خوب — ہر طرح سے رہے وہ خوش اسلوب
کالی زیری منگا لے اور چیتا — سونٹھ مرچ اور گھونگچی و زیرا
ترپھلہ بابرنگ اور پیپل — سونف سیندھا اور کھاری اور خردل
ہینگ کچری جواین اور ہلدی — پھٹکری اور سہاگہ اور کٹکی
اور جواکھار اور بچ لونا — اور سجی ضرور ہے ہونا
ہے مساوی ہر ایک جز ایجان — اسمین کر تین جز کو تو بریان
پھٹکری اور ہینگ جز دیگر — جز و سوم سہاگہ اسے دلبر
باقی اجزا کو کوٹ لے باریک — پھر یہ تینون ملا کے کر دے ٹھیک
کر کے تیار یون سفوف اسکا — پھر اٹھارہ کلہ کہین آسے یکجا
بعد راتب کے اسکا رکھ دستور — ہو نہ گھوڑا ترا کبھی رنجور
اور حیلہ مین دے فقط ملکر — وزن مین چار دام یا اوپر
اور بادی کا ہو خلل جسکو — یا کہ جو نعل سے اذیت ہو
بادگیرا ہو یا کہ جو گیرا — جا کے بیسن پچنے کا جلدی لا
اور اسمین سفوف کو ملکے — صبحدم تو فرس کو کھلوادے
ہفتہ عشرہ تو یون کھلا اسکو — تاکہ زائل وہ اسکی علت ہو

ہوئیگا اسطرح وہ جب مسرور ۔ پھر کھلایا کر اُسکو با دستور

اسکو مین نے بھی آزمایا ہی ۔ اور اچھا اِسیکو پایا ہی

لیکن اسمین سے جز سہاگہ کا ۔ کر کے تخفیف مین نے بنوایا

کیونکہ ہوتا ہو اس سے بیں جاری ۔ بند رہتا ہی پر یہ بدشواری

سفوف قرپادرس بنانے کی ترکیب

کہتے قرپادرس ہین جسکا نام ۔ اُسکی ترکیب کا ہی یون ارقام

بادی خلط اور بلغمی سبھی ۔ بادی اور حار یابس اوردی

دور ہوجائے سب مرض اُس سے ۔ کچھ نہ باقی رہے غرض اُس سے

دیکھ اجزا کو اُسکے کیا کیا ہی ۔ پاؤ آثار پہلے زیرا ہی

اور ہی اسمین ترپھلا بھی یار ۔ تول ہر ایک نیم نیم آثار

سونٹھ اجمود اور پیپلا مور ۔ اور جو اکھار کھاری ای مغرور

کھوٹی بیج بابرنگ کریچا ۔ اور تباکھیر اور ہے چیتا

کالی گوگل ہو اور نفرفاس ۔ ہے ہر ایک پاؤ سیر بے افسوس

سونف لے سیر بھر بچو شفودی ۔ پاؤ کا نصف بیل کی گودی

اور سورنجان بھی منگا ای یار ۔ وزن مین اُسکے کر نہ کچھ تکرار

سینگری لے کلونجی اور اسپند ۔ سانبھر اور گلکی اسمین ای دلبند

فلفل اور تخم ہلسل سے خوشخو ۔ ساتھ اُسکے بلاس پاپڑا ہو

کاکرا سینگی اور کالیسر ۔ کالی زیری سہاگہ اور سوچر

ہلدی اور ہینگ بھی منگا لے ملا ۔ سبکو آدھ آدھ پاؤ پورا تول

کچری اور میتھی نیم نیم آثار — چھال سیمھن کی چار سیر اے یار
اور لے آدھ پاؤ لودھ سنگا — کوٹ اور چھان کر سفوف بنا
وزن میں آدھ پاؤ دینا ہو — دانہ دینے کے پہلے اے خوش خو
بعد دانہ کے بھی اگر تو دے — نفع کی اُسکے ویسی ہی بو لے

حب لنگار بنانے کی ترکیب

نام جسکا لکھا ہے حب لنگار — ہے یہ گولی کا ایک نسخہ یار
رائی اور زنجبیل اور صندل — ہینگ پیپل بھلاوہ اے خوشحال
ہینگ اور چھیا سودھ گنگی تل — اور زر رُوک بھی اسمیں کر داخل
کوٹ اور پیس کر بنا گولی — قدر میں بیر سے ہو چھوٹی
رکھ لے معمول ایک گولی کا — شام کے وقت اُسکو روز کھلا
بوک کر گولی اور بنا جتنی — آزمائندہ کر کھلا کیا ہے پُر فن

سفوف صادق النفع بنانے کی ترکیب

ایک نسخہ یہ ہے نہایت خوب — ہے بنانے کا اُسکے یہ اسلوب
تر پھلا سونٹھ اور مرچین لال — سودھ اور تخم ہلہل اے خوشحال
گرچ تازی ہو اور زنگی ہڑ — لے ہر اک پاؤ پاؤ اے دلبر
اور اجوائن اور کچری لے — دونوں اک ایک سیر اسمیں دے
اور اسگند اور پیپلا مور — چینا اور بدل کچھ بھی کر معمور
اور عقر قرحا اور اندر جو — پیپل اور شتر ملے بے تکدو
تول ہر ایک بس چھٹانک چھٹانک — اور ثعلی کی چاہ کوٹ چھانک

گھونگچی اور رتی اور نمک کالا
سونٹھ کتھ اور بیج مولی کا

یہ پیپل سے لے اور کالی مرچ
اور ہیندال سے لے ای دلبر

تول ہر جز کو آدھا آدھا پاؤ
اُسکی میزان مین نکر تو داؤ

اور سوا سیر تو منگا رائی
کتنی ہموزن اُسکے ای بھائی

ہلدی اور لہسن اور کھاری لے
اُسکی ترکیب سن لے تو جیسے

پھر یہ ہر ایک آدھا آدھا سیر
تول سے اُسکو اور نکر تو دیر

تول کر تین پاؤ لے سانبھر
اور سوا دام ہینگ ای دلبر

اور پیکر سول ہینگ کی مقدار
کر لے ہر ایک تو منگا تیار

کوٹ باریک اور چھان اُسکو
ایک چاٹی مین تاکہ سڑ جو

اور سرکہ منگا کے اُسمین ڈال
کم شیرہ سیر سے اک بال

پھر سکھا کر اُسے جو کیجے کہ
ایک ذرہ بقدر اس سے کر کمتر

اور کھانے کا اُسکے اچھا حال
شب کے کھانے کے بعد رکھ معمول

وزن مین اک ٹکا کے ہووے
دینا شہد کے ساتھ ہووے بوا

سفوف مفتاح النفع بنانے کی ترکیب

سفوف مفتاح النفع

ایک یہ ہو سفوف ای ذی جاہ
کرے تعریف جسکی شاہنشاہ

نفع کا اُسکے کچھ نہین پایان
رہے خرسند سر بسر یکسان

خردل اجوائن اور بیڑا ہڑ
سرشف اسپند اور مصبر

بول اجمود کا کرا سینگی
تخم انجیر کچری اور سیٹھی

مصطگی نبگ ادرک اور گوگل
کچلا اسپند الائچی پیپل

اور قرنفل سیاہ زیرہ سیاہ
ارنی اسگندہ آششند و [illegible]
جوزبویہ کبابہ آندرجو
بھنگ تہاڑ گلی پیپل اور بھیلا
گندمک اور بابرنگ مرچ سیاہ
بیل کی گودی اور نمک کھاری
ہو جو اکھار اور نمک کالا
اور سنگاے چراتہ دیودار
چھال بھی ہو کتھا رصرا کی
اول ہر ایک نیم نیم آثار
کر کے باریک ایک ایک اجزا
کر کے پھر خشک اس دوا کو تمام
پھر سکھا اسکو اور دہی میں بھگا
آٹھ اور دو درم خوراک اسکی
ہووے منظور جب تجھے دینا
اور جو ہووے کسیطرح کا خلل
وانہ دینے کے بعد وقتِ شام

اور زیرہ سفید اور دوبجاوہ
بیج بھی ہو کو اپنج وحنظل کا
بیج ہو اور اترج آنولہ ہو گلو
ہلدی اور سونٹھ بادیان سنگوا
اور گھونیچ ہو اسمین اور دبجاوہ
اور اسخار سانبھر اور ساجی
اور سہجن کی چھال اور داتا
اور لے دار ہلدا ہو ہشیار
اور پھکر معل بھی ہو اور بھائی
یا پھل دو فلوس کے مقدار
ہووے تو عرق میں لیکے بھگا
بول میں آدمی کے کر اضمام
کر کے پھر خشک پیس لے یکجا
دینا ناغہ کے ساتھ ہو کافی
گر منگا تھوڑا اسمین مل لینا
کر نا شتو کے ساتھ اسکا عمل
گر کھلایا کرے بنو الزام

اور کھلانے کی گر ضرورت ہو
دے بلا ناغہ چند روز اسکو

سفوف جامع الفوائد بنانے کی ترکیب

میں نے رومی سے یک دوا پائی ‏ اور تصدیق ڈاکٹر سے کی

صد وہی علتوں کو دور کرے ‏ خلط صالح کا یہ ظہور کرے

ہوتا ہے زہر باد اس سے دفع ‏ باد و بلغم کی بیخ ہووے قطع

اور ہر اک فصل میں یہ ہو نافع ‏ ہوئے اخلاط بد کی یہ دافع

اسکی تعریف کا نہیں پایان ‏ لکھ سکوں وصف اُسکا کیا امکان

پس یہ بہتر ہے کرلے تو موجود ‏ جملہ اجزا کو اُسکے اے محمود

اجمود و چرایتہ جو کھار ‏ کاکڑا سینگی اور کٹ اے یار

ساتھ اُسکے پلاس پاپڑہ لا ‏ کٹکی تینکر بھی اُسکے ساتھ منگا

قدر حاجت منگا لے تو پیپل ‏ اور سنبھالو کے برگ اور گوگل

چیتا سورن پھلی اور پیپلا مور ‏ ہو ہر اک پاؤ پاؤ اے مغرور

پیاز سنداں اور لے ہلدی ‏ سونٹھ بیرا بہیڑا اور پکچری

چھال بجن کی اور پودینہ ‏ تول لے سیر سیر بے کینہ

سفید کالا نمک لے اور سانبھر ‏ اور پانگہ نمک بھی اے دلبر

گھونگچی اجوائن اور سانجی کھار ‏ رائی اور کالی زیری اے ہشیار

ادرک اور کالی مرچ اندر جو ‏ دیسی اجوائن ایک ایک گلو

بیل کی گودی بنگ سنگریلا ‏ دونوں زیرہ منگا کے کر یکجا

نیم کا پتا اور بکاین سکا ‏ سوکھا ساکھا پھل اندراین کا

اور منگا لے ہلیلہ خرد اے یار ‏ جملہ ہموزن نیم مدہم آتشار

پھٹکری اور سہاگہ کر بریان — اور کچلہ مقشر اسے ذیشان

تول پھر پورا آدھا آدھا پاؤ — رکھ نہ میزان مین اپنی تو کچھ داؤ

کر لے بریان چھٹانک ہینگ ہر بار — خشک کر بتیون کو بے تکرار

بعد کرنے کے خشک بتی تول — تاکہ مقدار پوری ہو انمول

کرکے باریک کوٹ کر اجزا — سب کے سب کو ملائے رکھ یکجا

دانہ دینے کے بعد ای خوشخو — تھوڑے سے شہد مین مل کھلا اسکو

یا کہ ملکر کھلا میٹھے مین — رہے موجود وہ طویلے مین

کر نہ پرشش کھلانے کی مقدار — ہووے بس آدھ پاؤ بے تکرار

اور کھلا کر سفوف بے وسواس — فائدہ بھی رہے مدام اکپاس

سم الفار کی گولی بنانے کی ترکیب

سنکھیا کی ہے حب سریع النفع — ہو مین امراض سخت اس سے دفع

زہر باد اور گرگری ہر قسم — باد و بلغم رہے نہ اسکا اسم

ہے سریع الاثر و پر تاثیر — فی المثل جسطرح ہدف پہ تیر

ہین یہ اجزاے حب سم الفار — کرون تادیب جیسی کر تیار

بچھناک اور سنکھیا ہڑتال — اور شنگرف سنگ ریزہ ڈال

لونگ سونٹھ اور سہاگہ مرچ سیاہ — لے ہر اک تولہ تولہ ای ذیجاہ

کتھہ بھی لے تین تولہ ای دانا — تول کر پانچ سیر ادرک لا

کوٹ ادرک عرق پھر اسکا نکال — اور دوا کوٹ کر کھرل مین ڈال

ساتھ اسکے عرق کے کر مسحوق — روز و شب سات روز ای معشوق

اسقدر اس دوا کو کرنا حل — تاکہ سردی سے ہووے کچھ افضل

ہو عرق پان کا کہ ادرک کا — دونوں بہتر لکھا ہی بہر دوا

اور کھرل ہو سماق کا بہتر — ورنہ ہو سنگ سخت ای دلبر

گولیاں باندھ کرا سے تیار — گولیاں ہوں نخود کے ہم مقدار

لیکے گیہوں کا ایک چھٹانک آٹا — جب ضرورت ہو اسکی روٹی پکا

ایک گولی کو بوک اور ملا — اوسی روٹی میں اس فرس کو کھلا

بعد دانہ کے شام کو دینا — گرمی سردی کی بھی خبر لینا

دینا ہفتہ میں تین دن ای جان — تا رہے علتوں سے اسکو امان

ہو ضرورت اگر تو ای دلبر — صبح دم روز دے نکر ابتر

آٹھوین فصل جلاب دینے اور دست بند کرنیکے بیان مین

فصل آٹھویں مسہلات کے بیان میں

گرچہ ایام اعتدال ای دل — سال میں ہو فرس کو یک مسہل

ہے بہتیک دوا پنیے تن سے دست — دست دیا اسکے ہووین جابک دست

ہو کثافت شکم سے اسکے دور — ہو نہ ہرگز کسی طرح معذور

پھر نہ درکار اسکو ہووے علاج — اور نہ ہووے دوا کا وہ محتاج

گو کہ ترکیب لکھ چکا دو چار — اکثر امراض کے بیان میں یار

فصل یک خاص کردی یان تا ہم — مستفید اس سے تاکہ ہو دائم

یعنی ہو مسہلات کے اجزا — جبکہ درکار دیکھ لے اجزا

ہو نہ اسکی تلاش سے معذوم — کرلے ترکیب اسکی تو معلوم

جبکہ جلاب تجھکو دینا ہو — گرم پانی میں سان چوکر کو

بدلے دانہ کے ایک دن پہلے — شام کے وقت اُسکو کھلوادے
کر نہاری کو بعد ہم موقوف — ہو دوا کے کھلانے مین مصروف
تین تولے صبر اے خوشخو — سونف دو ماشہ سونٹھ ماشہ دو
کوٹ اور چھان لے مگر یہ سُن — ماشہ چھڑ لے ولایتی صابن
اور گلقند مین ملا اُسکو — ایسی مقدار سے کہ بستہ ہو
ایک غلولہ تبا فرس کو کھلا — تھوڑا ٹہلا دے باگ ڈور لگا
تھان پر باندھ پھر نکر تاخیر — اندک اندک علف دے با تدبیر
اور جو منظور ہو کہ ہو ادرار — ہو دے اخراج بول کا بھی یار
شورہ قلمی لے اور سے گوند ببول — چھ چھ ماشہ لے ایک ایک نہ بھول
اور اُس جز مین یہ اضافہ کر — رہ خبردار اور نہ ہو مضطر
آئین ناگاہ گر زیادہ دست — سرد پانی پلا اُسے اے دوست
یادہی کا پلا اُسے شفا — حسن تدبیر ہے نہین سمجھا
شام کے وقت پھر کھلا جو کر — دانہ معمولی صبح دے بیڈر
رکھ سواری سے تین دن معذور — تا نقاہت ہو اُسکے تن سے دور

دوسری ترکیب

یا یہ تدبیر کر کہ آئین دست — ایلوا ہلدی لے منگا اے دوست
جز و سوم منگا نمک کالا — ایک سے ایک کو نکر بالا
یعنی ہو پانچ پانچ تولے سب — اور تیار اُسکو کر اس ڈھب
کوٹ باریک پانی لیکر سان — دو عدد گولی باندھ کہنا مان

شام کے وقت ایک گولی دے — ایک گولی کو ہاتھ مین رکھ لے
دست آنے مین ہو اگر تاخیر — گولی دے دوسری نہو دلگیر
ہو زیادہ اگر اسے اسہال — برگ تلسی منگا کے توفی الحال
ایک کف دست تو کھلا اسکو — تاکہ اسہال کی وہ مانع ہو
یا کہ لیموں کے برگ کے دلبر — مرچ کالی بھی چار تولے بھر
کوٹ ہر ایک اور غلولہ کر — پھر کھلا دے فرس کو اے سرور

تیسری ترکیب

اور جو ایام ہووے سرما کا — ایلوا پونے چار تولے لا
سونٹھ اور زعفران ماشہ تین — پیپنگ بھی ماشہ تین اے خود بین
اور نمک سنگ بھی سوا تولہ — کوٹ کر شہد مین بنا گولہ
اور ریوند بھی ملا اسمین — تین ماشہ فقط ملا اسمین
جبکہ وہ کھا چکے پلا پانی — کر کے کچھ شیر گرم اے جانی
حد سے ایزا دلاے جب اسہال — تھوڑے راتب مین تو منگا کر ڈال
یعنی بکری کا ایک سر اے جان — کوٹ باریک اور نکو بیجان

تیسری ترکیب جلاب اسہال

چوتھی ترکیب جلاب

یا کہ منگوا کے تیل ریندی کا — بیخ بسکھپرہ کھود کے منگوا
وزن روغن کا آدھ پاو اے یار — پارچہ بیز بیخ تولے چار
گرم پانی مین دونون یکجا کر — اور پلا دے فرس کو اے دلبر

چوتھی ترکیب جلاب اسہال

پچکاری دینے کی ترکیب

یعنی پچکاری ہو اگر منظور — کر تکلف کو اپنے دل سے دور
کیسہ چمڑے کا اک بنا پر حرف — گر وہیں دوخت اُسکے کر بے خوف
کرے تقلید شکل شکنبہ — تا مزہ منھ پہ باندھ پاکیزہ
بھر کے اُسمین دوا کو بے اہمال — تا مزہ ساغری کے منھ مین ڈال
اور کیسہ ملائمت سے دبا — تا کہ خارج ہو فرد فرد دوا
اور دوا کے فقط ہین یہ اجزا — پہلا جز اُسمین تیل تلّی کا
اور جز دوسرا نمک کھاری — کرنی ترکیب ہے یہی جاری
جسقدر ہووے تیل کی مقدار — ہے چہارم نمک بس اُسکا یار
گرم پانی کے ساتھ کرے حل — چھان لے کر کے سل نہ اور مچل
ہو چکے جب کہ وہ دوا تیار — رہ گیا اک فقط عمل درکار

مسہل کے دست بند کرنیکا علاج

دیدے مسہل اگر کوئی ناگاہ — بند کرنے کی وہ بتائے راہ
حد سے افزون کرے فرس اسہال — دست آنے سے ہو شکستہ حال
سونف زیرہ سفید ہر دو سیاہ — یہ مساوی وزن ہر اک یکجاہ
یعنی ہر ایک لیکے تولے چار — کر کے بریان کچھ اُسکو بے تکرار
پیس باریک پانی لیکر چھان — باندھ گولی عدد مین دو اے جان
ایک گولی کھلا اُسے پہلے — ایک کے بعد دوسری بھی دے
ہو اگر اُس سے بند تو بہتر — ورنہ یہ دوسے دوا کہ ہے خوشتر

ہینگ اک تولہ چار تولہ گھی | اٹھ تولہ برنج سا ٹھی بھی
کوٹ باریک اسکو اسی دانا | اک تولہ پتا فرس کو کھلا
کر نہ لے ہینگ جبتک یہ بیان | فرس کو کھلا کبھی اے جوان

اسہال و پیچش سہل کے بند کرنیکی ترکیب

اسہال و پیچش بعد سہل کے بند کرنیکی ترکیب

لائے گھوڑا اگر کوئی اسہال | ہو دگر گون شکم کا اسکے حال
یا جو سہل کی کچھ نہیں پائی | دست کی بھی دوا نہیں کھائی
یا کہ گرمی سے وہ ہوا ناشاد | یا کہ ہیجان ہیں ہے اسکا مواد
یا کہ کھاتا ہو خوردہ و غلہ | یا نئی گھاس سے بھرا گلہ
یا کہ داخل کی اسکے آب پیاو | پیچش ہو نفس سے اگر ناشاد
بنگ کی یا اسے کھلا تبھی | یا منگا سونٹھ یا دیان جلدی
آدھا آدھا کر اسمیں تو بریان | خام رہنے دے نصف نصف یہ جان
اور منگا کوکنار بھی اک دام | آدھا بریان کر اور آدھا خام
مائین لے ایکدام گھی پیت ملا | کوٹ چھان کر کے سب یکجا
معہ چرس ایکدام بیل کی گودی | تول کر دام دو منگا نودی
بنگ لے چار دام لودھ یکدام | گل دھاوہ کو دام سیر آنا م
اندر جو شیرین ایکدام اسمیں یار | سونٹھ بھی ہو اسی قدر درکار
اور کتھا دہی بھی لے اک سیر | سان اسمیں وہ سب کر کچھ دیر
ایکدن کی ہوئی یہ اک خوراک | گر کھلائے تو اسکو اے بیباک
روزمرہ منگا کے کر تیار | تین دن تک کھلا اسی مقدار

نوین فصل بچہ لینے اور حمل قائم رہنے اور آلنگ وغیرہ کے بیان مین

فصل نوین بچہ لینے اور حمل کے بیان مین

بچہ لینے کا ہو جو تجھکو شوق	سن لے اُسکا بیان با صد ذوق
چاہیے مادہ نر ہون دونون نجیب	تا کہ بچہ بھی ہووے اصیل و نسیب
ہے اصالت کا اک شناخت کا طور	آلت و فرج پہ کر اُسکے غور
آلت و فرج جسکی چھوٹی ہو	نہ کہ لاٹھی سی نالکی سی ہو
یہ اصالت کی اک علامت بیان	ہند کا تخم ہووے یا توران
ہو مقدم کہ ہووے نسل عرب	جس سے نیچے ہے اور سبکا نسب
اصفہان تبت اور ترک و یمن	ہند مین جنگلی اور ملک دکن
اور یہ شرط ہے کہ ہو خوش رنگ	تا کہ بچے کو دیکھ دل ہو دنگ
پنچ سالہ ہون دونون تو بہتر	چار سالہ مین بھی نہین ہے خطر
اس سے کم سن مین قصد مت کرنا	سن رسیدہ سے بیشتر ڈرنا
ہووے جب قصد گھوڑا دینے کا	پہلے مادہ کو کیجیے دُبلا
اور دو چار دن سواری ہو	تا کہ عائد ہو لاغری اُسکو
کرکے لاغر اُسے تو گھوڑا دے	حمل کو تا قرار ہووے اُسکے
میل گر سہر کرے کبھی مادہ	ڈال گھوڑا تو اُسپہ دوبارہ

گھوڑی پر گھوڑا اڑانے کے ایام کا بیان

گھوڑا دینے کا سب سے بہتر روز	فصل سرما ہے اور بہار افروز
اہل فارس سے یہ حکایت ہے	چیت و پھاگن کا دن نہایت ہے
ہین سوا اسکے جسقدر ایام	سبکو لکھتے ہین وہ کہ ہین ناکام

مدت حمل

حمل کی مدت اور نطفہ قرار پانے کا بیان

نطفہ ہوتا ہے رحم میں محکم ۔ پورے چالیس دن میں اے ہمدم
حمل کی نو مہینے ہے مدت ۔ اس سے کمتر جو ہو تو ہو علت
بعضے راوی نے مدت اسکی لکھی ۔ یازدہ ماہ یازدہ دن کی
متفق طائفہ ہیں ایک اسپر ۔ پورے بارہ مہین ادھر اودھر
پیٹ میں کھینچے جسقدر مدت ۔ ہوئے بچہ قوی بصد قوت
جب تلک حاملہ رہے گھوڑی ۔ ہے سواری ولیک ہو تھوڑی
اور غذا میں بھی اسکی کر تقلیل ۔ جبکہ معلوم ہووے پیٹ ثقیل
حمل کے وضع میں جو باقی ہو ۔ ایک چلہ تو گھی کھلا اسکو
پاؤ بھر گھی کا روز رکھ معمول ۔ بچہ جب تک جنے دوا ہو مقبول
پیٹ مادہ کا جبکہ خالی ہو ۔ غرض آلنگ کی بحالی ہو
بعدہ آلنگ پھر اسے درکار ۔ بعد تولید پھر بھرا اے یار
بس کفایت ہے ایک ہفتہ تک ۔ کھینچنا انتظار کا بیشک

نر و مادہ بچہ کے حمل کی پہچان کا بیان

نر و مادہ بچہ کے حمل کی پہچان کا بیان

راویوں سے کھلا مجھے اسلوب ۔ ہے جو یوم ازدواج باد جنوب
رحم میں نطفہ جبکہ پائے قرار ۔ لائے بچہ وہ مادہ بے تکرار
سر پستان راست ہو جو سیاہ ۔ اور ورم کی بھی اسپہ ہووے کلاہ

چھپے سے ہو راست مرتفع اے جان
بچہ نر ہونے کا یہی ہے نشان

بچہ پالنے کا اور دودھ کی تاثیرات کا بیان

جب تولد ہو پیٹ سے بچا | چاہیے طاقت مین اپنے ہو پکا
اونٹ کا دودھ اُسے مقرر کر | دیکھ طاقت پھر اُسکی او دلبر
گاے کا دودھ گر اُسے تو دے | بھی اور صفائی ہوا اس سے
چستی و چابکی جو ہو درکار | دودھ بکری کا کر مقرر یار
جو کھلانا کرو تو بہتر ہے | گوشت دینا بھی اسکو خوشتر ہے
باندھ رکھنا اُسے نہین لائق | باندھ رکھتے ہین کب بھلا شائق
ساتھ مادہ کے اسکو بے تکلیف | جس جگہ چاہیے چلے تشریف
دست و پا ہین جو اُسکے طاقت ہو | راہ چلنے کی اُسکو عادت ہو
کر سواری نہ اُسپہ تا دو سال | خدمتین کر فقط کہ ہو خوشحال

دسوین فصل فوائد متفرقہ کے بیان مین

پہلا فائدہ آتشک کے بیان مین

ہو نہ آتشک مین اگر گندہ رگی | باسی روٹی کھلا اُسے تھوڑی
اُسکو دو چار دن کھلا ای جان | تاکہ آتشک اُسکا ہو امکان
پا پکا کر مسور اور بیگن | سیر بھر وزن مین ہوا ای پرفن
وزن دونون کا برابر ہو | تین دن تک کھلا دے تو اُسکو
جب وہ آتشک کا کرے کوڑا | آخر آتشک مین چڑھا گھوڑا
اور جو آتشک چاہیے کر موقوف | باسی پانی سے فرج کر منشوف
پر کئی بار دن مین اور کئی روز | تاکہ شہوت کا اُسکے کم ہو سوز

قطع ہو جاے اُسکی تا شہوت — پھر نہ آلنگ کی رہے شوکت

دوسرا فائدہ عقیمہ کے حمل قرار پانے کے بیان مین

گھوڑی ہوتی نہو وے جو گابھن — کرے یہ ترکیب تاکہ ہو حملن

آنولہ پھٹکری حنا زیرا — کتھہ کتیرا سپاری سرپارا

دونون زیری ہون اُسمین اے تقریر — دونون مائین بھی ہون صغیر و کبیر

ہڑ نے زنگی بھی اسمین اے دلبر — تول آدھ آدھ پاؤ سب یکسر

کوٹ کر ایک ایک کو باریک — پارچہ بیز کر کہ تا ہو ٹھیک

آٹا گیہون کا لے کے نیم آثار — ایک روٹی پکا لے اے ہشیار

اور لے آدھ پاؤ تول سفوف — گھی شکر بھی ملا نکر موقوف

دونون آدھ آدھ پاؤ اے دلبر — نان کے ساتھ مل بلیدہ کر

صبحدم روز مرہ اُسکو کھلا — ایک ہفتہ کھلا اُسے پدرا

قاعدہ بھی رہے مدام اُسپر — ہو نہ تعداد پاس سے کمتر

جب گذر جائے ہفتہ اے دلبر — اسپ نر تو منگا کے چھڑا اوسپر

گر خدا چاہے پائے استقرار — حمل اُسکا بغیر استفسار

گر نہو اُس دوا سے کچھ تاثیر — اب کہون جسطرح وہ کر تدبیر

فرج مین اُسکی انگلیونسے دیکھ — جو ہو اطراف اُسکی گوشت کی کچھ

یعنی ملمس مین ہو اگر معلوم — گوشت کچھ کچھ فراز ہو مفہوم

اور جو سے فراز آئین نظر — قطع کر نجردی سے اے دلبر

صاف کر بچہ دان اے دانا — ہو کثافت وہ جسقدر یک جا

کرکے تیار صاف کپڑے کی — تھیلی یک دو سہ وار چھوٹی سی
اور ریشم کر اُسمین پُر لے کہ — پھر وہ دو دو ایسو کے ہم قد
لے کافور مشک جو جو بھر — اُسمین یک دانگ زعفران بھی دھر
سات پیپل بھی گن کے لیجے ٹھیک — پیس ان سبکو خوب تو باریک
لے عسل اور گلاب اے خوشحال — ہو وین ہموزن دونون دہ مثقال
کرکے شربت سفوف اسمین ملا — کیسہ بستہ کو پھر اُسمین دبا
اور ہاتھو نسے اسطرح سے بھگا — تاکہ ہو جائے جذب سب اجزا
ایک ڈوری لگا کے بس مضبوط — بچہ دان مین کر اُسکے تو مربوط
سر رشتہ کو لے کے اے ہمدم — باندھ دُم مین دیا کہین محکم
اور حفاظت کر اسکی چار پہر — صبحدم لا کے ایک گھوڑا نر
کھینچ ڈوری کو تھام اے اکمل — بچہ دان سے جو آئے کیسہ نکل
رکھنا ڈورے کو اسقدر مضبوط — تا نہ وہ ٹوٹ کر گرے مخبوط
کیسہ لے فرج سے جب اُسکے نکال — پھر تو فی الفور اُسپہ گھوڑا ڈال
گر خدا چاہے ہووے بار آور — پھر تو تزویج ہو سعادت پر

تیسرا فائدہ اسپ نر کی شہوت زیادہ اور کم کرنے کے بیان مین

اور گھوڑا جو ہووے کم رغبت — پی سکے وصل کا نہ وہ شربت
لے مثانی تو مادہ کی بھر ہاتھ — نر کے تھنون مین ملدے زور کے ساتھ
یون لگائے جو تو کئی دن تک — جوش شہوت کا اُسکو ہو بیشک
باسی روٹی بھی اُسکو نافع ہو — اور سستی کی اُسکے دافع ہو

اور ہوتی ہو کھانڈ سے ایزاد
خوش غلافی جب اُسکی ہو منظور
پاسی پانی چھڑک تو غوطون پہ
پاکہ مل ڈال اُسکے غوطون کو
آختہ دار ہو جو مل غوطہ
اور نسخہ ہو اک مجرب یار
برگ تتلی لے اور پیلے تسور
چھان پانی کو اور ملا کافور
پیکے شکر قوام کر اُسکا
سات دن تک اُسے پلا ہر صبح
پاکہ خرفے کو برگ نی کہو
اور سرکہ سے اور لے کشنیز
حسب دستور جملہ اجزا کو
پاکہ شقفی ہو اُسکی سب زائل
یا مجرب ہو ایک نسخہ اور
ہو دسے دو سیر جملہ مغز اُسکا
لے پیاز دونون کو چھٹانک چھٹانک
گل حکمت لگا دے پھر اوپر
پھونک کر کے ایک ترش انار

نر کی شہوت نکر تو استبداد
کر دے قوت وہ لوے مین اُسکے فتور
جائے تا جوش سے وہ اپنگذر
گھی لگا کر کے ہاتھ مین تا ہو
رات دن تک برابر اک ہفتہ
قطع شہوت کا تا کرے یکبار
جوش دے اُسکو خوب با دستور
پھر ہو وہ حب کے وزن اے مخمور
گرم پانی کے ساتھ اُسکو پلا
ہو جو شہوت سے اپنے ہر صبح
شیت و نیز ہو انار ترش بھی لا
اور اسپر اضافہ کر شو نیز
کر کے تیار تو کھلا اُسکو
سو سے بادہ نہ ہو وے دہ مائل
گھول لے گھیکوار تو بے قصور
شورہ قلمی بھی پھٹکری بھی لا
ایک باسن مین رکھکے منہ کو ڈھانک
حسب دستور اُسکو کشتہ کر
کر کے جوف اُسے بلا تکرار

دانہ اسکے نکال تخم کے ساتھہ — ملدے اُس خاک مین لگا کر ہاتھہ
گولیان باندھ اُسکی اے دلبر — اُسے خالی انار مین پُر کر
اُسی ٹکرے سے اُسکے مُنھ کو ڈھانک — دانہ پھر ہووے اسطرح سے ٹانک
چوکا آٹا تمام اُسپہ لگا — ایک تہ اسپہ اور رہوے کپڑا
بعد کپڑے کے پھر لگا گوبر — اُسپہ مٹی کی اور تہ اوپر
مجتمع کر کے کنڈہ صحرائی — پھونک دے اُسمین خلکے ای بھائی
پھر نکال اسمین سے معلق ہوک — کردہ محنت رہے نہ مُنھ مین تھوک
تین ماشہ لے تول خاکستر — اُسپہ نو ماشہ بنگ اضافہ کر
کوٹ دس بیس پان کے پتے — پھر یہ تینون کو ایک مین ملدے
لیکے ہاتھون مین اُسکی گولی بنا — دو گھڑی دن چڑھے فرس کو کھلا
یا کہ چربی لے گاؤ کی اک پاؤ — اور شکر بھی اُسقدر لے آؤ
کر کے مخلوط دونون کو باہم — دو گھڑی دن چڑھے کھلا بیغم
دونون نسخہ ہین یہ مجرب یار — آزمایا ہے مین نے بے تکرار
بے ملے کاٹے آختہ ہو بو نر — اُسکی شہوت کا جاوے سارا زور
گر تو دس بیس دن اُسے کھلوا — بیشک اُسکا اثر بھی ہو پیدا

چوتھا فائدہ آختہ کرنے کی ترکیب کے بیان مین

ہو دوا کرنے سے نہ شوخی دور — آختہ کرنا اُسکا ہووے ضرور
شکل آسان بتاؤن تجھکو ابھی — کر یہ ترکیب تاکہ ہووے خصی
ہو جگہ نرم اُسپہ اُسکو لٹال — دست و پا مین پھر اُسکے لنگر ڈال

فائدہ آختہ کرنیکا بیان

مضطرب تا کہ وہ نہونے سکے — دست و پا اپنا منتشر نکرے
چیر خوطون کو تھام کر بجہد — تا کہ مہرے نکل پڑین بے کد
بھر دے اُسمین تو کچھ نمک لیکر — کھول دے دست و پا کے سب لنگر
اور بٹھلاؤ اُسکو آہستہ — تا نہو زخم سے وہ دل خستہ
باندھکر اُسکو ایک دو ساعت — کھول ٹہلادے پھر کہ ہو راحت
دوسرے روز جبکہ خون ہو بند — مرہم اُسپر لگا کہ ہو خورسند
پانی دو تین دن نہ دے اُسکو — لیک گر تشنگی زیادہ ہو
تو قباحت نہین کہ اے ساقی — دیدے پر رکھکے تشنگی باقی
جب تلک اچھا نہو سوار نہ ہو — بعد صحت بھی بیقرار نہو
رفتہ رفتہ کس اُسکے اوپر زین — تا کہ پائے وہ اسطرح تزیین
ہو سواری سبک خرام نانہ — شہسواری کا ہو نہ ترک و تاز
دے دوش کا نہ جور اُسپر یار — گذرین جب تک نہ پھر مہینے چار
بہتر ایام اعتدال کے ہین — اور جتنے ہین سب زوال کے ہین
ہو ضرورت اگر تو بھر ضرور — گرمی سردی کو پھر نکر منظور
اختہ کر دے جی کو تا ہو چین — دونون آسودہ ہوویں تر عینین
پر حفاظت مین اُسکے ہو نہ قصور — اور مخطور کا نہووے نشور
آب و دانہ کی قید کرنا ہو — بعد نشتر کے اے ستودہ خو

فائدہ چہارم دانہ دینے کے بیان مین

پانچوان فائدہ بچھیرے کے عیب نکالنے کے بیان مین

چاہے گر تو بچھیرہ ہو بے عیب — کچھ نہو عیب کا پھر اسپر ریب

بھون کردے سہاگہ چلے بھر	ساتھ پانی کے اے انکو اختر
چار ماشہ ہو اسکی اک مقدار	کرکے باریک لیپ اے ہشیار
بعد چلہ کے داغ چارون بند	گل سے پھولے رہین ترے دلبند
داغ کا داغ پر نہو وہ داغ	کہ جو دشمن کے دل کا ہووے چراغ
دونون ہاتھہ اور پاؤن کے اندر	دو دو خط کردے اسکے گھٹنو پر

چھٹوان فائدہ گھوڑے کو جھولیدار کرنے کی ترکیب کے بیان مین

جسکا گھوڑا نہووے جھولیدار	داغ پسلی تو اسکی اے ہشیار
یعنی دونون طرف کی پسلی پر	چار پارہ کر اے ہنر پرور
یا کہ تو پاؤ بھرے سونٹھ منگا	نصف اسکا پھر اسمین سجی ملا
پاؤ آثار ماش کا آٹا	گوندھ کر سبکو ایک روٹی پکا
ڈال کنڈون کی آگ مین اسکو	خاک جلکر وہ تاکہ اسمین ہو
پیس پھر اسکو تو بہت باریک	کرلے چالیس پڑیہ اسکی ٹھیک
روز پانی کے ساتھ یک خوراک	اسکو پلوادے جاکے اے بیباک
تاکہ اپنا کرے وہ پیٹ دراز	پھر نہ باقی رہے نشیب و فراز

ساتوان فائدہ رگون کے مقامات کے شمار اور فصد لینے کے بیان مین

فصد لینے مین چاہیے ہشیار	آئے جسکی نظر مین رگ کا تار
فصد کے ہو مقام پر جو بال	صاف کرے اسے کہ ہو نہ وبال
صاف کرلے جو بال تو ایجان	پھر خفا کا نہووے تجھکو گمان
ستر اندر دو ہزار سب مین رگ	گرتین اپنے مقام پر مین تنگ

اسمین چھبیس فصد کے ہین مقام — اسکی تشریح مجھسے سن بے تمام
سر بناگوش سینہ ہر دو دست — آب گلو کام دو پیرہ اہم مست
کف پادست خسرک اور بغل — ران دُھم اور زبان بضبط عمل
فصد بینی کی اسکی سرا پا نور — اتنے امراض کو کرے ہے دور
گرمی سردی کو آپ گیرا سکو — یا کہ جو گیرا باد گیرا ہو
ہووے گرمی زدہ اگر گھوڑا — یا کہ آنکھ اور گلے مین ہو تورا
یا خلل اسکے کچھ دماغ مین ہو — خون لینے سے سب یہ جائے کھو
فصد تالو کی ہے جو اسی خوش نام — دفع وہ سب ہو دفع ہو لب کام
اور بناگوش کی جو ہین دو رگ — اپنی انگلی سے دیکھ انکی تک
گوشہ چشم سے سب وے دو گوش — تین انگل کا فرق دیکہ ہوش
سر کے نشتر سے تو جو اسمین شگاف — ہووے اس سے بھی سب یہ علت صاف
اور گلا باندھ کر جو دے نشتر — پر محاذی سینہ اسکے دبر
مثل بادام وہ جو یک رگ ہے — متصل سینہ کے اسکے تک ہے
خون اسکا اگر نکالے تو — خوب یک اور بو نغمہ اوڑالے تو
خشکہ اور گردن اور سر کے مرض — باقی اس سے کبھی رہین نہ غرض
دو رگین سینہ کی جو ہین مشہور — اسکی بھی فصد سے یہ سب ہون دور
خون سارے بدن سے آتا ہے — تن کا آزار سب سے جاتا ہے
اور ہین دو رگین بہر دو دست — کیرتی رہتی ہین فوق زانو جست
نکلے سارے بدن کا اس سے خون — ہوئین امراض جسم کے بیرون

گوشہ سینہ مین یعنی تنگ کے پاس — شل نے دور گوان نے پائی اساس

موندھے کا اور خون ہفت اندام — ہووے خارج وہ سب بسہل تمام

جس کی رگ دست و پا جو ہے مشہور — اُسکے نشتر سے زہر باد ہو دور

اور امراض کو بھی ہو نافع — جسم کی علتون کی ہو دافع

کف پا دست مین عقب سم کے — ایک انگلی کو اُس جگہ رکھدے

رگ کی جنبش جو ہو وہان محسوس — مار نشتر تو وان مگر افسوس

زہر باد اور جتنے ہین امراض — رفع ہوتے ہین اس سے بلا اغماض

پاس کانون کے سر پہ رگین ہین چار — جس جگہ رکھتے ہین سیس افسار

سر سے ہٹکر تو آٹھ انگل پہ — عین گدّی پہ جاکے دے نشتر

سبب تقعد پہ دُم کی ڈنڈی مین — بڑھ نہ اوپر تو اُسکی جھنڈی مین

وقع نشتر کے دینے سے بالکل — ہو اگن باد اور خارش وچل

آب دوانہ کی قید بہتر ہو — فصد کے بعد دے بنا اُسکو

سونٹھ اجوائن اور خجستہ فام — وزن مین دونون چیز دو دو دام

ہلدی سہ دام اور پیپلا مور — ہین یہی چار چیزین اے مسرور

پیس باریک سبکے سب اجزا — سان بیسن مین اور فرس کو کھلا

پہلے نشتر کے گشت دے لینا — فصد کے بعد پانی مت دینا

آٹھوان فائدہ مرہم زنگاری بنانے کے بیان مین

زخم ناسور ہو اگر زنہار — ہے مفید اُسکو مرہم زنگار

آدمی ہووے خواہ گھوڑا ہو — فائدہ مند ہے یہ دونون کو

پتیان تازہ نیم کی اے جان
تول کر آٹھ دام با امکان

موم اور رال اور لے زنگار
تینون ایک ایک دام بے تکرار

اور منگوائے پیاز یک گٹھا
ہین دوا کے یہ جز نکس گٹھا

اور شنگرف اور کمیلہ لے
تول ایک ایک دام [illegible]

اور لے پانچ دام صابن بھی
تو تیار کی چار اے بھائی

کوٹ کر سب جدا جدا تو چھان
تیل منگوا لے پاؤ بھر اے جان

تیل ہو تلخ یار سرما مین
تیل کنجد کا ہووے گرما مین

نیم کی پتی پہلے اسمین جلا
پھینک اسکو نکال تو بھی یا

بعد اسکے پیاز اسمین ڈال
جبکہ جلجائے تو اسے بھی نکال

باقی اجزا کو کرکے پارچہ بیز
کر بتدریج تیل مین آمیز

دے جو اک مرتبہ جوش کولا
ہو تو یاخت ملانے مین پیدا

جبکہ تیار ہو چکے مرہم
اسکو رکھ لے ملا کے اے ہمدم

نوان فائدہ مرہم [illegible] بنانے کے بیان مین

پاؤ آثار تو منگائے رال
موم دو پیسہ بھر پھر اسمین ڈال

تیل شیشم کا سیر بھر خالص
ظرف آہن مین پکائے اے حارس

نیم کی پتیان لے اسمین جلا
وزن ہو سیر بھر مگر پورا

پھینک دے اسکو جبکہ وہ جلجائے
رال اور موم تیل مین مل جائے

نیم کی چوب سے اسے کر حل
اور دیدے کے پانی اسکو جھل

دھوکے پانی سے تو پچاس اک بار
خاصہ مرہم بنالے اے ہشیار

نافع زخم ہر طرح کا ہو — کرکے تو اختیار رکھ اُسکو
مرہم قیر نام اُسکا ہی — سطح پر کلام اُسکا ہی

دسوان فائدہ روغن بہروزہ بنانے کے بیان مین

پہلا نسخہ ہی مرہم بہروزہ — زخم و ناسور کا نفع افروز
سنگ کے ریش کا بھی ہی نافع — پشت کے ریش کا بھی ہی دافع
کالا زیرا ہو تو تیا پھیلا — تیل ہرتال سنبل اور ریچوکا
وار ہلد اور سہاگہ اور پہلی — اور ریچا کھار سب سنگا جلد ہی
لے سالے ہر ایک برابر — تیل خالص ... کا ای ہمدم
وزن دس سیر تیل کا بس ہی — دے کڑاہی ... چڑھا کے
جوش دیکر پھر آنچ سے لے اُتار — سارے اجزا ملا دے ... یار
چوب سے نیم کے کر اُسکو حل — جبتلک دونون ہاتھ ہووین شل
فرق اجزا و تیل مین نرہے — چاہے جس زخم پر لگا تو کرے

گیارھوان فائدہ حب شنگرف بنانے کے بیان مین

حب شنگرف بھی ہی بس نافع — بیل اور زہرباد کی دافع
پہلے شنگرف لیکے پیس بھی — اور سنبل برابر اُسکے کر
وزن کتھ پا پڑہ کا ہووے تمام — ایک تنکے بھر مین ای نکو فرجام
پیس ان سبکو تو بہت باریک — آب ادرک مین باندہ گولی ٹھیک
عقل سے باندھنا مگر گولی — کیونکہ ہی زہرباد مین بھولی
ایک جھربیری سے نہ بڑھکر ہو — ہو کے بیٹھ رکھلا دے پھر اُسکو

یعنی گولی ہو یک بجھالا او سات
ایک چلہ کھلا آچے اس گھات

اور جھیلے مین دیجو میتھی ملا
ایسی ہووے دوا کھاف پیدا

بارھوان فائدہ دلالون کی بولی دریافت کرنے کے بیان مین

کرتے ہین گفتگو یہ سب دلال
ہو خریدار کے وہ حق مین زوال

کیونکہ آتی نہین سمجھ مین بات
اسمین کرجاتے ہین وہ اپنی گھات

تجھکو ہونا ہے واقف اسکے ضرور
تاکہ جائے نہ پیش انکا زور

اسلیے مین نے انکے باتین چند
فائدہ دین جو تجھکو ای دلبند

اسکو کرتا ہون اس جگہ مرقوم
ساتھ اردو کے تاکہ ہو معلوم

اصل پشتو ہے یا کہ اور زبان
پھر یہ ہے اصطلاح دلالان

ایک کو کہتے ہین وہ ہے کیہنہ
سارے دلال اکیل اسپینہ

یاز دو کیرے تین کا یاچپاسہ
اور کنہ پانچ ریکھی چھ ای یار

ریکھی بس سات یا پنتی آٹھ
سرپیش نو ہے قافیہ ہے کاٹھ

سرسپیتہ اور سرماتے
دس گیارہ سمجھ لے تو اسکے

بجنو سرباز نام بارہ کا
سرگیری کو کہدے تیرہ جا

سرکا یا ہے نام چودہ کا
اور سرنم پندرہ پورا

کہدے سوتی کو بے تردد بیس
اور کنا مالی سوتی کہہ پچیس

گیری دیکان کو کہتے ہین تیس
اور کفہ کسو یا سوتی کہہ پینتیس

خالی یا سوتیان ہے عین چالیس
اور کفہ مالی ملکے پینتالیس

کفہ دیکان پچاس لے پہچان
اور کیری سوتیان کا ساٹھ نشان

یکھی پش نے سو تیاں ہوا ستر ... کا پا نشو تیاں ہے اسی اے دلبر
سر اپنے کسو لانگ کو جان ... کہتے ہین نوے کو ہر یک افغان
اور پنجا نوے کو سب دلال ... کف کسو لانگ کہتے ہین ہر حال
لانگ ستّر ہی اور مانسی بالی لانگ ... سو سے زائد پچیس کا ہی سانگ
اور جو بولین اکیل نیم سے حل ... لانگ کا لفظ تو سمجھ اے دل
سو سے بڑھکر پچاس کہتے ہین ... دل مین اپنے سمجھ کے رہتے ہین
مانسہ کسو جو باز لانگ کے ساتھ ... اپنے منہ سے کہین پکڑ کر ہاتھ
سو سے زائد کرے ہین پچھتر ... دل مین اپنے سمجھ لے ہو بہتر
کہتے ہین باز لانگ دو سو کر ... مانسی تالی جب اسپہ زائد ہو
دو سے زائد پچیس ہوا ایزاد ... ہے یہی گفتگو یہی ارشاد
جب سنے باز نیم لانگ کو تو ... کہدے دو سو پچاس کی ہے بو
مانسہ کسو کے ساتھ کیڑی لانگ ... جب کہے سوچ لے تو اسکا سانگ
یعنی کہتے ہین دو سو پچھتر ... ہے یہی گفتگو سن اے دلبر
جب کہین کیڑی لانگ اے غافل ... فہم کر پورے تین سو کے غل
مانسہ مالی بڑھائین جب اسپر ... بولین پچیس وہ اضافہ کر
جب کہین کیڑی نیم لانگ کی بات ... لائین وہ ساڑھے تین سو کی گھات
مانسہ کسو او کا یا لانگ کہین ... تین سو پچھتر اور سچین
صاف جب کا یا لانگ کہتے ہین ... ٹھیک وہ چار سو کو کہتے ہین
کہتے ہین ریکھی لانگ کو چھ سو ... ریکھی بش لانگ سات سے ہوئے وہ

یازدہش لانگ آٹھ سے پہچان | سیزدہش لانگ کو تو نو سو جان
اور بڑی مالی لانگ ہووے ہزار | اور جو چھوٹا کہین تو نو سو کا شمار
کور پا گھوڑا گور پہ گھوڑی | دست توڑی ہر دو دست و پالنگی
کلکیان آنکھ پرزی ہو طاقی | موتیرہ لاسہ اور بد کشتی
چھا ہو دانت اور گسون بد | بازنہ دیکھنا ہو سرو قد
اور کہتے ہین کسو کمتر کو | اور مالی زیادہ بہتر کو
ہووے سائیس جسکا ناکارہ | برزی کیڑا کہے وہ عیارہ

گیارھوین فصل نکات عجیب اور حکمت غریب کے بیان مین

دور کرنا جو چاہے بھونری کا | اسکا بتلاؤن تجھکو یک نکتہ
جس جگہ کی تو چاہے بھونری کو | کہ علامت نہ اسکی ظاہر ہو
استرہ لیکے کاٹ وان چمڑا | سیندور اور تیل لیکے اسپہ لگا
نہ جبتک ہو اس جگہ کا زخم | اور آوین نکل نہ اسپر پشم
دائم اسپر لگاوے کرنہ ہراس | بال سیدھا جمیگا ہیوسو اس
اور عقرب ستارہ ہو جسکے | کاٹ چمڑا بھی اسکا بے کھٹکے
تیل سیندور لیکے اسپہ لگا | اس سے بہتر نہین ہے کوئی دوا
بال نکلین گے اس جگہ ہمرنگ | پھر اسے دیکھ ہو نہ کوئی دل تنگ

دوسرا نکتہ

گر تھنی کا ہو تجھکو کرنا دور | چمڑا تبھی منگا نہ ہو معذور
پانی دے اور ملا کے دونون سان | پھر تھنی پہ لگا دے کھنا مان

پھیم یک چار دن لگا اُسکو | کہ بتدریج کٹ کے غائب ہو

تیسرا نکتہ

جلے گھوڑا اگر کوئی ناگاہ | آگ باروت سے نہ پاکے پناہ
اُسکے یہ ہی علاج کی ترکیب | ایک لٹکا فقط عجیب و غریب
زخم تھوڑا ہو یا بہت سا ہو | دیدے پانی پیاز کا اُسکو
آدمی کا بھی یہ علاج ہی یار | آزمایا ہو کچھ نکہ تکرار
کہ جو تو بار بار شست و شو | زخم کی پھر رہے نہ باقی بو
اور ہوتی ہی یار برساتی | اُسکے پانی سے جلد تر اچھی

چوتھا نکتہ

زخم سے خون اگر نہووے بند | کام کچھ کر سکے نہ وان پیوند
باندھ وان لیکے مکڑی کا جالا | بند ہو جائے خون کا نالا
یا سہاگہ تو پیس کر فی الحال | کچھ سفوف اُسکا زخم پر دے ڈال
گھوڑے اور آدمی کی قید نکہ | ہی یہ دونون کے واسطے بہتر
یا پپیتہ منگا کے سول عقیل | کرلے اُسکا سفوف بے تمثیل
خون بہتا ہی جس جگہ بھر دے | بے تردد وہ بند اُسے کردے
اور جو لیکر کے اُسکو رتی دو | کرکے حل تو گلاب مین اُسکو
عورت حاملہ کو دے جو پلائے | وہین بچہ کو پیٹ سے وہ گرائے
بند کرنے مین خون کے بے تقصیر | مین نے پایا ہی تار بین اکسیر
اُسکے دھونے سے زخم ٹھنڈا ہو | خون ہو بند اگر نکلتا ہو

پانچوان نکتہ

زخم دھونے کے واسطے دلبر	اور کرنے کو صاف ہو بہتر
نیم کا پانی ای خجستہ خصال	یعنی کر جوش پتیان فی الحال
اُسکے پانی سے زخم دُھلوا دے	بول یا آدمی کا منگوا لے
دھونا پیشاب سے بھی بہتر ہے	یہ بھی نسخہ ہی خوب ای خوشخو

چھٹوان نکتہ

زخم مین کیڑے ہون پڑے جسکے	خشک تمباکو چھان کر بھر دے
یا تو گنگی منگا کے کر باریک	بھر دے زخمون مین تا کرے تحریک
زخم سے ہووین سارے کرم جدا	اور کرے فائدہ بھی اپنا دوا

ساتوان نکتہ

ہووے جب اندمال زخم ایجان	اتری کار ہے نہ اسمین نقصان
اسمین باقی رہے فقط سردی	چھڑک اُسپر نباکے یہ خشکی
چھنکری مائین ایلوا ای یار	ہتر سے زنگی ہو اور پوست انار
ایلوا جھون سبکو کر باریک	وزن سب یک ساری پیلے ٹھیک
کر کپڑ چھان اُسکو تو رکھ لے	زخم کے منہ پہ روز اُسے بھر دے

آٹھوان نکتہ

بال گر زخم پر نہ نکلے یار	دیکھ کر اُسکو ہووے دل بیزار
تھوک مین اپنے پیسٹ کر وا تیل	دفعہ دفعہ لگا مگر بے بیل
یا کہ صابن اور نیل مل اُسپر	تا کہ آجائین جلد مو اوپر

پایکہ چھڑا جلا کے چینی سے لے ۔ تیل و سیندور اور اسمین دے
تھوڑا صابن بھی لے اور اسمین ملا ۔ کر مرکب یہ سب کو اور لگا
اور جو برسالی سے ہوئی پھنسیاں ۔ بال خارش سے یا گئے ہون کٹ
کر کے تو کو کنار خاکستر ۔ تیل مین تل کے ای مہر پیوند
چھیت کر اسکو ظرف مین کر کے ۔ داغ پر اُسکے روز اُسے ملدے
بال آئین نکل وہان پھنسی کے ۔ داغ باقی رہے نہ اُسکی دمک
خاک بھی کر دے سوختنی کی ۔ کر مرکب جو اُسمین اب بھائی
روغنی کرتی ہے فائدہ پیدا ۔ یقین دشوار تو بنا کے لگا

نوان نکتہ

سانپ کاٹے فرس کو گر ناگاہ ۔ رنگ ہو سنے زبان کا اُسکی سیاہ
نیم کی پتیان تو لے منگوا ۔ کھا سکے جسقدر اُسے کھلوا

دسوان نکتہ

جس فرس کے بہت ہو کھانسی جاری ۔ پیپل ادرک لے مرچ لے کالی
کر کے باریک ایک ہفتہ کھلا ۔ صبحدم روز اُس دوا کو پلا
ہوون ساری ہر ایک جز ایکجان ۔ اور کھلا عقل سے نہو نادان

گیارھوان نکتہ

کرے زیرش اگر کوئی گھوڑا ۔ یعنی زیرش منی کی بے سر و پا
کتھ سپیلے کی جڑ گیرا لے ۔ تین دن صبحدم اُسے دیدے
یا کہ لے سونف کر کے تو باریک ۔ یا کہ زیرہ سفید تے تشکیک

یا کہ معلی کا پیچ اے ہمدم
وزن مین اسکو تول تو درہم
ایک ہفتہ کھلا دے اسکو پگاہ
تا کہ بیرش سے ہو فرش تباہ

بارھوان نکتہ

جسکو خو ہو پسینا لانے کی
تھوڑی محنت مین وہ چھپا دیگی
سر سے پا تک نکالے اپنے آپ
ہو سواری مین اسطرح بیتاب
پھر وہ دوام پسین شکر لے
پہلے دانہ کے اسکو کھلوا دے

تیرھوان نکتہ

گولی دیتے ہین دو گھڑی جو کھلا
گھوڑے کی موت کی گھڑی ہے دوا
اسکی تدبیر ہے بہت مشکل
ہوتا بیطار بھی ہے اسمین خجل
پر بتائی یہ ڈاکٹر نے دوا
پائے جب کوئی اسطرح کی دغا
جلد ہی گرگٹ منگا کے اک دو چار
جوش پانی مین دیکے کر تیار
جوش کھا کر وہ جب عقرا ہو
نال مین بھر کے تو پلا اسکو
اور مجرب ملی مجھے ترکیب
کرے بے ڈھنگرا سے تجیب
پھر ہے اک آشنا نے بتلایا
آزمایش کیا ہوا پایا
ایک شجرے منگا کر ندے کا
کر فقط سخت چوب اس سے جدا
برگ اور پوست خار و گل اور پھل
کلہم اجمعین ہے اکمل
توڑ یا کوٹ یا جدیدہ کر
جوش کر دیگدان مین سب یکسر
جوش کھا کر وہ جبکہ ہو تیار
آب جوشیدہ لیکے نیم آثار
ایسی حکمت سے تو پلا اسکو
تو ہے گرم اور نہ ٹھنڈا ہو

اسطرح سے تو اسکو یک دوبارہ — اُسی پانی کو دے پلا اے یار
انشاء اللہ پانی چیک کر جور — زندگی کی لگائے تن پر جور

چودھوان نکتہ

بال و دم کے نہ بڑھتے ہون گر بال — ساٹھی چاول کا اُسپہ دھو دال
یا کہ اک نسخہ ہو عجیب و غریب — اُسکی دیتا ہون مین بتا ترکیب
انڈلہ میتھی دو دو تولہ لے — اور دو تولہ کتھل اُسمین دے
کرکے باریک یار مت کچھ بول — کر کپڑ چھان اور دہی مین گھول
تھوڑا پانی بھی دے اور اُسکو چھپاٹ — کرلے پھر شیر گرم کتنا مان
صبحدم بال و دم مین مل اُسکو — بعد نصف النہار اُسکو دھو
بال لمبے ہون اور چل نکلے — ایک ہفتہ تلک جو کر گذرے

پندرھوان نکتہ

دم کے رنگنے کا ہو جسے آہنگ — رشک یاقوت کر دے اُسکا رنگ
اُسکی جاتی رہے وہ نیرنگی — رنگ ویسا کہ دم کا ہو شنگی
ہلدی اور پھٹکری کو پہلے اوبال — غوطہ دے اُسمین لیکے دم کے بال
پھر اُسے پھینک اور دم کو دھو — لیک زردی نجاسے دم کی کہو
پھینکر پھر جھٹ تھوڑا سا — ساتھ پانی کے دیگچہ مین چڑھا
جوش لگ جائے جب وہ اتنی خوشحال — پھر اُسی طور اُسمین دم کو ڈال
گل کو دھر جو اُسمین دے اندک — دونی رنگت ہو اُسمین پھٹکری
سوکھے جب دم تو لیکے چوزیا تیل — پان مین پیس اور سمجھ تھوڑا کھیل

کھدے سم کو فرس کے پتھر پہ | کھٹ کھٹا سم کو دے کے ایک پتھر
ہو اگر مضطرب تو ہی بد نعل | نعل پڑہنے مین بد ہو اسکا حال
پر جو چند سے ہو اصطلح معمول | سم کو ٹھوکا کرے بجائے معمول
رفتہ رفتہ وہ چھوڑ دے اپنی خو | جائے اسکے دماغ سے وہ بو

اٹھارھوان نکتہ

الٹی کر کر زبان ناموزون | منہ سے اپنے فرس کرے بیرون
یا دبا دے الٹ کے اپنی زبان | چسکیان لے شگفتہ کر کے دہان
یا کہ لٹکا دے منہ سے اپنی زبان | ہی یہ معیوب سر بسر اے جان
سگ زبان ہی یہ اور مار زبان | چھوٹ جانا بھی اسکا ہی امکان
معو کا دے دے کے داغ دے اکثر | مار پچھنا زبان مین یا نشتر
یا کہ محراب مین دہانے کی | ہی جگہ وہ زبان سمانے کی
گنبدے اسمین لگا نہ ہو دلگیر | پتلی پتلی دے اسمین دو زنجیر
لیک زنجیر طول مین ہمدم | آٹھ انگل کی سالک ہو پیہم
اس سے مشغول جب ہو اسکی زبان | سگ زبانی سے پائے اپنی امان

اونیسوان نکتہ

تسمہ گردن ہو یا کہ موزہ گیر | ہی حفاظت کی اسکے یہ تدبیر
ہو جب وراست زین کے تکمہ | لے دہانے سے باندھ دے تسمہ
باندھ تکمہ سے خوب اسے تنگر | گردن اسکی پھرے ادھر نہ ادھر
تو بچے اس طرح سے اے عاقل | اور عادت وہ بھولے ہو غافل

جب چپ و راست گھمائے گردن بل
جیسے بیجان جھک پڑے کوئی کل

ایک جانب کو جھک پڑے ہے جی
تسمہ گردن وہی ہوا ہے بھائی

یا کہ لے جب سوار اسکی باگ
کُنڈہ کیسا لگاے اور ہے آگ

پانون فارس کے منہ سے جو پکڑے
کاٹنے کے ارادہ سے اکڑے

نام لکھتے ہین اسکا موزہ گیر
راہ چلتا نہین بلا تعزیر

بیسوان نکتہ

گو یہ ذاتی ہے عیب دندان گیر
کام آتی نہین اسے تدبیر

چوٹ کرتا ہے آدمی پہ مدام
خون کرتا ہے گو کہ دیجے لگام

لیک سائیس جسکا ہو پرفن
ایک لو کی منگالے یا بیگن

بھل بھلا کر دیئے رہے چپکے
جب کسی آدمی پہ وہ جھپٹے

دیدے سرعت سے منہ مین گرماگرم
تا کہ چلنے سے وہ کرے کچھ شرم

اکیسوان نکتہ

پانی مین بیٹھتا ہے جو گھوڑا
کام آتا نہین اسے کوڑا

چونا منگوا کے خام رکھے پاس
جبکہ ہو اسطرح کا کچھ وسواس

لیک بری رکھکے کھینچ اسکا تنگ
پھر بلانے کا اسکے کر آہنگ

ہووے پانی سے جبکہ چونا نم
باہر آنے لگے پھر اسکا دم

ہوئے سوزش سے جلد کی بیتاب
اور گھبرائے وہ درون آب

بھول جائے نشست پانی کی
بھاگے باہر وہ لیکے اپنا جی

بائیسوان نکتہ

گھوڑا اچھٹتا ہو باگ پر جسکا
پہلے اُسکا دہانہ تو منگوا
آگ مین ڈال تو دہانے کو
مل کے بے چھان پانی املی کا
اسطرح تین مرتبہ بجھوا
رہے جبتک وہ اسکے مُنہ مین لگام

چھوڑے عادت نہ اپنی ہو بیجا
اور املی منگاکے اُسکو بھگا
لال کر اسطرح کہ آگ سا ہو
گاڑھا گاڑھا اور اُسمین اُسکو بجھا
بعد اُسکے فرس کے منہ مین چڑھا
باگ کرنے کا وہ نہ لیوے نام

تیئیسوان نکتہ

ہووے گھوڑا اگر کوئی مُنہ زور
چرچرہ تو منگاکے اُسکو جلا
پھر اُسی پانی مین دہانہ بجھا
یا کہ منگوا لے بال لٹہ کی کا
اُسکو کرے گلاب مین تو حل
کم نہو سات مرتبے سے تا ب
مُنہ مین جبتک رہے لگام پڑی

سینہ زوری کا اُسکے پا ہو شور
اُسکو پانی مین املی کے ملوا
پانچ چھہ مرتبے سے کم نہ سوا
وہ جو ہووے چھٹی کو سر سے جدا
اسمین بجھوا دہانہ ای اکمل
اور بجھانے کو اُسکے ہو وہ گلاب
سینہ زوری کرے نہ مُنہ زوری

چوبیسوان نکتہ

ہے الف ہونے کی جسے عادت
ہووے دانا اگر کوئی اسوار
جب الف ہو تو کان مین بے غور

ساتھ اُسکے لگی ہے اک شامت
کر کے کپڑے کو تر رہے ہشیار
پانی اُسکا نچوڑ دے فی الفور

اسطرح پر کرے جو دو ایکبار	چھوڑے عادت وہ اپنی بے تکرار

پچیسوان نکتہ

سونگھتا ہو جو پھر کے گھوڑا لید	کردے خادم کو اُسکے تو تاکید
ایک چھڑی لیے رہے وہ پاس	اور ہاتھونسے چھوڑ دے وہ راس
تاک مین لگ رہے وہ اُسکے ساتھ	دُم پہ رکھتا چلے وہ اپنا ہاتھ
لید کا جب کرے وہ خمیازہ	وا کرے ساغری کا دروازہ
بعد کرنے کے لید سرعت سے	سر کو چھوڑے کے ساغری مین دے
اسطرح ساغری مین اُسکے دھرے	سر و گردن جو اسکی اُسمین پھنسے
دار پر چڑھکے وہ اودھر تڑپے	جی لیے اپنا یہ ادھر بھاگے
لید کے سونگھنے کی چھوٹے خو	نام پر ساغری کا رسوا ہو

چھبیسوان نکتہ

جی اگر چاہے گر کبھی تیرا	گھوڑا بیمار کر دے دشمن کا
دم مین بیمار دم مین اچھا ہو	بے خبر ہو تو پھر تماشا ہو
بیج شنگرا جمال گوٹے کا	اور رہوزن اُسکے افیون لا
پیس پانی مین اُسکو اک بہم	اک پیالے مین لیکے ای ہمدم
کر لگائے فرس کے فوطون پر	ساغری مین وہ یا کہ ہو نتھون پر
ہووے بیچین خواب و خور چھوڑے	دانہ پانی سے اپنا منہ موڑے
کرے جلدی اگر نہ تو اصلاح	وا ہو مشکل سے اُسکا باب فلاح
املی کے پانی سے اُسے دھلوا	ہوش کر بیچین کو اے دانا

شست و شو کرے اسکی دو پہر | آئی ہو یا کہ تھا ایک ہی بہر

پھر سریع النفع ہے یہ بار الہی | کہ نہ بیزار اس سے اپنا جی

ستائیسواں نکتہ

گر کہا چاہے دور دم گھوڑا | سانپ کالا تلاش کر کے منگا

کر لے پہچان اسکو با ترکیب | خستہ و زخمدار ہو نہ غریب

خون نکلے نہ زہر باہر ہو | زندہ رہنے کا ہو گمان سبکو

بعد اسکے چنے منگا اے جان | سنو ہوں یا کم مگر قوی و کلان

سانپ کے منہ میں ان چنوں کو بھر | منہ کو پھر باندھ اسکے او دلبر

کر کے پھر سانپ کو گڑھے میں بند | دفن کر دے زمین میں یک چند

بعد گھوڑے کی اسکے گردن سے | رکھ لے چالیس دن فقط پورے

بعد چلے کے تو سبھوں کو منگا | ہیں چنے اسمیں جسقدر جنوا

صاف کر اسطرح سے رکھ اسکو | آدمی کی نہ تا ضیافت ہو

جب کہ منظور دور جانا ہو | ایک دانہ چنے کا دے اسکو

ساتھ ستو کے یا کہ راتب کے | پہلے مرکب کو اپنے کھلوا دے

بعد اسکے سوار ہو اسپر | جسطرف چاہتا ہے چلے بے ڈر

ستر اور ساٹھ کوس جائے چلا | ہار مانے نہ ماندہ ہووے ذرا

ہے یہ ترکیب شائقان دکن | اسمیں ہرگز نہیں تھکے چلن

تحقیق کر کے میں نے کام کیا
نسخہ خاص کو اب عام کیا

باب ششم نیے اب گیا تزیین | در کب فکر پہ چڑھائی زین

ہو سواری مین نیک روز نبرد | اسپ مادہ کو کہتے ہین ہیں مرد

بعضے باختلاف قول رواۃ | نر کی کرتے ہین ہر طرح اثبات

اور محدث سے یہ ہوا معلوم | ہے حدیث نبیؐ سے یہ مرقوم

ہووے مادہ و یا کہ نرا ہے جان | افضلیت مین دونون ہین یکسان

کیونکہ ہے لفظ خیل اے جانی | مشترک اسمین دونون مین معنی

بر فضیلت یہی ہے اے ذیجاہ | یکھ جہاد یہ یا سبیل اللہ

بو ہریرہؓ سے یہ ہوا منقول | تھا جو فرمودہ احمد مقبول

بعضے تفسیر دان یہ کہتے ہین | جو کہ مضمار اسپ کرتے ہین

گھوڑے دوڑانے کچھ نہین ممنوع | ہے عرب کے رواج مین مطبوع

وان بھی ہوتی ہے سال مین گھوڑدوڑ | کرکے تجویز اک جگہ کا دور

ایک مجمع سا ہوتا ہے وان پر | گھوڑے دوڑاتے ہین وہان جا کر

گھوڑا دوڑانا فعل پیغمبرؐ | ہے محقق بقول ابن عمرؓ

کرتے ہین سب سواری کی ہین روا | لیک اک شرط مین لکھی ہے خطا

غیر جائز ہے مال کا لینا | اور مقابل کو نفع کا دینا

ایک جانب مین شرط ہے جائز | یا کہ ہو غیر نفع سے فائز

جب سواری فرس کی سنت ہے | کیا تجھے سیکھنے مین حجت ہے

تین صورت سوار کار کی ہین | لذتین پر سبک سوار کی ہین

ہے نشست ایک کی بزور سرین | دوسرے کو رکاب پر تزیین

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الخیل معقود فی نواصیہا الخیر الی یوم القیامۃ والخیل ثلاثۃ فہی لرجل اجر وہی لرجل ستر وہی علی رجل وزر فاما الذی ہی لہ اجر فرجل ربطہا فی سبیل اللہ [illegible]

عن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سابق بین الخیل التی قد ضمرت من الحفیاء وامدہا ثنیۃ الوداع [illegible]

تعمیر زین مین ہین اسکے
بہتر ان سب سے ہو رکاب سوار
پاشنہ پر کرے وہ اپنے زور
پیٹھ گھوڑے کی اور اپنے سرین
آپ بھی بیٹھے اسپہ چابک و چست
راہ چلنے مین ہو نہ وہ معذور
جلد آسن کی لے فرس آہٹ
ہے یہی قاعدہ کہ آگے سوار
دست چپ مین پکڑے باگ لجام
پشت مرکب پہ جار ہے جلدی
زور دینے کے واسطے ہے رکاب
نہ کہ رکھ کے زین پر سلے
آپ غصہ کرے نہ غصہ دے
تازیانہ کا ہو نہ کچھ اختیار
ہو نہ جلدی پہ اسقدر مائل
چاہیے اسطرح پہ کرنا کام
نہ بنا اسطرح کا ڈھنگ اسکا
ہر بیہ چال کی تو دے تعلیم
چاہیے اپنے مین عنان درست

پانؤن سے تا سرین جا پہنچے
جس سے پاتا نہین فرس آزار
قاش زین پر کرے نہ ہرگز زور
رکھے دائم بہ عزت و تمکین
رکھے گھوڑے کو چابکی مین درست
دست و پا مین نہ آوے اسکے فتور
بات کی بات مین سنے چت پٹ
پاس گھوڑے کے یہ کرے کردار
ساتھ چستی کے وہ بجسد تمام
ران و زانو سے بس کرے مردی
چوتڑون کا رہے معلق باب
پیٹھ کے استخوان تلک نہ چلے
کام اس سے ملایمت مین لے
عفو تقصیر کر دے اک دو بار
تاکہ وقت سے ہو فرس تمائل
کہ ہمیشہ رہے وہ اسکا کام
بد رکابی مین ہو جو وہ رہوار
اور پویہ کی کرا دے تقسیم
اور پویہ مین خوب چابک و چست

اور اشارہ رکاب کا بھی ہو — یعنی جب بھولے تب سوچا اُسکو

لیک پویہ مین کچھ نہین حاجت — ایک مہینہ کی فقط طاقت

جسکو قدرت ہو زین سے اپریار — گر وہ نہی کھینچ ہون فقط اسوار

سیکھتا ہی آئین کا گھوڑا خوب — اُنسے بنتے ہین کام کے اسلوب

ہملچہ تو ہر مین ایک قدم — جسکی نترکی ہو بر ہوا ہمدم

ہی اشارہ پہ باگ کے چلتا — دونون جانب مین باگ کو ملتا

اُسکے چلنے مین ہو نہ اتنی درنگ — تھوڑی محنت مین سیکھے اُسکا ڈھنگ

جسکے تو دست و پا مین لنگر دے — کیون نہ پھر ایسہ قدم وہ چلے

اور سہ گام گام راہ دو قدم — ہووے صنعت سواری محکم

باگ و بجوئی سے دا اپنے ہاتھ — اُسکو پھیرے ملایمت کے ساتھ

کھینچے گر راہوار یا کہ چھوڑ — چاہیے تربیت مین اُسکی زور

گولی بندوق کی عدد چالیس — سب مین سوراخ کرکے اکتالیس

کرے دو حصہ گوندھ دونون جدا — دونون ہاتھون مین باندھکر کرے عا

اور بند حائل بھی اُسے محکم — راہ چل اُسسے قدم بقدم

صنعت اُستادی کی یہان درکار — یا کہ ہو مرد عاقل و ہشیار

حکم آسن کا اپنے رکھتا ہو — چاہیے جسطور سے خرام اُسکو

رام کرنے کی جو دعا چاہے — یا کہ تنبیہ کا عمل وہ کرے

یا حفاظت فرس کی ہو درکار — حفظ کا اپنے چاہیے بلکہ شمار

باب چارم مین دیکھ لے اُسکو — عدل تعلیم تا کہ پیدا ہو

خاتمہ کتاب

شکر ہے کر چکا میں تمام
زینت انجیل اسکا رکھا نام

آرزو تھی یہی کہ بعد تحریر
ہووے انجام اسکا بے تقصیر

توسن طبع کو لگے مہمیز
ہووے جو لانی میں یہ تند و تیز

گرم خیزی سے اسکے پو در پے
ہووے میدان نظم دم میں طے

دیکھے جب شش جہت کے باب تمام
کرے اس جستجو میں اپنا کام

صفحۂ نظم کو کرے گلزار
نسرین اور نسترن ہو جسپہ نثار

لائے ہر اک مقام کی خوشبو
شہد خاص کا اک بنائے سبو

یعنی اک بوستان کرے تیار
بوستان ایک اور پھول ہزار

اسکی خواہش کریں صغیر و کبیر
سیر کرنے کو آئیں بے تزویر

بوئے گل سے رہیں نہ وہ مغرور
ہو طبیعت سے انکی کلفت دور

نخل دانش سے ہوویں بہرہ مند
شاخ بیدانشی کریں پیوند

پائیں ہر صفحہ بہار ہی گل
سوز بھری ہو نغمۂ بلبل

اب یہ ہے آرزو نہیں ہے غرور
ہو یہ منظور شائقوں کے حضور

شہسواران مرکب افہام
نکتہ چینان اشہب الہام

دیکھنے سے جب اسکے ہوں خرسند
اور فوائد سے اسکے بہرہ مند

ہو جو منظور انکو دینی داد
کریں مہدی [۱۲۵۷] کو بس دعا سے یاد

اسکی تالیف کا تھا ہجری سن
ایک ہزار اور دوسو ستاون

بعد اسکے کیا یہ دل نے عزم
ہووے تاریخ کا بھی ضبط جزم

	قطعہ	
اس تجسس مین تھا کہ یک ناگاہ		آئی آواز غیب کا ہو ہشیار
زروے حکمت سے یہ ہوئی تاریخ		ایک نسخہ ہوا ہی نادرکار

خاتمۃ الطبع

ہزاران ہزار شکر و سپاس اُس شہنشاہ حکمران دو عالم کی بارگاہ مین زیبا ہی کہ جسکے دست قدرت مین عنان ابلق لیل و نہار خوش خرام ہی مین بعد شہسواران عرصہ گاہ فراست کو پوشیدہ نہ ہے کہ خالق کائنات نے جیسا کہ نوع انسان کو اشرف المخلوقات پیدا کیا ہی ویسا ہی جنس گھوڑے کو اشرف الحیوانات بنایا ہی اسلیے یہ خیل عزیز دلہا ہی ہر شاہ و گدا کو اسکی سواری کی تمنا ہی بنا بران اندنون ایک رسالہ نظم اُردو لاجواب بیان حالات گھوڑون مین عمدہ نایاب سریع الفہم مفید عام **زینت الخیل** نام تصنیف واقف فن سالوتری و شہسواری منشی **محمد مہدی** صاحب سبحان اللہ کیا خوب اس نادر رسالہ مین کیفیت شناخت اسپان باعتبار سن و سال و شناخت عیوب اور بیماریون کی پہچان اور اُنکے معالجات کی نادر تشریح کا بیان ہی مع تصاویر و اشکال ہر نسل اور ہر کمیت کے گھوڑون کی جیسے ترکی عربی تازی کیپ کا تھیاوار دکھنی وغیرہ جن جن کمیت کے گھوڑے ہوتے ہین اور اُنکے رنگ جیسے کمیت سبز رنگ سمند سرغہ نکلی گرہ سبزہ سرخہ نقرہ سنجاب سور گنتی چینی پنچابوز ابلق زردہ وغیرہ جو رنگ کہ باندک تغیر صفات انھین رنگون سے متفرع ہین سب کی تصویرین صحیح صحیح تمثال کے ساتھ و علی ہذا جس قدر اقسام امراض گھوڑون کو ہوتے ہین مع اُن گھوڑون کی تصاویر کے تخصیص حالت مرض کے تحریر ہین پھر اُن امراض کے شناخت کی علامات اور اُنکے ازالہ کیلیے عمدہ عمدہ تدابیر و معالجات کے نادر نادر نسخے مجرب و آزمودہ خوب لکھے ہین جو اس مطبع مین بار اول چھپا اُسکی حسن صورت اور عمدگی تصاویر اور صفائی چھاپہ کو سب قدردانون نے پسند فرمایا اب مکرر چوتھی بار اُسی خوبی کے ساتھ بعنوان شایستہ بہت عمدہ تصاویر سے حسب خواہش شائقین جناب منشی **نولکشور** صاحب دام اقبالہ کے مطبع عالی مین بمقام لکھنؤ ماہ جون ۱۸۸۰ع مطابق رجب ۱۲۹۷ ہجری مین زیور انطباع سے آراستہ ہوا۔

فہرست ابواب و فصول نسخہ زینت الخیل

فہرست ابواب و فصول نسخہ زینت الخیل